اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

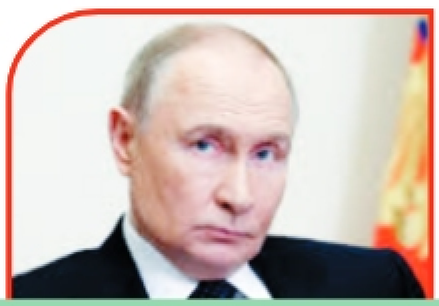

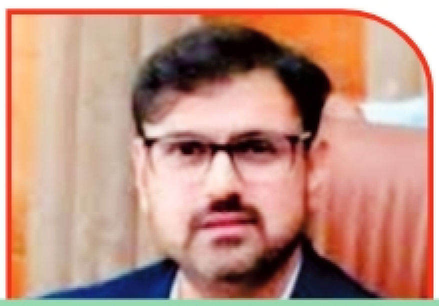

8 امریکا اسرائیل کی ایران جنگ نے عالمی معیشت کو کورونا وبا کی طرح ہلا کر رکھ دیا

7 نونیت کور اور ہاردک سنگھ کو 'پلیئر آف دی ایئر' کا ایوارڈ

2 ثقافتی اور مذہبی ورثے کے مقامات کے تحفظ اور فروغ کے لئے حکومت پرعزم

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 28 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

28 مارچ 2026 ، بمطابق 08 شوال 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 75 ، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مغربی ایشیا کی صورتحال: وزیراعظم کی وزرائے اعلیٰ کے ساتھ جائزہ میٹنگ

چوکسی، پیشگی تیاری اور مربوط کارروائی کی ضرورت پر زور

سپلائی چین کو بلارکاوٹ برقرار رکھنے اور ذخیرہ اندوزی ومنافع خوری کے خلاف سخت کارروائی کرنیکی ہدایت

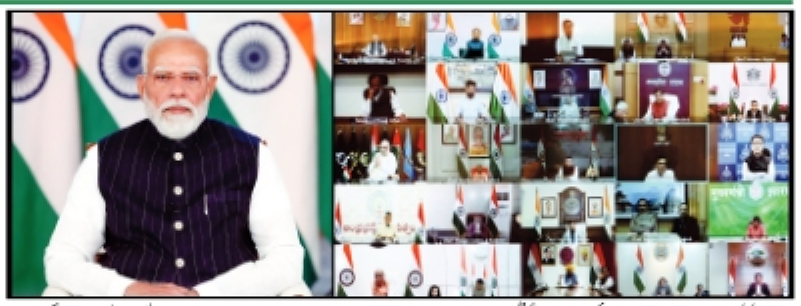

نئی دہلی/ ۲۷ مارچ (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنرز کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مغربی ایشیا میں حالیہ پیش رفت سے پیدا ہونے والی صورتحال اور اس کے ہندوستان پر ممکنہ اثرات کے پیش نظر تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے تمام وزرائے اعلیٰ کی جانب سے پیش کیے گئے مفید مشوروں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ تجاویز بدلتی ہوئی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ انہوں نے چوکسی، پیشگی تیاری اور مربوط کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ مغربی ایشیا کی جاری صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان کو اس نوعیت کی عالمی رکاوٹوں سے نمٹنے کا سابقہ تجربہ حاصل ہے۔ انہوں نے کووڈ 19- وبا کے دوران مرکز اور ریاستوں کی مشترکہ کوششوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ "ٹیم انڈیا" کے طور پر مل کر سپلائی چین، تجارت اور روزمرہ زندگی پر پڑنے والے اثرات کو کم کیا گیا تھا، اور یہی باہمی تعاون آج بھی ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال مسلسل تبدیل (بقیہ ۶ پر)

ایل جی نے سپلائی میں رکاوٹوں سے گھریلو صارفین کو محفوظ رکھنے

کے لئے وزیراعظم نریندر مودی کے تاریخی فیصلے کو سراہا

یہ اقدامات عام ہندوستانیوں کے معیارِ زندگی کے تحفظ کے ان کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں

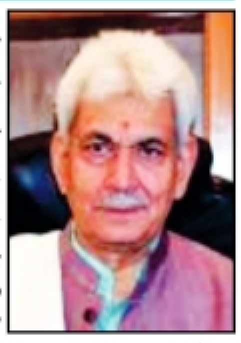

جموں/ ۲۷ مارچ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز مغربی ایشیا کے بحران کے باعث پیدا ہونے والی سپلائی میں رکاوٹوں سے گھریلو صارفین کو محفوظ رکھنے کے لئے وزیراعظم نریندر مودی کے تاریخی فیصلے کو سراہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا، "وزیراعظم نریندر مودی نے شہریوں کی فلاح کو ترجیح دیتے ہوئے مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا ہونے والی سپلائی کی رکاوٹوں سے گھریلو صارفین کو محفوظ رکھنے کا تاریخی فیصلہ کیا (بقیہ ۶ پر)

ایندھن اور ایل پی جی کی کوئی قلت نہیں، افواہوں پر دھیان نہ دیں: نائب وزیراعلیٰ

سرینگر/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے جمعہ کو عوام کو یقین دہانی کرائی کہ جموں و کشمیر میں ایندھن اور ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے اور خطے میں سپلائی مکمل طور پر معمول کے مطابق جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر سوشل میڈیا پر غلط افواہیں پھیلا کر خوف و ہراس پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جن پر عوام کو کوئی توجہ نہیں دینی

زوجیلا میں برفانی تودہ گرنے سے 7 افراد جاں بحق، 5 زخمی، بچاؤ کارروائیاں جاری

تودے کی زد میں کئی مسافر اور مال بردار گاڑیاں آگئیں

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیراعلیٰ سمیت سیاسی قائدین نے رنج و غم کا اظہار کیا

سرینگر/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر اور لداخ کو جوڑنے والی سرینگر - لیہہ شاہراہ پر جمعہ کو اُس وقت قیامت صغریٰ بپا ہوگئی جب زوجیلا پاس کے زیرو پوائنٹ کے قریب ایک بڑا برفانی تودہ گر آیا، جس کی زد میں آکر متعدد گاڑیاں دب گئیں۔ اس افسوسناک سانحے میں کم از کم 7 افراد ہلاک ہوگئے، پانچ دیگر زخمی جبکہ ایک شخص کے لاپتہ ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ مقامی انتظامیہ، پولیس، فوج اور بی آر او کی ریسکیو ٹیموں نے فوری طور پر کارروائی شروع کرتے ہوئے متاثرہ مقام پر بڑے پیمانے پر بچاؤ آپریشن شروع کیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، دوپہر کے وقت اچانک ایک زوردار گھڑ گھڑاہٹ کی آواز آئی اور چند ہی سیکنڈز میں بھاری برف گاڑیوں پر آن گری۔ (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں رشوت لیتے ہوئے فارسٹ گارڈ اور فارسٹر رنگے ہاتھوں گرفتار

جموں/ ۲۷ مارچ (یو این آئی) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے جمعہ کے روز ضلع راجوری میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے محکمہ جنگلات کے ایک فارسٹ گارڈ اور ایک فارسٹر کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد کی شناخت محمد زمان (فارسٹ گارڈ) اور اعجاز احمد (فارسٹر) کے طور پر ہوئی ہے، جو راجوری کے باکوری (رینج کانڈی) میں تعینات تھے۔ یہ کارروائی ایک مقامی شہری کی شکایت پر عمل میں لائی گئی جو اپنی نجی زمین پر سیپٹک ٹینک اور زیرِ زمین ٹینک کی کھدائی کروا رہا تھا۔ شکایت کے مطابق 13 مارچ کو فارسٹ گارڈ محمد زمان نے کام رکوا دیا اور دعویٰ کیا کہ (بقیہ ۶ پر)

ملک میں خام تیل اور ایل پی جی کی وافر مقدار موجود، لوگ افواہوں پر دھیان نہ دیں: حکومت

ہندوستان عالمی توانائی کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے، لاک ڈاؤن کا کوئی منصوبہ نہیں: پوری

نئی دہلی/ ۲۷ مارچ (یو این آئی) حکومت نے ایک بار پھر دہرایا ہے کہ مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے توانائی کی فراہمی متاثر ہونے کے باوجود ملک میں اگلے دو ماہ کے لیے خام تیل، ایل پی جی اور ایل این جی وافر مقدار میں موجود ہے اور لوگوں کو افواہوں پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ملک میں گھریلو صارفین کو ترجیح دینے کے ساتھ ساتھ اب تجارتی استعمال کے لیے بھی 70 فیصد ایل پی جی جاری کی جا رہی ہے۔ پی این جی کنکشن کو فروغ دینے کے لیے اب ملک میں روزانہ تقریباً 10 ہزار سے زائد پی این (بقیہ ۶ پر)

پیٹرول-ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں 10-10 روپے فی لیٹر کی کمی

حکومت کے اس فیصلے سے تیل مارکیٹنگ کمپنیوں پر دباؤ کم ہوگا

نئی دہلی/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کو دیکھتے ہوئے حکومت نے جمعہ کو پیٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں 10-10 روپے فی لیٹر کی کمی کا اعلان کیا۔ یہ کمی فوری طور پر نافذ ہوگئی ہے۔ حکومت کے اس فیصلے سے تیل مارکیٹنگ کمپنیوں پر دباؤ کم ہوگا اور انہیں فی الحال پیٹرول-ڈیزل کی قیمتیں نہیں بڑھانی پڑیں گی۔ وزارت خزانہ نے آج جاری نوٹیفکیشن میں بتایا کہ پیٹرول پر خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی 13 روپے فی لیٹر سے گھٹا کر تین روپے فی لیٹر اور ڈیزل پر 10 روپے فی لیٹر سے گھٹا کر صفر کر دی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "مغربی ایشیا بحران کے پیش نظر گھریلو استعمال والے پیٹرول-ڈیزل پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی میں 10-10 روپے فی لیٹر کی کمی کی گئی ہے۔ اس سے صارفین کو قیمتوں میں اضافے سے تحفظ ملے گا۔" انہوں نے بتایا کہ اس کی اطلاع پارلیمنٹ کو بھی دے دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی ایشیا بحران کے سبب بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمت میں اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے تیل کمپنیوں پر دونوں ایندھنوں کی قیمتیں بڑھانے کا دباؤ تھا۔ ایکسائز ڈیوٹی میں کمی سے انہیں راحت ملے گی۔ بین الاقوامی بازار میں (بقیہ ۶ پر)

ایران بحران پر اسمبلی میں ہنگامہ؛ ایوان کی کارروائی آدھے گھنٹے تک ملتوی

ایران پر حملوں کے اثرات کشمیر تک، وزیراعظم مداخلت کریں: عمر عبداللہ

"یہ تنازعہ ایک اِنسانی بحران ہے جو براہ راست ہندوستان کو متاثر کر رہا ہے"

سرینگر/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں جمعہ کے روز اس وقت شدید ہنگامہ آرائی چھڑ گئی جب پانچ ہفتوں کے وقفے کے بعد بجٹ سیشن کا دوسرا مرحلہ دوبارہ شروع ہوا۔ نعرے بازی، شدید شور شرابے اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتے ارکان نے ماحول اس قدر کشیدہ بنا دیا کہ اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو اجلاس آدھا گھنٹہ ملتوی کرنا پڑا۔ جیسے ہی کارروائی شروع ہوئی، حکمران جماعت نیشنل کانفرنس، کانگریس، سی پی آئی (ایم)، (بقیہ ۶ پر)

ایس 400 میزائل سسٹم سمیت 2.38 لاکھ کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کو منظوری

فضائیہ کی اسٹریٹجک اور آپریشنل نقل وحمل کی صلاحیت کئی گنا بڑھ جائے گی

نئی دہلی/ ۲۷ مارچ (یو این آئی) حکومت نے مسلح افواج کی صلاحیتوں میں اضافے اور ان کی جدید کاری کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے 2.38 لاکھ کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کو ضرورت کی بنیاد پر خریداری کی منظوری دے دی ہے۔ ان میں فضائیہ کے لیے درمیانہ درجے کے ٹرانسپورٹ طیارے، طویل فاصلے تک سطح سے ہوا میں مار کرنے والا ایس-400 میزائل سسٹم، بغیر پائلٹ کے جنگی طیارے اور سخوئی 30- لڑاکا طیاروں کے ایرو انجن ایگریگیٹ کی دیکھ بھال کی تجاویز سرفہرست ہیں۔ اس کے ساتھ ہی فوج کے لیے ایئر ڈیفنس ٹریک سسٹم، ٹینک شکن گولہ بارود، ہائی کپیسٹی ریڈیو ریلے، دھنش توپ سسٹم اور رن وے سے آزاد فضائی نگرانی کے نظام کی خریداری بھی شامل ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں جمعہ کو منعقدہ دفاعی خریداری کونسل (ڈی اے سی) کی میٹنگ میں ان سودوں کی منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ فضائیہ کے پرانے ہو چکے اے این - 32 اور آئی ایل - 76 مال بردار طیاروں کی جگہ درمیانہ درجے کے ٹرانسپورٹ طیاروں کی شمولیت سے فضائیہ کی اسٹریٹجک اور آپریشنل نقل وحمل کی صلاحیت کئی گنا بڑھ جائے گی۔ ہندوستان کا ایس-400 (بقیہ ۶ پر)

نئی انتظامی صوبوں کا مقصد عوام کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ بہتر حکمرانی ہے: وحید پرہ

سرینگر/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنما وحید الرحمان پرہ نے جمعہ کو وضاحت کی کہ جموں و کشمیر میں نئی انتظامی ڈویژنز کی تجویز عوام کو تقسیم کرنے کے لیے نہیں بلکہ بہتر حکمرانی اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بیانات اور بعض حلقوں کی جانب سے پیدا کی جانے والی غلط فہمیاں زمینی حقیقت کے برعکس ہیں۔ پرہ نے کہا کہ انتظامی سطح پر نئی ڈویژنز کا قیام ایک اصلاحاتی قدم ہے جس کا مقصد سرکاری خدمات تک رسائی آسان بنانا، دور دراز علاقوں کی ضروریات کو براہ راست سمجھنا اور ان کے مسائل کا تیز رفتار حل فراہم کرنا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں جعلی خبروں پر بحث، حکومت کو بل پیش کرنے کا سپیکر کا حکم

سوشل میڈیا چلانے والوں کی ڈگریاں چیک کی جائے: کانگریس ایم ایل اے

سری نگر/ ۲۷ مارچ (کے این ایس) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو کارروائی کے دوران جعلی خبروں اور غلط معلومات کے مسئلے پر بحث ہوئی جس دوران اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کو ہدایت دی کہ "اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک قانون (بل) تیار کیا جائے۔" یہ ہدایت اُس وقت دی گئی جب اسمبلی میں اس موضوع پر مختصر بحث ہوئی، جس کا آغاز ایم ایل اے رنبیر سنگھ پٹھانیا نے کیا۔ اس دوران کانگریس کے ممبر اسمبلی نے سوشل میڈیا چلانے والے افراد کے ڈگریوں کے اسناد کو چیک کیا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بحث کا آغاز کرتے ہوئے پٹھانیا نے کہا کہ "سوشل میڈیا کے پھیلاؤ کے ساتھ ہی جموں و کشمیر میں غیر رجسٹرڈ ویب سائٹس، پیجز اور چینلز تیزی سے بڑھ رہے ہیں، جن پر کوئی واضح قانون لاگو نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ "آن لائن پلیٹ فارمز کی بے تحاشا بڑھوتری کے باعث جوابدہی نہیں رہی اور نہ ہی کوئی ایسا نظام ہے جو خبروں کی تصدیق کرے۔" انہوں نے سبھی آن لائن پورٹلز اور چینلز کی رجسٹریشن لازمی قرار دیے جانے کا مطالبہ کیا۔ اس بحث میں 14 اراکین اسمبلی اور ایک وزیر نے حصہ لیا، جس کے بعد نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے جواب دیا۔ کچھ اراکین نے کہا کہ "کم (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹروں کی نجی پریکٹس پر پابندی کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں: حکومت

مکمل پابندی سے کئی غیر مطلوبہ اثرات مرتب ہوسکتے ہیں

سرینگر/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں آج پیش کیے گئے ایک تحریری جواب میں محکمہ صحت و طبی تعلیم نے واضح کیا ہے کہ حکومت اس وقت ریاست کے سرکاری ڈاکٹروں کی نجی پریکٹس پر مکمل پابندی عائد کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں رکھتی۔ یہ جواب ایم ایل اے عبدالمجید بھٹ کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں پیش کیا گیا۔ حکومت نے اپنے جواب میں کہا کہ ماضی کے تجربات نے ثابت کیا ہے کہ نجی پریکٹس پر مکمل پابندی عائد کیے جانے سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا، جس کے نتیجے میں حکومت کو ایک منظم اور ریگولیٹڈ طریقہ کار اختیار کرنا پڑا جس کے تحت مخصوص شرائط کے ساتھ نجی پریکٹس کی اجازت دی گئی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مکمل پابندی سے کئی غیر مطلوبہ اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، جن میں تجربہ کار ڈاکٹروں کا نجی شعبے یا بیرونی اداروں کی جانب نقل مکانی، سرکاری اسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی، دیہی اور نیم شہری علاقوں میں طبی سہولیات تک عوام کی رسائی میں کمی، اور پہلے ہی بھرے ہوئے سرکاری اسپتالوں پر مریضوں کا غیر معمولی دباؤ شامل ہیں۔ جواب میں مزید کہا گیا کہ محکمہ کا موجودہ موقف یہ ہے کہ ڈاکٹرز کے ڈیوٹی آورز کی سخت نگرانی، قواعد کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی، اور ریگولیٹری نظام کو مضبوط بنانا (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی میں کانگریس کے عرفان لون اور بی جے پی کے یدویر سیٹھی کے درمیان ہاتھاپائی

سرینگر/ ۲۷ مارچ (یو پی آئی) جموں و کشمیر اسمبلی میں جمعہ کے روز اس وقت شدید تناؤ پیدا ہو گیا جب وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے بازی پر کانگریس کے ایم ایل اے عرفان حفیظ لون اور بی جے پی کے ایم ایل اے یدویر سیٹھی کے درمیان جھڑپ چھڑ گئی۔ صورتحال بگڑنے پر ایوان کی کارروائی کچھ دیر کے لیے ملتوی کرنا پڑی۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کانگریس کے ارکان نے ایوان میں وزیر اعظم مودی کے خلاف نعرے بازی شروع کی، جس پر بی جے پی کے ایم ایل اے یدویر سیٹھی نے جواباً راہل گاندھی کو "پپو" کہہ کر پکارا۔ اس تلخ جملے نے ماحول کو مزید کشیدہ کر دیا، اور دونوں جماعتوں کے ارکان آمنے سامنے (بقیہ ۶ پر)

رن وے کی مرمت کی وجہ سے سرینگر ایئرپورٹ پر اپریل سے جولائی تک فلائٹ آپریشن محدود،

سرینگر/ ۲۷ مارچ (ایجنسیز) سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر رن وے کی مرمت اور حفاظتی اپ گریڈیشن کے باعث اپریل سے جولائی تک فلائٹ آپریشن محدود رہیں گے۔ ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے مطابق انڈین ایئر فورس نے نوٹم جاری کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ 6 اپریل سے 31 جولائی تک رن وے پر جاری کاموں کے سبب طے شدہ پروازیں شام 5 بجے تک ہی چل سکیں گی۔ اس دوران معمول کے اوقات کار، جو فی الحال صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک ہیں، عارضی طور پر تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ فی الحال روزانہ 60 کے قریب فلائٹ موومنٹس سرینگر ایئرپورٹ سے انجام دی جاتی (بقیہ ۶ پر)

جی ایم سی اننت ناگ میں "زائد المیعاد گلوکا معاملہ

پر انکوائری کمیٹی تشکیل، تین ملازمین معطل

سرینگر/ ۲۷ مارچ (یو پی آئی) گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ میں مریضوں کو مبینہ طور پر "ایکسپائرڈ گلوکوز" دیے جانے کے معاملے پر انتظامیہ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے بدھ کو اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی ہے، جبکہ ذمہ داری طے ہونے تک تین ملازمین کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی رپورٹ میں کچھ بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں جن کی مکمل اور غیر جانبدارانہ جانچ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی صحت سے متعلق لاپرواہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، اسی لیے فوری کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تشکیل شدہ انکوائری کمیٹی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ واقعے کے ہر پہلو کی جامع جانچ کرے، یہ تعین کرے کہ ایکسپائرڈ گلوکوز ڈسپنسنگ کیسے ہوئی، ذمہ دار کون ہیں، اور مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے مزید کہا کہ مریضوں کی سلامتی اولین ترجیح ہے اور اگر کوئی بھی ملازم غفلت یا بدانتظامی کا مرتکب پایا گیا تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ ملتے ہی مزید کارروائی کی جائے گی اور اس معاملے میں شفافیت یقینی بنائی جائے گی۔

سوپور میں دہشت گردی سے جڑے مقدمے

میں تین اشتہاری ملزمان کی جائیدادیں ضبط

سرینگر/ ۲۷ مارچ (آفاق نیوز) سوپور پولیس نے جمعرات کو دہشت گردی کے مالیاتی ڈھانچے کے خلاف اپنی کارروائیوں کو آگے بڑھاتے ہوئے تین ایسے اشتہاری ملزمان کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لیں۔ یہ کارروائی تھانہ پانزلہ میں درج مقدمے کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق نادی ہل علاقے میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے جن ملزمان کی جائیدادیں ضبط کی گئیں، ان میں شامل ہیں: ریاض احمد لون ولد مختار لون ساکن نادی ہل — مختلف سروے نمبرز کے تحت 2 کنال 16 مرلہ اراضی، اعجاز احمد لون ولد علی محمد لون ساکن نادی ہل — سروے نمبر 280 من کے تحت 10 مرلہ اراضی، مشتاق احمد شاہ ولد اسد اللہ شاہ ساکن نادی ہل — سروے نمبرز 3308 من اور 3032 من کے تحت 2 کنال اراضی۔ پولیس کے مطابق یہ تمام ملزمان طویل عرصے سے کارروائی سے راہ فرار اختیار کیے (بقیہ ۶ پر)

صورہ میں میوہ فروش پر چاقو سے حملہ زخمی نوجوان اسپتال منتقل

سرینگر/ ۲۷ مارچ (آفاق نیوز) سرینگر کے صورہ علاقے میں جمعہ کے روز ایک 18 سالہ نوجوان میوہ فروش کو چاقو مار کر زخمی کر دیا گیا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پیدا ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ جناب صاحب کے نزدیک پیش آیا، جہاں ایک شخص نے نوجوان پر تیز دھار آلے سے حملہ کیا۔ نوجوان کی شناخت مشتاق احمد ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکن چنار کالونی بمنہ کے طور پر ہوئی ہے۔ حملے کے فوراً بعد مشتاق کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور حملہ آور کی (بقیہ ۶ پر)

چیف جسٹس آف اِنڈیا جسٹس سوریا کانت کا لداخ کا دورہ

کلیدی عدالتی ڈھانچے کا اِفتتاح

لیہہ/۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر) چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) جسٹس سوریا کانت آج ایک سرکاری دورے پر یوٹی لداخ کے شہر آج لیہہ پہنچے۔ اُن کی آمد پر لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وِنائی کمار سکسینہ اور چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ جسٹس ارون پلی نے ہائی کورٹ کے دیگر ججوں کے ساتھ اُن کا والہانہ اور شاندار اِستقبال کیا۔ اِس موقعہ پر چیف سیکرٹری لداخ، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ، جنرل آفیسر کمانڈنگ 14 کور، رجسٹرار جنرل اور سول انتظامیہ، عدلیہ، فوج اور پولیس کے سینئر (بقیہ ۶ پر)

وزیر ستیش شرما نے چب دیوستھان میں سالانہ میلے میں شرکت کی

ثقافتی اور روایتی اَقدار کے تحفظ پر زور دیا

اکھنور/۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، اُمور نوجوان وکھیل کود، آئی ٹی، سائنس وٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج ندا اکھنور میں واقع مقدس چب دیو ستھان میں منعقدہ سالانہ میلے میں شرکت کی۔اُنہوں نے وہاں ہزاروں عقیدت مندوں کے ساتھ مل کر خطے کی بھرپور ثقافتی اور روحانی روایات کا جشن منایا۔وزیر موصوف کا مقامی باشندوں، میلہ آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین، مذہبی پیشواؤں اور ممتاز شہریوں نے والہانہ و شاندار استقبال کیا۔اس سالانہ میلے میں جموں وکشمیر کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جو اس تاریخی شرائین سے وابستہ گہری عقیدت اور دیرپا ورثے کی عکاسی کرتی ہے۔اِس موقعہ پر ستیش شرما نے پوتر مقام پر حاضری دی اور لوگوں کی امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لئے دعا کی۔اُنہوں نے روایتی رسومات میں بھی حصہ لیا اور عقیدت مندوں سے بات چیت کی۔اُنہوں اپنے خطاب میں جموں وکشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے میلے خطے کی صدیوں پرانی روایات، عقائد اور اجتماعی شناخت کی جیتی جاگتی مثال ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ یہ تقریبات نہ صرف مذہبی اہمیت رکھتی ہیں بلکہ مقامی رسومات، روایات اور لوک داستانوں کے تحفظ کے لئے بھی اہم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں جو اس خطے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں کا دورہ کرنے والے آرمی گُڈوِل سکول

سوجیاں کے طلبأ کے گروپ سے اِستفساری گفتگو کی

سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کی فلاح واور ترقی کے لئے فوج کے مسلسل عزم کو سراہا

جموں/۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز آرمی گڈول سکول (اے جی ایس) سوجیاں پونچھ کے طلباً سے استفساری گفتگو کی جو آپریشن سدبھاونا کے تحت جموں وکشمیر انٹگریشن ٹور کے ایک حصے کے طور پر جموں کا دورہ کررہے ہیں۔یہ دورہ وائٹ نائٹ کور کے رَسائی پروگرام کے تحت منعقد کیا گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

قانون ساز اسمبلی نے تین ایوانی کمیٹیاں تشکیل دیں

جموں//۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر)جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے آج تین اہم ایوانی کمیٹیوں کے قیام کے لئے تحریک منظور کی۔اس سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے قواعد ضابطہ کار اور بزنس کے حوالے سے قوانین 344، 346 اور 349 کے مطابق پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، تخمینوں کی کمیٹی اور پبلک انڈر ٹیکنگس کمیٹی کے ہر ایک کے گیارہ اراکین کے اِنتخاب کی تحریک پیش کی۔ان کمیٹیوں کا دورانیہ 31 ؍مارچ 2027ء تک ہوگا۔بعد میں سپیکر عبدالرحیم راتھر نے ان تحریکوں کو ووٹنگ کے لئے پیش کیا جنہیں ایوان نے صوتی ووٹ کے ذریعے منظور کیا۔

ایس ایم جی ایس ہسپتال جموں میں 243 بستروں پر مشتمل ایم سی سی سہولیت نے

جموں خطے میں نوزائیدہ اور پیری نیٹولوجی خدمات کو بہتر بنایا۔سکینہ اِیتو

جموں/۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر)حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ ایس ایم جی ایس ہسپتال جموں میں حال ہی میں قائم کردہ 243 بستروں پر مشتمل نئی میٹرنل اینڈ چائیلڈ کیئر (ایم سی سی) سہولیت نے جموں خطے میں نوزائیدہ اور پیری نیٹولوجی خدمات کو نمایاں طور پر بہتر بنایا ہے۔اس کے علاوہ نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت اور زچہ و بچہ کی صحت خدمات میں بہتری آئی ہے اور منصوبہ بند سرجریوں کے لئے اِنتظار کا وقت بھی کم ہوا ہے۔ان باتوں کا اظہار آج وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران رُکن اسمبلی بدھوریہ سیٹھی کے ایس ایم جی ایس ہسپتال جموں سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے کیا۔وزیر موصوفہ نے کہا کہ ایس ایم جی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 18 ہزار میگاواٹ پن بجلی کی صلاحیت،

حکومت کا 2035 تک پیداواری گنجائش تین گنا کرنے کا اعلان

سرینگر/۲۷مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی میں بتایا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں تقریباً 18 ہزار میگاواٹ پن بجلی کی مجموعی صلاحیت موجود ہے، جن میں سے 15 ہزار میگاواٹ کی باضابطہ نشاندہی کی جاچکی ہے۔اس وقت 3540.15 میگاواٹ یعنی 24 فیصد پن بجلی صلاحیت قابلِ استعمال شکل میں لائی گئی ہے، جس میں یوٹی سیکٹر کے 13 پروجیکٹس، مرکزی سیکٹر کے 6 اور نجی شعبے کے 12 منصوبے شامل ہیں۔حکومت نے ایوان کو بتایا کہ آئندہ دہائی کے لیے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا گیا ہے، جس کے تحت جموں وکشمیر کو 2035 تک اپنی پن بجلی پیداوار تین گنا بڑھانے کا ہدف دیا گیا ہے۔اس منصوبے میں چھ زیر تعمیر ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس شامل ہیں جن کی مجموعی صلاحیت 3063.5 میگاواٹ ہے، جب کہ آٹھ دیگر منصوبے مختلف مراحل — ٹینڈرز، منظوریوں اور ڈی پی آر — میں موجود ہیں، جن سے مزید 4507 میگاواٹ بجلی پیدا ہوگی۔حکومت کو توقع ہے کہ نجی شعبے میں بھی آئندہ چند برسوں کے دوران 100 سے 150 میگاواٹ کا اضافہ ممکن ہوگا، جس کے بعد مجموعی صلاحیت 2035 تک 11 ہزار میگاواٹ تک پہنچ جائے گی۔سرکار کے مطابق انڈس واٹر ٹریٹی کے معطل ہونے کے بعد پن بجلی منصوبوں کی رفتار میں تیزی (بقیہ ۶ پر)

وزیر جاوید ڈار کی وفود سے ملاقات

جموں/۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی وپنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی مسائل کو بروقت اور موثر طریقے سے حل کرنے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔اُنہوں نے جوابدہ حکمرانی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنانے اور یونین ٹیریٹری میں ترقیاتی اقدامات کو تیز کرنے کے لئے ایک مضبوط نظام قائم ہے۔دوران ملاقات کشتواڑ، مڑھ اور صوبہ کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے وفود نے وزیر موصوف کو ترقیاتی اور خدمات سے متعلق متعدد مسائل سے آگاہ کیا۔وزیر جاوید ڈار نے وفود بغور سُنا اور اُنہیں یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو مقررہ مدت کے اندر مرحلہ وار طریقے سے حل کیا جائے گا۔اُنہوں (بقیہ ۶ پر)

محکمہ ہینڈی کرافٹس وہینڈلوم کشمیر پشمینہ لیب میں ایس ای ایم پومنی ٹیسٹنگ متعارف کرے گا

فائبر کے درست تجزیے کی جانب بڑا قدم

ٹیسٹنگ کی شرح کو بڑھانے کیلئے مزید تین ہائی ریزولوشن ڈیجیٹل مائیکروسکوپس خریدے گئے

سری نگر/۲۷مارچ/(ڈی آئی پی آر)ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے پشمینہ ٹیسٹنگ اینڈ کوالٹی سرٹیفکیشن سینٹر (پی ٹی کیو سی) کو فائبر تجزیے کے ایک بہترین مرکز کے طور پر فروغ دینے کے لئے ایک اہم پیش رفت میں ایک اعلیٰ معیار کا سکیننگ الیکٹران مائیکروسکوپ (ایس ای ایم) حاصل کیا ہے۔اس اَقدام کا مقصد پشمینہ اور دیگر ہاتھ سے بنے ہوئے مصنوعات کی جی آئی ٹیسٹنگ اور سرٹیفکیشن میں عالمی معیار حاصل کرنا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ نے پی ٹی کیو سی، آئی سی ٹی کے کارپٹ لیبارٹری اور نئی قائم شدہ کوالٹی کنٹرول لیبارٹری کے لئے تین ہائی ریزولوشن ڈیجیٹل (بقیہ ۶ پر)

اینٹی کرپشن بیورو تحقیقات نے ڈل باز آباد کاری

روک دی: حکومت کا اسمبلی میں اعتراف

سرینگر/۲۷مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں آج حکومت نے بتایا کہ ڈل جھیل کے مکینوں کی باز آباد کاری کا عمل راکھ-آرتھ کالونی بمنہ میں 1808 خاندانوں کی منتقلی کے بعد عملاً رک گیا ہے، جس کی بنیادی وجہ اینٹی کرپشن بیورو کی جاری تحقیقات اور بعدازاں ہائی کورٹ کی ہدایات کے تحت پالیسی میں کی گئی بڑی تبدیلیاں ہیں۔حکومت نے ایم ایل اے آغا سید منتظر مہدی کے سوال کے تحریری جواب میں اعتراف کیا کہ راکھ آرتھ میں مکانات، سڑکوں، بجلی، پانی اور جدید سیوریج کی سہولیات فراہم کرنے کے باوجود بحالی کا عمل درمیان میں تعطل کا شکار رہا۔جواب میں کہا گیا کہ اے سی بی کی ایف آئی آر نمبر 04/2022 زیرِ تفتیش ہونے کے بعد بحالی پالیسی کو مکمل طور پر تبدیل کیا گیا ہے۔حکومت نے پہلی بار سرکاری طور پر وضاحت کی کہ پرانے ری ہیبلیٹیشن ماڈل کو ختم کرکے ڈل جھیل کے اندر موجود بستیوں کو ہی 'ایکو ہاملیٹس' میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس ماڈل کے تحت جھیل کے اندر رہنے والے خاندانوں کو جھیل کے ماحولیاتی نظام کا حصہ تصور کرکے ان کی منتقلی کے بجائے وہیں پر ترقیاتی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔صرف وہ بستیاں جہاں چند ہی ڈھانچے منتقل کرنے کی ضرورت ہو، اس ماڈل سے مستثنیٰ ہوں گی۔حکومت نے یہ بھی بتایا کہ 212.38 کروڑ روپے کی لاگت سے پی ایم ڈی پی تیار کیا گیا ہے جو اس وقت منظوری کے مختلف مراحل سے گزر (بقیہ ۶ پر)

متحدہ مجلس علما کے وفد کی ایرانی سفیر سے ملاقات،

ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار

سری نگر/۲۷مارچ/ایک بیان کے مطابق متحدہ مجلس علماء (ایم ایم یو) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے جمعہ کے روز نئی دہلی میں ایران کے سفیر ڈاکٹر محمد فتح علی سے ملاقات کی۔وفد کی قیادت ایم ایم یو کے سرپرست میرواعظ عمر فاروق کر رہے تھے۔وفد میں کشمیر کے ممتاز مذہبی رہنما شامل تھے جن میں مفتی ناصر الاسلام، آغا سید حسن الموسوی، آغا سید ہادی الموسوی اور آغا سید مجتبیٰ شامل رہے۔اس ملاقات کا مقصد ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں آوارہ کتوں کی تعداد 64 ہزار سے متجاوز،

تین برس میں 78 ہزار کی نسبندی: سرکار

سرینگر/۲۷مارچ (یو پی آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں آج پیش کیے گئے اعداد وشمار نے یوٹی میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی آبادی اور شہری علاقوں میں پیدا ہونے والے خدشات کو ایک بار پھر نمایاں کردیا ہے۔سرکاری رپورٹ کے مطابق 2023 کے سروے میں جموں و کشمیر کے بڑے شہری مراکز میں آوارہ کتوں کی مجموعی تعداد 1,52,775 ریکارڈ کی گئی، جن میں سے 64,416 صرف سرینگر شہر میں موجود ہیں۔گزشتہ تین برس میں مجموعی طور پر 78,200 آوارہ کتوں کی نسبندی (نسبندی/اسٹرلائزیشن) کی گئی ہے۔حکومت کے مطابق یہ عمل ایک منظم نگرانی نظام کے تحت انجام پا رہا ہے، جس میں یوٹی لیول مانیٹرنگ کمیٹی، میونسپل سطح کی کمیٹیاں، موبائل ایپ کے ذریعے ریکارڈنگ، سی سی ٹی وی نگرانی اور باقاعدہ رپورٹنگ شامل ہے۔اس تمام ڈیٹا کی بنیاد پر فنڈنگ بھی صرف انہی عملیات کو دی جاتی ہے جو مکمل طور پر تصدیق شدہ ہوں۔حکومت نے اعتراف کیا کہ کسی آزاد تھرڈ پارٹی سے باضابطہ جانچ نہیں کرائی گئی ہے، تاہم کمیٹیوں کی مشترکہ نگرانی کے ذریعے پروگرام کی موثریت کا جائزہ مسلسل لیا جاتا ہے۔سرکاری موقف کے مطابق حالیہ برسوں میں آوارہ کتوں کے حملوں اور شہری علاقوں، خاص طور پر اسکولوں اور رہائشی بستیوں میں بڑھتی پریشانی (بقیہ ۶ پر)

عالمی یوم تھیٹر کے موقع پر گاندربل میں سیمینار کا انعقاد

ایس آر تھیٹر اور بڈشاہ کلچرل سوسائٹی نے کیا تھا سیمینار کا اہتمام

گاندربل/۲۷مارچ/شافعیہ گلفام/تھیٹر کے عالمی دن کے موقع پر وادی بھر میں تقریبات اور سیمناروں کا اہتمام ہوا جن میں مقررین نے تھیٹر کی اہمیت اور افادیت اجاگر کی۔اسی سلسلے کی ایک کڑی کے تحت ریپورہ لار گاندربل میں بھی ایک شاندار سیمنار کا انعقاد ہوا جس کا اہتمام ایس آر تھیٹر گاندربل اور بڈشاہ کلچرل سوسائٹی نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔سیمنار میں علاقہ گاندربل کے سرکردہ تھیٹر فنکاروں کے علاوہ تھیٹر شائقین کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔اس دوران سیمنار میں معروف ڈرامہ نگار اور ماہر تھیٹر ریشی رشید کا تحریر کردہ" (بقیہ ۶ پر)

پچھلے 3 سالوں میں 18 ہزار سے زیادہ آتشزدگی کے واقعات

متاثرین میں تقریباً 18 کروڑ روپے کی امداد فراہم

سری نگر/۲۷مارچ (کے این ایس) جموں وکشمیر حکومت نے جمعہ کو کہا کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران مرکز کے زیرانتظام علاقے میں آگ لگنے کے 1876 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، اور متاثرہ متاثرین کو تقریباً 18 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔اس مدت کے دوران متاثرین میں 18 کروڑ کی امداد فراہم کی گئی۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آتشزدگی کے واقعات کے بارے میں اسمبلی اجلاس کے دوران نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے علی محمد ساگر کے ایک سوال کے جواب میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، "جموں وکشمیر میں گزشتہ تین سالوں کے دوران آگ لگنے کے کل 1876 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔" عمر عبداللہ، جو ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی، بحالی اور تعمیر نو کی وزارت کے انچارج ہیں، نے وضاحت کی کہ ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے تحت قائم امدادی معیار کی بنیاد پر آگ متاثرین کے لیے 1,799.09 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔انہوں نے نوٹ کیا کہ امداد تحت مطلع کردہ اصولوں کے مطابق متاثرین کو امداد دی گئی جن کی جائیدادیں یا گھر تباہ ہوگئے تھے۔مزید برآں، انہوں نے واضح کیا کہ آگ سمیت تسلیم شدہ قدرتی آفات کے متاثرین کے لیے امدادی امداد (بقیہ ۶ پر)

ایران پر اسرائیلی حملے کی تاخیر سے مذمت؛ محبوبہ مفتی کا عمر عبداللہ پر سخت ردعمل

سرینگر/۲۷مارچ (یو پی آئی) پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے کی مذمت کرنے میں ایک ماہ کی تاخیر "مایوس کن" اور "ناقابلِ قبول" ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ جموں وکشمیر کی واحد مسلم اکثریتی ریاست کے وزیر اعلیٰ کو ایسے حساس عالمی معاملے پر بروقت اور واضح موقف اپنانا چاہیے تھا۔جمعہ کے روز جموں وکشمیر اسمبلی میں عمر عبداللہ نے اسرائیل کی کارروائی کو "ایران پر مسلط کی گئی غیر منصفانہ اور غیر قانونی جنگ" قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ وہ عالمی سطح پر اثر ورسوخ استعمال کرکے جنگ (بقیہ ۶ پر)

ایران پر حملے کے خلاف کانگریس کا اسمبلی کے باہر احتجاج؛

مرکز کی خاموشی پر شدید تنقید

سرینگر/۲۷مارچ (ایجنسیز) ایران پر حملے کے خلاف جموں وکشمیر اسمبلی کے باہر جمعہ کو کانگریس کے ایم ایل اے عرفان حفیظ لون نے بھرپور احتجاج درج کراتے ہوئے مرکزی حکومت کی خاموشی کو "ناقابلِ قبول" قرار دیا۔وہ اسمبلی کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی باہر پہنچے اور ایران کے خلاف ہونے والی کارروائی کو "انسانیت کا قتل" قرار دیتے ہوئے حکومت ہند کے موقف پر سخت سوالات اٹھائے۔عرفان لون نے احتجاج کے دوران نعرے بازی کی اور الزام لگایا کہ مشرق وسطیٰ کی بدترین صورتحال پر نئی دہلی کی خاموشی نہ صرف تشویش ناک ہے بلکہ عالمی برادری میں ملک کی ساکھ بھی متاثر کررہی ہے۔انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

محبوب کلچرل سوسائٹی بارہمولا کی طرف سے تھیٹر ڈراما "میون کیاہ سونچو" کی پیش کش

بارہمولہ/جمیل انصاری/عالمی یوم تھیٹر کے سلسلے میں آج جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے سینٹ جوزف اسکول بارہمولا کے آڈیٹوریم میں محبوب کلچرل سوسائٹی بارہمولا کی جانب سے نامور ڈراما نگار اور ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ کا تحریر کردہ تھیٹر ڈراما "میون کیاہ سونچو" پیش کیا گیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔"میون کیاہ سونچو" ڈرامے میں عام انسان کی زندگی میں پیش آنے والی مشکلات، سماجی مسائل اور انکے حل کے امکانات جیسے اہم موضوعات کو مرکزِ نگاہ بنایا گیا۔ڈرامے میں مختلف کرداروں کو موثر انداز میں پیش کیا گیا، جن میں غلام الدین بہار، شبیر احمد حکاک، اشرف ناگو، جعفر بن بشیر، محمد متقی، مصیب جاوید، فیضان حمید، ساحل احمد، محترمہ (بقیہ ۶ پر)

عمان میں فوت ہونے والا ترال کا نوجوان پُرنم آنکھوں سے سُپرد خاک

سری نگر/۲۷مارچ (کے این ایس) ترال کے ڈاڈسرہ نامی گاؤں سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان نجی کمپنی میں کام کرنے کے دوران بیرون ملک عمان میں بیمار ہونے کے بعد گزشتہ دنوں انتقال کرگیا۔اس دوران جمعرات کے روز مذکورہ نوجوان کی میت کو ان کے گھر پہنچایا گیا ہے اس کے ساتھ ترال میں کہرام مچ گیا۔جبکہ نوجوان کے نماز جنازہ میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اعجاز احمد میر ولد ولی محمد میر جو گزشتہ چار برسوں سے عمان میں نوکری کررہے تھے اور حال ہی میں وہ جنگی حالات میں اچانک شدید بیمار پڑ گئے۔جس کے بعد ان کا علاج معالجہ تقریبا (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں پوٹر ڈفنس بھرتی اختتام پذیر، سینکڑوں نوجوانوں کی بھرپور شرکت

کرناہ/۲۷مارچ/پیرزادہ سعید/سرحدی علاقہ کرناہ میں 22 مارچ کو شروع ہونے والی پوٹر ڈفنس بھرتی آج کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔اس بھرتی عمل میں علاقے بھر سے سینکڑوں نوجوانوں نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی، جو روزگار کے محدود مواقع کے باوجود اپنے بہتر مستقبل کے خواب لے کر میدان میں اترے تھے۔ہر سال کی طرح اس سال بھی فوج کی جانب سے تقریباً چار سو نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے، جو کرناہ جیسے دور افتادہ اور سرحدی علاقے کے لیے ایک بڑی امید تصور کیا جاتا ہے۔بھرتی کے آخری روز چھمکوٹ گراؤنڈ نوجوانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، جہاں امیدواروں نے مختلف مراحل میں حصہ لے کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ فوج نہ صرف روزگار فراہم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے بلکہ سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ عوامی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ کے حسن پورہ میں مشکوک نقل وحرکت کی اطلاع،

سیکیورٹی فورسز کا وسیع سرچ آپریشن

سرینگر/۲۷مارچ (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں جمعہ کی صبح مشکوک نقل وحرکت کی مصدقہ اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز نے حسن پورہ علاقے کو مکمل محاصرے میں لے کر ایک وسیع کارڈن اینڈ سرچ آپریشن شروع کردیا۔ذرائع کے مطابق جموں وکشمیر پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے کی ناکہ بندی کردی۔تمام داخلی و خارجی راستوں کو بند کرکے گھر گھر تلاشی کا سلسلہ شروع کیا گیا، جبکہ آس پاس کے دیہات میں بھی مشتبہ سرگرمیوں کا پتہ لگانے کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔سیکیورٹی فورسز نے مقامی رہائشیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ گھروں میں رہیں اور تلاشی کارروائی کے دوران کوئی رکاوٹ نہ ڈالیں۔عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ افواہوں سے دور رہیں اور صرف سرکاری معلومات پر بھروسہ کریں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں بعض مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد فورسز نے فوری طور پر سرچ آپریشن شروع کیا۔حساسیت کے پیش نظر علاقے میں اضافی نفری بھی تعینات کردی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹا جاسکے۔آخری اطلاعات کے مطابق حسن پورہ میں سرچ آپریشن بدستور جاری ہے اور فورسز صورتحال پر گہری نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔آخری اطلاعات کے مطابق حسن پورہ میں سرچ آپریشن بدستور جاری ہے اور فورسز صورتحال پر گہری نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

اونتی پورہ میں دو چوری کی وارداتیں حل، دو ملزم گرفتار، مسروقہ مال برآمد

سرینگر/۲۷مارچ (آفاق نیوز) اونتی پورہ پولیس نے جمعہ کے روز دو الگ الگ چوری کے معاملات کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے مسروقہ املاک بھی بازیاب کرلی۔یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 62/2026 اور 67/2026 کے تحت چل رہی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی۔پولیس کے مطابق ایس ایچ او اونتی پورہ کی قیادت میں پولیس پارٹی نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی باریک بینی سے جانچ، مختلف مقامات کی ٹیکنیکل اسیسمنٹ اور جدید تفتیشی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے دو ملزمان کی نشاندہی کی جنہیں بعد میں گرفتار کیا گیا۔گرفتار شدہ افراد کی شناخت یوں ہوئی ہے: محمد لطیف پٹھان ولد محمد علی (بقیہ ۶ پر)

بے شنکر نے جی- 7 اجلاس میں توانائی، خوراک اور کھاد پر ترقی پذیر ممالک کی آواز اٹھائی

عالمی نظامِ حکمرانی میں فوری اصلاحات اور زیادہ مستحکم تجارتی راہداریوں کی ضرورت پر زور

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے جی- 7 ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں توانائی، کھاد اور غذائی تحفظ کے حوالے سے ترقی پذیر ممالک کے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے، مشرق وسطی میں جاری تنازعات کے درمیان عالمی نظام حکمرانی میں فوری اصلاحات اور زیادہ مستحکم تجارتی راہداریوں کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ڈاکٹر جے شنکر نے جمعہ کو فرانس کے دارالحکومت پیرس میں جی- 7 اجلاس کے دو سیشنز سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات، امن مشن کے آپریشنز کی باقاعدہ ترسیل اور انسانی سپلائی چینز کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ خاص طور پر توانائی کے چیلنجز، کھاد کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے حوالے سے ترقی پذیر ممالک کے خدشات کو اٹھایا۔ایک اور سیشن میں انہوں نے عالمی سپلائی چینز پر مشرق وسطی کے تنازعہ کے اثرات کی جانب توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا، "مشرق وسطی میں تنازعات سے پیدا ہوئی غیر یقینی صورتحال زیادہ مستحکم تجارتی راہداریوں اور سپلائی چینز کی ضرورت کو مزید تقویت دیتی ہے۔وزیر خارجہ نے ہند-مشرق وسطی-یورپ اقتصادی راہداری' کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یورپی یونین، یورپی فری ٹریڈ ایسوی ایشن کے رکن ممالک اور برطانیہ کے ساتھ ہندوستان کے آزادانہ تجارت کے معاہدوں نے اس منصوبے کی افادیت کو بڑھایا ہے، اور اس اقدام کے لیے بڑے پیمانے پر حمایت اور جوش و خروش" کا خیر مقدم کیا۔

حکومت جنیرک ادویات کوفروغ دے رہی ہے: انوپریہ پٹیل

مختلف ممالک کوتقریباً 20 فیصد جنیرک ادویات فراہم کرر ہے ہیں

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) حکومت نے جمعہ کے روز لوک سبھا میں کہا کہ وہ عوام کو سستے داموں میں ادویات دستیاب کرانے کی خاطر جنیرک ادویات کو فروغ دے رہی ہے اور رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے لیے جنیرک ادویات کا نسخہ تجویز کرنے کا اصول بنایا گیا ہے۔صحت وخاندانی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے وقفہ صفر گھنٹے کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ہندوستان کو دنیا کی فارمیسی کہا جاتا ہے اور وہ دنیا کا سب سے بڑا پروڈیوسر اور جنیرک ادویات کا برآمد کنندہ بھی ہے۔ہم دنیا بھر کے مختلف ممالک کو تقریباً 20 فیصد جنیرک ادویات فراہم کرر ہے ہیں۔ہمارے ملک میں جنیرک ادویات کے استعمال کو بڑھانے اور عام لوگوں کی جیب میں پیسہ بچانے کے لیے ہم جنیرک ادویات کے استعمال کو فروغ دے رہے ہیں۔سرکاری ڈاکٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ جنیرک ادویات تجویز کریں۔انہوں نے کہا کہ یہاں تیار ہونے والی تمام ادویات کے معیار پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے ۔ ادویات کے معیار کی باقاعدگی سے جانچ کی جاتی ہے ۔ ہندوستان میں فراہم کی جانے والی تمام ادویات کے معیار اور حفاظت کی سختی سے پابندی کی جاتی ہے۔محترمہ انوپریہ پٹیل نے کہا کہ حکومت ہند کا حکم ہے کہ تمام رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر صرف جنیرک ادویات تجویز کریں۔ ہم اس سلسلے میں ریاستی حکومتوں سے بھی مشورہ کرتے ہیں، اور ہماری وزارت مرکزی حکومت کے اسپتالوں میں ڈاکٹروں کے نسخوں کا آڈٹ کرتی ہے۔

اگر کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع ملتی ہے تو ہم کارروائی کرتے ہیں۔ اسی طرح ریاستی حکومتیں بھی آڈٹ کرتی ہیں، اور ہم اس میں ان کی مدد کرتے ہیں۔حکومت جنیرک ادویات کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کے لیے کوشاں ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 18,000 سے زیادہ جن اوشدھی کیندر قائم ہیں۔

مودی نہیں چاہتے تھے کہ پیٹرولیم قیمتیں بڑھیں، لاک ڈاؤن نہیں لگے گا: سیتارمن

سیاسی حلقوں سے وابستہ افراد کی جانب سے لاک ڈاؤن جیسی تبصرہ آرائیاں تشویشناک

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ڈیزل اور پیٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی میں کٹوتی کے فیصلے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نہیں چاہتے تھے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی ریٹیل قیمتوں میں اضافہ ہو۔وزیر خزانہ نے ایندھن کی قلت کے باعث ملک میں کووڈ کی وبا جیسے لاک ڈاؤن کے نفاذ کی افواہوں کو بھی مسترد کر دیا اور کہا کہ ایندھن کی کوئی کمی نہیں ہے اور لاک ڈاؤن جیسا کچھ نہیں ہوگا۔محترمہ سیتارمن نے ڈیزل اور پیٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی میں دس دس روپے کی کٹوتی کے تازہ فیصلے کے بارے میں کہا، وزیراعظم چاہتے تھے کہ صارفین کے لیے قیمتیں نہ بڑھیں۔ انہوں نے ایندھن پر ڈیوٹی میں کمی کے اس اقدام کو سراہا۔ لاک ڈاؤن کے چرچوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، میں لوگوں کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ کوئی لاک ڈاؤن نہیں ہوگا... مجھے حیرت ہے کہ کچھ رہنما کہہ رہے ہیں کہ لاک ڈاؤن ہوگا اور ایندھن کی قلت ہو جائے گی۔ یہ باتیں بے بنیاد ہیں۔محترمہ سیتارمن نے مزید کہا کہ سیاسی حلقوں سے وابستہ افراد کی جانب سے لاک ڈاؤن جیسی تبصرہ آرائیاں تشویشناک ہیں۔ انہوں نے واضح کیا، ویسا کوئی لاک ڈاؤن نہیں ہوگا جیسا ہم نے کووڈ کے دوران دیکھا تھا۔پیٹرول اور ڈیزل پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی میں کٹوتی پر انہوں نے کہا، مغربی ایشیا میں جاری تنازع کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے، وزیراعظم نے ایک میٹنگ کی جس میں یہ طے پایا کہ پیٹرول، ڈیزل اور اے ٹی ایف (ہوائی جہاز کے ایندھن) کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔

روپیہ 34 پیسے ٹوٹ کر 94.30 فی ڈالر کی ریکارڈ نچلی سطح پر

ممبئی، 27 مارچ (یو این آئی) انٹربینکنگ کرنسی مارکیٹ میں جمعہ کو ابتدائی تجارت میں روپیہ 34 پیسے گر کر 94.30 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب مڈ ڈے ٹریڈنگ کے دوران ہندوستانی کرنسی اس سطح تک کمزور ہوئی ہے۔ پچھلے کاروباری دن، 25 مارچ کو یہ 20 پیسے کی کمی کے ساتھ 93.96 روپے فی ڈالر پر بند ہوا تھا، جو اس کی اب تک کی سب سے کم بند قیمت ہے۔ روپیہ آج 22.75 پیسے کی کمی کے ساتھ 94.1875 روپے فی ڈالر پر کھلا اور 94.30 روپے فی ڈالر تک ٹوٹ گیا۔ بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی طرف سے ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ میں رواں ماہ فروخت جاری رہنے سے ہندوستانی کرنسی دباؤ میں ہے۔ مغربی ایشیا کے بحران سے پہلے روپیہ 91 ڈالر کے آس پاس تھا۔ بحران شروع ہونے کے بعد اب اس میں تین روپے فی ڈالر کی کمی آ چکی ہے۔

ہردیپ پوری نے ملک میں ایندھن کی

وافر دستیابی کو یقینی بنانے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے پیٹرولیم اور قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ جہاں دنیا ایندھن کی قلت سے گزر رہی ہے، وہیں ہندوستان میں ایندھن کی وافر دستیابی موجود ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر ایک پوسٹ میں مسٹر پوری نے کہا کہ جہاں دنیا کے دیگر ممالک ایندھن کی بچت کے لیے آڈ ایون، ہفتے میں چار دن کام اور اسکولوں و دفاتر کو بند کرنے جیسے سخت اقدامات اٹھا رہے ہیں، وہیں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان توانائی کے تحفظ اور دستیابی کی ایک مثال بنا ہوا ہے۔مسٹر پوری نے اعلان کیا کہ تجارتی ایل پی جی کی فراہمی کو آسان بنانے کے لیے حکومت ہند نے ریاستوں کے تجارتی ایل پی جی کوٹے کو بڑھا کر 70 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس میں سے 20 فیصد کوٹہ اسٹیل، آٹو موبائل، ٹیکسٹائل اور دیگر محنت طلب صنعتوں کو دیا جائے گا۔ان صنعتوں کو ترجیح دی جائے گی جہاں پائپڈ گیس 'ایک متبادل کے طور پر موجود نہیں ہے ۔ مرکزی وزیر نے عالمی مارکیٹ کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ایک ماہ میں خام تیل کی قیمتیں 70 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر تقریباً 122 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہیں۔ اس کے نتیجے میں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 30 سے 50 فیصد، شمالی امریکہ میں 30 فیصد، یورپ میں 20 فیصد اور افریقی ممالک میں 50 فیصد تک اضافہ ہوا ہے ۔ مسٹر پوری نے کہا کہ مودی حکومت کے پاس دو متبادل تھے- یا تو دیگر ممالک کی طرح شہریوں کے لیے قیمتیں بڑھا دی جائیں یا پھر بین الاقوامی عدم استحکام سے ہم وطنوں کو بچانے کے لیے سرکاری خزانے پر اس کا بوجھ اٹھایا جائے ۔ وزیراعظم نے سرکاری خزانے سے اس مسئلے کے حل کا انتخاب کیا تاکہ ہندوستانی شہریوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ مسٹر پوری کے مطابق، حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل وغیرہ پر ٹیکس کم کر دیا ہے تاکہ تیل کمپنیوں کے زیادہ نقصانات (پیٹرول پر تقریباً 24 روپے فی لیٹر اور ڈیزل پر 30 روپے فی لیٹر) کو کم کیا جا سکے۔ ساتھ ہی، بین الاقوامی قیمتوں میں اچھال کو دیکھتے ہوئے برآمدی ٹیکس بھی لگایا گیا ہے، جس سے بیرون ملک برآمد کرنے والی کسی بھی ریفائنری کو ٹیکس دینا ہوگا۔ انہوں نے اس دلیرانہ اور دور اندیش' فیصلے کے لیے وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا شکریہ ادا کیا۔

وزارت دفاع نے تنگوسکا میزائل اور پی-8 آئی طیاروں کی

دیکھ بھال کے لیے 858 کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط کیئے

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسیز) وزارت دفاع نے فوج کے لیے طیارہ شکن تنگوسکا فضائی دفاعی میزائل سسٹم کی خریداری اور طویل فاصلے تک سمندری نگرانی کرنے والے طیارے پی-8 آئی کے معائنے (ڈپو لیول) کے لیے مجموعی طور پر 858 کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے جمعہ کو بتایا کہ ان معاہدوں پر دستخط یہاں ڈیفنس سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں کیے گئے۔وزارت نے بتایا کہ فوج کے لیے 445 کروڑ روپے کی لاگت سے تنگوسکا ایئر ڈیفنس میزائل سسٹم کی خریداری کا معاہدہ روس کی جے ایس سی روسوبورون ایکسپورٹ کے ساتھ کیا گیا ہے۔ یہ جدید ترین میزائل طیاروں، ڈرونز اور کروز میزائلوں سمیت فضائی خطرات کے خلاف ملک کی کثیر جہتی فضائی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کریں گے۔ یہ معاہدہ ہندوستان اور روس کی اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کو مزید مستحکم کرے گا۔ایک اور اہم فیصلے میں، ہندوستانی بحریہ کے لیے 100 فیصد مقامی میٹیریل کے ساتھ بائی فرام انڈیا' کے زمرے کے تحت، طویل فاصلے تک سمندری نگرانی کرنے والے طیارے پی-8 آئی کے معائنے (ڈپو لیول) کے لیے 413 کروڑ روپے کا معاہدہ کیا گیا ہے ۔ اس معاہدے پر وزارت دفاع کے سینئر حکام کی موجودگی میں بوئنگ انڈیا ڈیفنس پرائیویٹ لمیٹڈ (جو بوئنگ کی مکمل ملکیتی ہندوستانی ذیلی کمپنی ہے) کے ساتھ دستخط کیے گئے۔وزارت نے کہا کہ یہ معاہدہ ملک میں ایم آر او (مینٹیننس، ریپیئر اور اوور ہال) کی سہولت میں پی-8 آئی طیاروں کے بیڑے کی ڈپو لیول کی دیکھ بھال کو یقینی بنائے گا، جو حکومت کے آتم نربھر بھارت' اور میک ان انڈیا' کے عزم کے عین مطابق ہے۔

غیر مستحکم عالمی حالات میں اسٹریٹجک تیاری ناگزیر: ایئر چیف مارشل

حیدرآباد، 27 مارچ (ایجنسیز) غیر مستحکم جغرافیائی سیاسی ماحول میں مؤثر تیاری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے بہتر اسٹریٹجک سوچ اور تینوں افواج کے درمیان مضبوط ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے یہ خیالات سکندرآباد کے کالج آف ڈیفنس مینجمنٹ (سی ڈی ایم) میں 21 ویں ہائر ڈیفنس مینجمنٹ کورس کی اختتامی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے ظاہر کیا۔ یہ بات ایک دفاعی بیان میں جمعرات کی رات بتائی گئی۔ یہ باوقار 44 ہفتوں پر مشتمل کورس 26 مئی 2025 کو شروع ہوا اور 26 مارچ 2026 کو اختتام پذیر ہوا۔اس میں ہندوستانی فوج، بحریہ، فضائیہ اور کوسٹ گارڈ کے 155 افسران کے ساتھ ساتھ دوست ممالک کے 12 افسران نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام میں جدید دفاعی انتظام، اسٹریٹجک قیادت اور کثیر جہتی آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی۔تقریب کا آغاز میجر جنرل جی سرینواس، وی ایس ایم، کمانڈنٹ سی ڈی ایم، کی جانب سے کورس رپورٹ پیش کرنے سے ہوا جس میں شرکاء کی کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا۔

لوک سبھا میں ہمالیائی گلیشیر پگھلنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) ہمالیائی خطہ میں گلیشیر پگھلنے کا مسئلہ جمعہ کے روز لوک سبھا میں اٹھایا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس سے نمٹنے کے لئے ضروری اقدامات کرے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترویندر سنگھ راوت نے وقفہ صفر کے دوران یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ہمالیہ جسے ایشیا کا آبی منبع کہا جاتا ہے ،موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے تیزی سے متاثر ہو رہا ہے ۔مختلف سائنسی مطالعات کے مطابق گزشتہ چند دہائیوں میں ہمالیہ کے گلیشیر کے رقبے میں تقریباً 15 سے 20 فیصد تک کمی واقع ہوئی ہے اور بہت سے چھوٹے گلیشیرز تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔خاص طور پر اتراکھنڈ کے علاقے میں صورتحال تشویشناک ہے۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ریئل ٹائم سیٹلائٹ اور کمزور گلیشیر جھیلوں کی زمینی نگرانی کو بہتر بنائے اور زیادہ خطرے والی جھیلوں کے لیے قبل از وقت وارننگ سسٹم کے نفاذ کو ترجیح دے۔انہوں نے گلیشیر کی تخفیف پر طویل مدتی سائنسی مطالعات اور ڈیٹا اکٹھا کرنے پہل شروع کرنے پر بھی زور دیا۔مسٹر ترویندر سنگھ راوت نے کہا کہ ہمالیائی ریاستوں کے لیے جامع ماحولیاتی موافقت اور آفات سے نمٹنے کی پالیسی بنائی جانی چاہیے اور اس میں مقامی باشندوں کی شرکت کو یقینی بنا کر آفات سے بچاؤ کے اقدامات کو مضبوط بنانا چاہیے۔

ایکسائز ڈیوٹی میں کٹوتی کے باوجود پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں برقرار: پون کھیڑا

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسیز) کانگریس کے سینئر رہنما پون کھیڑا نے جمعہ کو پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی رپورٹس پر مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حالیہ مالیاتی تبدیلیوں کے باوجود صارفین کو کوئی حقیقی ریلیف نہیں ملا ہے ۔مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر، حکومت نے جمعہ کو مقامی کھپت کے لیے پیٹرول اور ڈیزل پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی میں فی لیٹر 10 روپے کی کمی کی اور کہا کہ اس اقدام سے صارفین کو قیمتوں میں اضافے سے تحفظ ملے گا۔مزید برآں، ڈیزل کی برآمدات پر 21.5 روپے فی لیٹر اور اے ٹی ایف (ہوائی جہاز کے ایندھن) پر 29.5 روپے فی لیٹر ڈیوٹی عائد کی گئی ہے ۔ایک بیان میں کھیڑا نے کہا کہ ایندھن کی قیمتوں میں کمی" کے دعوے والی سرخیاں گمراہ کن ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی' کے بارے میں سرخیاں دیکھیں اور سوچا کہ حکومت نے آپ کی جیب کو ریلیف دیا ہے تو آپ غلط فہمی میں ہیں، کیونکہ ڈیلرز اور صارفین کے لیے قیمتیں اب بھی وہی ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ حکومت نے ریٹیل قیمتوں میں کٹوتی کے بجائے خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی' کو کم کیا ہے، جو آئل مارکیٹنگ کمپنیوں پر عائد ایک لیوی ہے ۔کھیڑا کے مطابق، اس اقدام سے عوام کے لیے فوری بچت ممکن نہیں ہے ۔انہوں نے کہا، "جو چیز اصل میں کم کی گئی ہے وہ خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی' ہے- یہ وہ ٹیکس ہے جو آئل مارکیٹنگ کمپنیاں حکومت کو ادا کرتی ہیں۔خصوصی' اور اضافی' کے الفاظ خود بتاتے ہیں کہ یہ ٹیکس کتنا غیر ضروری ہے۔کانگریس رہنما نے مزید نشاندہی کی کہ مغربی ایشیا میں تنازع شروع ہونے کے بعد سے تیل کمپنیاں مالی دباؤ کا شکار ہیں اور وہ صارفین پر بوجھ ڈالے بغیر نقصانات برداشت کر رہی ہیں۔ انہوں نے حکومت کے اس فیصلے کو ایک تاخیر سے کیا گیا محدود اقدام قرار دیتے ہوئے کہا، حکومت نے اب محض اس بوجھ کا ایک چھوٹا سا حصہ بانٹنے پر اتفاق کیا ہے، وہ بھی تقریباً ایک ماہ بعد۔انہوں نے دلیل دی کہ اگرچہ اس اقدام سے تیل کمپنیوں کو کچھ ریلیف مل سکتا ہے، لیکن یہ ایندھن کی زیادہ قیمتوں سے جوجھنے والے عام شہریوں کے خدشات کو دور نہیں کرتا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ مصنوعی سرخیوں" کے بجائے قیمتوں میں ٹھوس کمی کو ترجیح دے ۔ ہندوستان میں ایندھن کی قیمتوں کا تعین ہمیشہ سے ایک حساس سیاسی مسئلہ رہا ہے، جس پر عالمی خام تیل کی قیمتیں، شرح مبادلہ اور مرکزی و ریاستی ٹیکس اثر انداز ہوتے ہیں۔ جہاں حکومت وقتاً فوقتاً ایکسائز ڈیوٹی میں رد و بدل کرتی رہتی ہے، وہیں اپوزیشن جماعتیں اکثر الزام لگاتی ہیں کہ خام تیل کی کم قیمتوں کا پورا فائدہ صارفین تک نہیں پہنچایا جاتا۔

بھارت اور یورپی یونین نے ہوابازی کے شعبہ میں پیداوار کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی/ 27 مارچ/ ایم این این/ ہندوستان اور یوروپی یونین نے جمعہ کو صنعتی ہوابازی کی پیداوار کے میدان میں ایک ورکنگ انتظام پر دستخط کیے ہیں، جس کا مقصد دو طرفہ تعاون کو مضبوط بنانا اور مینوفیکچرنگ کو عالمی حفاظتی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے، ایک حکومتی بیان کے مطابق یورپی یونین ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی اور ہندوستان کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (DGCA) کے درمیان ہونے والے معاہدے سے صنعتی تعاون کی حمایت کی توقع ہے، جس میں 'میک ان انڈیا' کے اقدامات یورپی اصولوں کے ساتھ منسلک ہیں۔ یہ انتظام کرناٹک میں ایئربس ہیلی کاپٹرز H125/AS350 ہیلی کاپٹروں کی اسمبلی جیسے پروجیکٹوں میں سہولت فراہم کرے گا، جو دونوں فریقوں کے درمیان ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ تعلقات کو گہرا کرنے میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ ترقی جنوری 2026 میں یوروپی یونین۔انڈیا سمٹ کے بعد ہے، جہاں سول ایوی ایشن سیفٹی کو اسٹریٹجک مشترکہ ایجنڈے کے تحت ترجیحی علاقے کے طور پر شناخت کیا گیا تھا۔ دونوں فریق ایوی ایشن سیفٹی کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کو بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یوروپی یونین۔جنوبی ایشیا ایوی ایشن پارٹنرشپ پروگرام کے تحت 24 سے 26 مارچ تک نئی دہلی میں منعقد ہونے والی علاقائی ورکشاپ سے قبل 23 مارچ کو ورکنگ ارینجمنٹ پر دستخط کیے گئے ۔ ایونٹ نے آپریشنل تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہوابازی کے ریگولیٹرز، ایئر لائنز اور صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا۔ بات چیت میں روزمرہ کے فلائٹ آپریشنز اور علاقائی مسائل کا بھی احاطہ کیا گیا، جس نے حفاظت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے ریگولیٹرز اور صنعت کے درمیان مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ اقدامات ایوی ایشن سیفٹی کے معیارات، ریگولیٹری تعاون اور پائیدار سیکٹرل نمو کو آگے بڑھانے میں ہندوستان اور جنوبی ایشیا کے ساتھ گہرا تعلق بڑھانے کے لیے یورپی یونین کے وسیع تر دباؤ کی عکاسی کرتے ہیں۔

پیوش گوئل کا ڈبلیو ٹی او اصلاحات کو شفاف،

جامع اور ممبران کے ذریعے نافذ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) میں اصلاحات کو شفاف، جامع اور ممبران کے زیر اثر عمل کے ذریعے نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور کسی بھی معاہدے میں ترقیاتی ضروریات کو مرکز میں رکھنے پر زور دیا ہے۔مسٹر گوئل جمعرات سے کیمرون کے شہر یاؤنڈے میں شروع ہونے والی ڈبلیو ٹی او کی 14 ویں وزارتی کانفرنس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ وزارت تجارت کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق، وزیر تجارت نے یاؤنڈے میں ڈبلیو ٹی او کے بنیادی اصولوں اور مقاصد- بالخصوص غیر امتیازی پالیسی، اتفاق رائے پر مبنی فیصلہ سازی اور مساوات- کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیر تجارت نے کیمرون کے وزیراعظم ڈیون نگوٹے جوزف سے ملاقات کی اور ڈبلیو ٹی او کی ڈائریکٹر جنرل نگوزی اوکونجو ایویلا کے ساتھ بات چیت کی۔ مسٹر گوئل کی مہم کا آغاز کیمرون کے وزیر تجارت کی صدارت میں ایک رسمی سیشن کے ساتھ ہوا۔ اس سیشن میں ممبر ممالک کے وزرائے تجارت اور سینئر نمائندے موجود تھے ۔ ہندوستان کی جانب سے کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے افتتاحی سیشن میں شرکت کی۔اس کے بعد 15 ستمبر 2025 کو ماہی گیری کی سبسڈی کے معاہدے کے نفاذ کی مناسبت سے ایک مختصر تقریب بھی منعقد کی گئی۔افتتاحی تقریب کے بعد، وزراء نے ڈبلیو ٹی او کے بنیادی مسائل اور اصولوں پر تبادلہ خیال کیا۔اس سیشن کے دوران مسٹر گوئل نے کہا کہ ڈبلیو ٹی او میں ضروری اصلاحات شفاف اور جامع ہونی چاہئیں، جس میں ترقی کو ترجیح دی جائے ۔ملاقاتوں کے پہلے دن کے دوران، مسٹر گوئل نے کیمرون کے وزیراعظم سے ملاقات کی اور ہندوستان- کیمرون تعاون کو مزید مضبوط بنانے سمیت دوطرفہ اور کثیر جہتی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈبلیو ٹی او کی ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ان کی ملاقات کی توجہ بنیادی طور پر ایم سی 14 کے ایجنڈے پر مرکوز رہی۔ انہوں نے نیدرلینڈز، فرانس اور ایتھوپیا کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ بھی دوطرفہ ملاقاتیں کیں اور تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے پر خیالات کا تبادلہ کیا۔کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے بھی چلی، پیراگوئے، امریکہ، نیپال، فلپائن، سعودی عرب، یورپی پارلیمنٹ کے وفد، میکسیکو، پیرو، روس، نیوزی لینڈ اور یورپی یونین کے اپنے ہم منصبوں سے ملاقاتیں کیں۔ چلی اور پیرو کے ساتھ ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) کے مذاکرات کی پیش رفت پر بات ہوئی۔ یورپی یونین اور نیوزی لینڈ کے ساتھ حال ہی میں مکمل ہونے والے ایف ٹی اے مذاکرات پر دستخط کی سمت میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔

اورنگ آباد: جنونی نوجوان نے تین معصوم بھتیجوں کو قتل کر دیا، خودکشی کی کوشش

اورنگ آباد، 27 مارچ (یو این آئی) ریاست بہار کے ضلع اورنگ آباد کے ہس پورہ تھانہ علاقے میں آج صبح ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جہاں ایک نوجوان نے اپنے ہی خاندان کے تین کمسن بچوں کا گلا ریت کر بے رحمی سے قتل کر دیا اور بعد ازاں اپنی زندگی ختم کرنے کی بھی کوشش کی۔ داؤدنگر کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر اشوک کمار داس کے مطابق، یہ لرزہ خیز واردات خطہن گاؤں میں پیش آئی۔ ملزم کی شناخت امن پال کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ جب اس کے بڑے بھائی گڈو پال کے تینوں بچے انیش (10 سال)، آیوش (7 سال) اور انوشکا (5 سال) اپنے کمرے میں کھیل رہے تھے، تب امن نے تیز دھار آلے سے ان پر حملہ کر کے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بچوں کو قتل کرنے کے بعد ملزم امن پال نے اپنا بھی گلا کاٹ کر خودکشی کی کوشش کی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے کر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق مقتول بچوں کے والد ممبئی میں محنت مزدوری کرتے ہیں، جنہیں اس المناک واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ بچوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اورنگ آباد صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں واقعے کی وجہ خاندانی تنازع بتائی جا رہی ہے۔ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے تاکہ قتل کے اصل محرکات کا پتہ لگایا جا سکے۔

آر بی آئی نے تین سرکاری بینکوں پر 2.17 کروڑ کا جرمانہ عائد کیا

ممبئی، 27 مارچ (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے مختلف قواعد و ہدایات کی خلاف ورزی کے سبب تین سرکاری بینکوں پر مجموعی طور پر دو کروڑ 17 لاکھ 50 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔اس کے علاوہ فن ٹیک کمپنی پائن لیبز" پر بھی تین لاکھ 10 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے ۔ مرکزی بینک نے جمعہ کو الگ الگ پریس ریلیز میں بتایا کہ یونین بینک آف انڈیا پر دھوکہ دہی کی رپورٹنگ کے مناسب انتظام نہ کرنے اور اثاثہ جات کی درجہ بندی کے نظام میں انسانی مداخلت کرنے کے لیے 95.40 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔ آر بی آئی نے پایا کہ بینک نے دھوکہ دہی والے لین دین کی رپورٹنگ کے لیے صارفین کو مختلف چینلز پر 24 گھنٹے سہولت فراہم نہیں کی۔ بینک آف انڈیا پر 58.50 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔اس پر پرائمری سیکٹر کو قرض دینے اور ڈپازٹ پر سود سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ بینک نے پرائمری سیکٹر کے 25 ہزار روپے تک کے قرض پر بھی سروس چارج، انسپکشن فیس اور پروسیسنگ فیس وصول کی تھی۔اس کے علاوہ اس نے فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹس پر میچورٹی کی تاریخ سے صارفین کو ادائیگی کی تاریخ تک کے لیے سود ادا نہیں کیا۔ سینٹرل بینک آف انڈیا پر کے وائی سی اور بنیادی بچت بینک ڈپازٹ اکاؤنٹ سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی کے سبب 63.60 لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے ۔ وہ مقررہ وقت کے اندر مرکزی کے وائی سی ریکارڈز رجسٹری میں کچھ صارفین کے ریکارڈ اپ ڈیٹ کرنے میں ناکام رہا تھا۔اس کے علاوہ بینک کو کچھ صارفین کے ایک سے زیادہ بنیادی بچت بینک ڈپازٹ اکاؤنٹ کھولنے کا بھی قصوروار پایا گیا۔مرکزی بینک نے پائن لیبز کو پری پیڈ پیمنٹ سسٹم سے متعلق قواعد کی خلاف ورزی کا ذمہ دار پایا اور اس پر تین لاکھ 10 ہزار روپے کا جرمانہ لگایا۔ آر بی آئی نے بتایا کہ تینوں سرکاری بینکوں اور پائن لیبز کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ تحریری جواب اور زبانی سماعت میں دیے گئے جوابات غیر تسلی بخش پائے جانے کے بعد جرمانے کی کارروائی کی گئی۔

شیئر بازاروں میں پھر گراوٹ، سینسیکس 1,690 پوائنٹس نیچے

ممبئی، 27 مارچ (ایجنسیز) گھریلو شیئر بازاروں میں دو دن کی تیزی کے بعد جمعہ کو پھر گراوٹ دیکھنے کو ملی اور بی ایس ای کا سینسیکس 1,690.23 پوائنٹس (2.25 فیصد) ٹوٹ کر 73,583.22 پوائنٹس پر بند ہوا۔نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 انڈیکس بھی 486.85 پوائنٹس یعنی 2.09 فیصد نیچے آ کر 22,819.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ غیر ملکی منڈیوں سے ملے منفی اشاروں کی وجہ سے آج شروع سے ہی بازار پر دباؤ رہا۔ ڈالر کے مقابلے روپے کی کمزوری سے سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید متاثر ہوا۔ فی الحال روپیہ 94.70 روپے فی ڈالر پر ہے۔ گزشتہ کاروباری دن پر 93.96 روپے فی ڈالر پر بند ہونے والی ہندوستانی کرنسی دوران کاروبار میں 94.85 روپے فی ڈالر تک گر گئی تھی۔ چوطرفہ فروخت کے دباؤ میں درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں کے شیئر بھی نیچے آئے۔ نفٹی مڈ کیپ-50 انڈیکس 2.13 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس 1.74 فیصد گر گیا۔ تمام شعبے سرخ نشان میں بند ہوئے۔ صبح بڑھت میں رہنے والا آئی ٹی انڈیکس بھی آخر میں گر گیا۔ بینکنگ، ریئلٹی، آٹو، کیمیکل، کنزیومر ڈوریبلز، فنانس، ایف ایم سی جی، میٹل، آئل اینڈ گیس اور فارماسیکٹرز میں زیادہ دباؤ دیکھا گیا۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ریلائنس انڈسٹریز اور انڈیگو کے شیئر ساڑھے چار فیصد سے زیادہ ٹوٹے ۔ بجاج فنانس میں بھی ساڑھے چار فیصد کی گراوٹ رہی۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا، ایئرٹل اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے شیئر تین سے چار فیصد تک نیچے بند ہوئے۔ بجاج فن سرو، ہندستان یونی لیور، مہندرا اینڈ مہندرا، ایشین پینٹس، اڈانی پورٹس، ایل اینڈ ٹی، ماروتی سوزوکی، ٹرینٹ، بی ای ایل اور آئی سی آئی سی آئی بینک کے شیئر دو سے تین فیصد تک گر گئے ۔ ٹاٹا اسٹیل، ٹائٹن، کوٹک مہندرا بینک، ایکسس بینک، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز، ٹیک مہندرا اور الٹراٹیک سیمنٹ میں ایک سے دو فیصد تک کی گراوٹ رہی۔ انفوسس، این ٹی پی سی اور آئی ٹی سی کے شیئر بھی سرخ نشان میں رہے۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں 11.413 بلین ڈالر کی کمی

ممبئی، 27 مارچ (یو این آئی) ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 20 مارچ کو ختم ہونے والے ہفتے میں 11.413 بلین ڈالر کم ہو کر 698.346 بلین ڈالر رہ گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر 10 ہفتوں کے بعد 700 ارب ڈالر سے نیچے آ گئے۔ یہ بنیادی طور پر سونے کے ذخائر میں 13 بلین ڈالر سے زیادہ کی ہفتہ وار کمی کی وجہ سے ہے۔ 27 فروری کو 728.494 بلین ڈالر کی بلند ترین سطح کو چھونے کے بعد ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں مسلسل تیسرے ہفتے کمی واقع ہوئی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق 20 مارچ کو ختم ہونے والے ہفتے میں سونے کے ذخائر 13.495 بلین ڈالر کم ہو کر 117.186 بلین ڈالر رہ گئے۔ زیر نظر ہفتے کے دوران زرمبادلہ کے اثاثے 2.127 بلین ڈالر بڑھ کر 557.695 بلین ڈالر ہو گئے۔ امریکی ڈالر کے علاوہ اس میں جاپانی ین، یورو، اور برطانوی پاؤنڈ شامل ہیں، جن کی قدر کا تعین ڈالر کے مقابلے میں حوالہ کی شرح کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ذخائر 19 ملین ڈالر بڑھ کر 4.833 بلین ڈالر ہو گئے۔ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 65 ملین ڈالر کم ہو کر 18.632 بلین ڈالر رہ گئے۔

اتر پردیش سڑک حادثے میں 8 افراد ہلاک، 18 شدید زخمی

کوشامبی، 27 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع کوشامبی کے سینی تھانہ علاقے میں جمعہ دوپہر کے بعد ایک خوفناک سڑک حادثے میں آٹھ افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ 18 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ فتح پور ضلع کے تقریباً 26 افراد پک اپ گاڑی سے پریاگ راج میں ایک بچے کا منڈن سنسکار کرا کے واپس لوٹ رہے تھے۔ شام تقریباً 3:30 بجے پریاگ راج- کانپور قومی شاہراہ پر دورما گاؤں کے قریب پک اپ بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڑے ٹریلر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں پک اپ میں سوار آٹھ افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ 18 دیگر زخمی ہو گئے۔

ایران میں ایٹمی دھماکے کے مطالبات زور پکڑ گئے؛ قدامت پسند حلقے 'ایٹم بم' کے حامی

تہران، 27 مارچ (یو این آئی) ایران پر حالیہ امریکی اور اسرائیلی فضائی حملوں نے تہران کے سیاسی حلقوں میں ایک نئی اور سنگین بحث کو جنم دے دیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے "کے مطابق، ایران کے طاقتور قدامت پسند اور سخت گیر رہنما اب کھل کر اس موقف کی حمایت کر رہے ہیں کہ ملک کے دفاع کے لیے ایٹم بم کا حصول ناگزیر ہو چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ نے ایران کے اندرونی سیاسی توازن کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ سخت گیر حلقے، جو پہلے خاموش تھے، اب مطالبات کر رہے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے ایٹمی ہتھیاروں کو واحد حل قرار دیا جا رہا ہے۔ موجودہ جوہری پروگرام کو فوری طور پر دفاعی مقاصد (ہتھیار سازی) کی طرف موڑنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ان رہنماؤں کا ماننا ہے کہ صرف 'ایٹمی ڈیٹرنس' ہی دشمن کو بڑے حملوں سے روک سکتی ہے۔ بین الاقوامی ماہرینِ دفاع نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران اپنی جوہری پالیسی میں باقاعدہ تبدیلی کا اعلان کرتا ہے، تو عالمی سطح پر جوہری ہتھیاروں کی دوڑ میں تیزی آئے گی۔ ایران پر لگی عالمی پابندیوں میں مزید سختی ہو سکتی ہے اور خطے میں ایک مکمل ایٹمی جنگ کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ تہران میں ان مطالبات کی شدت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ایرانی قیادت پر عوامی اور سیاسی دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ محض روایتی ہتھیاروں پر انحصار ختم کرے۔

گوگل کا بڑا دھماکہ' : سرچ لائیو' اے آئی ٹول اب بشمول اردو میں بھی دنیا بھر میں دستیاب

کیلیفورنیا، 27 مارچ (ایجنسیز) گوگل نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی دنیا میں ایک اور سنگ میل عبور کرتے ہوئے اپنا جدید ترین آڈیو سرچ ٹول سرچ لائیو' دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں باقاعدہ طور پر متعارف کرا دیا ہے۔ ستمبر 2025 میں امریکہ سے شروع ہونے والا یہ سفر اب 98 مختلف زبانوں بشمول اردو میں صارفین کی پہنچ میں ہے۔ یہ ٹول گوگل ایپ کے اندر ایک لائیو بٹن' کی صورت میں موجود ہے جو صارف کے فون کیمرے اور آواز کو استعمال کرتے ہوئے حقیقی وقت میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ آپ اپنے فون کا کیمرہ کسی بھی شے کی طرف کریں اور اس کے بارے میں سوال پوچھیں، اے آئی فوری طور پر اسے پہچان کر تفصیلات فراہم کرے گا۔ یہ فیچر محض تحریری جواب نہیں دیتا بلکہ انسانی آواز میں آپ سے گفتگو کرتا ہے اور آپ کے پیچیدہ سوالات کے وضاحتی جوابات بھی دیتا ہے۔ صارف دوسری ایپس استعمال کرتے ہوئے بھی اس چیٹ کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ گاڑی چلاتے ہوئے یا کام کے دوران یہ فیچر ایک پرسنل اسسٹنٹ کی طرح کام کرتا ہے۔ گوگل کے مطابق اس فیچر کی عالمی سطح پر فراہمی نئے اور طاقتور آڈیو وائس ماڈل جیمنائی 3.1 فلیش لائیو' کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ یہ ماڈل نہ صرف

آواز کو تیزی سے سمجھتا ہے بلکہ مختلف لہجوں اور زبانوں میں روانی سے جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ صارفین اپنی گفتگو کا تحریری ریکارڈ بھی دیکھ سکیں گے اور اے آئی ہسٹری' کے ذریعے پرانے جوابات پر دوبارہ بحث بھی کر سکیں گے۔ استعمال کرنے کا طریقہ: گوگل ایپ اوپن کریں۔ سرچ بار کے نیچے موجود لائیو آئیکون' پر کلک کریں۔ اپنی پسند کی زبان میں سوال پوچھیں یا کیمرہ آن کر کے کسی چیز کی معلومات لیں۔

ایردوان: دوسری عالمی جنگ کے بعد کے عالمی نظام کو اپنی مشروطیت کے بحران کا سامنا ہے

انقرہ/۲۷ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) ترک صدر کا کہنا ہے کہ دوسری جنگِ عظیم کے فاتحین کے ذریعے قائم کیا گیا بین الاقوامی نظام آج تقریباً ہر شعبے میں قانونی جواز کا گہرا بحران محسوس کر رہا ہے۔ رجب طیب ایردوان نے استنبول میں ترک محکمہ اطلاعات کے زیرِ اہتمام منعقدہ بین الاقوامی اسٹریٹجک کمیونیکیشن سمٹ کو بھیجے گئے ویڈیو پیغام میں کہا کہ دوسری جنگِ عظیم کے بعد جو نظام فاتحین نے قائم کیا تھا، تقریباً تمام شعبوں میں اپنی قانونی حیثیت کے بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا نظام کی بنیاد رکھنے والے ادارے، قواعد اور اقدار بتدریج اپنی کارکردگی اور افادیت کھو رہا ہے۔ "دنیا ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے جس کی نشانیاں بڑھتی ہوئی نسل کشیوں، جنگوں اور بحرانوں کی صورت میں ہیں، جہاں توانائی، ٹیکنالوجی اور تجارت جیسے شعبوں میں طاقت کی مسابقت وسعت حاصل کر رہی ہے اور تنازعات کو بات چیت کے بجائے زور یا طاقت کے بل بوتے حل کرنے کی کوششیں بڑھ رہی ہیں۔ صدر ایردوان نے کہا کہ غزہ جیسی المیوں کو ختم کرنا اور بین الاقوامی سطح پر، خصوصاً ہمارے خطے میں، امن، استحکام اور خوشحالی کی بحالی پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ انہوں نے غلط معلومات اور مسخ شدہ بیانیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مواصلاتی اور تعاون کے

میکانزم کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور حکومتوں، تعلیمی ماہرین، سول سوسائٹی اور فکری اداروں سے کہا کہ وہ زیادہ فعال کردار ادا کریں۔ ترک رہنما نے مزید کہا کہ ترکیہ انسانیت کی اقدار اور انصاف پر مبنی اپنے اصولی، پرعزم اور امن مرکز موقف کو ثابت قدمی سے برقرار رکھے گا اور نہ صرف ہمارے خطے بلکہ پوری دنیا میں امن اور سلامتی کی تعمیر نو میں مدد کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائے گا۔"

نیتن یاہو کو کسی بھی میدان میں جیتنے کا فن نہیں آتا: سابق اسرائیلی وزیر اعظم بینیٹ

تل ابیب/۲۷ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی میڈیا کے مطابق سابق اسرائیلی وزیر اعظم نفتالی بینیٹ نے غزہ، لبنان اور ایران کے خلاف جنگوں کے حوالے سے حکومت کے اندازِ کار کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو کسی بھی محاذ پر جیتنے کا فن نہیں آتا"۔ بینیٹ نے جمعرات کو چینل 12 سے ایک انٹرویو میں کہا، موجودہ حکومت کی سیاسی قیادت فوج کی متعدد محاذوں پر فتح حاصل کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ ڈال رہی ہے، انہوں نے رہنماؤں پر الزام لگایا کہ وہ سلامتی کی ضروریات کے مقابلے میں سیاسی مصلحتوں کو فوقیت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج کو تقریباً 20,000 فوجیوں کی کمی کا سامنا ہے، اور موقف اپنایا کہ کٹر آرتھوڈوکس یہودیوں کی بھرتی اس خلا کو پر کرنے میں مدد دے سکتی ہے، مگر حکومت سیاسی وجوہات کی بنا پر اس اقدام سے گریز کر رہی ہے۔ بینیٹ نے مزید کہا، اسرائیل میں موجودہ قیادت کسی بھی محاذ پر جیتنے کا فن نہیں جانتی۔ علیحدہ رپورٹ میں روزنامہ ہارٹز نے جمعرات کو اسرائیلی فوجی ترجمان ایفی ڈیفرن کے حوالے سے بتایا کہ توسیع شدہ حملوں اور کٹر آرتھوڈوکس بھرتی کو لازمی قرار دینے والی قانون سازی کے نہ ہونے کی وجہ سے فوج کو تقریباً 15,000 سپاہیوں کی کمی کا سامنا ہے۔ ڈیفرن نے کہا کہ فوج کو لبنان، غزہ، مقبوضہ مغربی کنارے اور شام میں فوجی دستوں کو تقویت دینے کی ضرورت ہے، فوج

کے سربراہ کو فوج کی تیاری کی اپنی حکمت عملی پیش کرنی چاہیے۔ یدیعوت احرونوت اخبار نے بھی جمعرات کو رپورٹ کیا کہ زامیر نے خبردار کیا ہے کہ بڑھتے ہوئے آپریشنل بوجھ اور بھرتی اور فوجی خدمت کو منظم کرنے والی قانون سازی کے فقدان کے باعث فوج اندرونی دباؤ کی طرف جا رہی ہے۔ مقترحہ قانون کا مقصد جنگ کے دوران افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنے کے لیے کٹر آرتھوڈوکس کمیونٹیز پر بتدریج بھرتی کوٹے مسلط کرنا ہے، اور مذکورہ افراد کی جانب سے انکار کی صورت میں مالی اور فوجداری سزائیں تجویز کی گئی ہیں تاہم اس اقدام مذہبی جماعتیں سختی سے مذمت کر رہی ہیں۔

شدید بارش اور آندھی نے امارات کو ہلا دیا، سڑکیں زیر آب، سیلاب کا الرٹ جاری

ابوظہبی / دبئی/۲۷ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) متحدہ عرب امارات میں شدید طوفانی نظام کے باعث گرج چمک، موسلا دھار بارش اور تیز ہواؤں

نے معمولات زندگی متاثر کر دیے ہیں، جبکہ حکام نے فلیش فلڈ (اچانک سیلاب) کے خطرے کے پیش نظر الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات (نیشنل سینٹر آف میٹرولوجی) کے مطابق ملک بھر میں ایک کم دباؤ کے نظام کے باعث غیر مستحکم موسم پیدا ہوا ہے، جس کے نتیجے میں مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش، آندھی اور گرج چمک کا سلسلہ جاری ہے۔ دبئی، ابوظہبی اور شمالی امارات میں رات بھر بجلی کی چمک اور گرج دار آوازیں سنائی دیتی رہیں۔ رپورٹس کے مطابق دبئی میں برج خلیفہ پر بجلی گرنے کے مناظر بھی دیکھے گئے، جبکہ متعدد علاقوں میں سڑکیں زیر آب آ گئیں اور ٹریفک متاثر ہوا۔ مشرقی علاقوں، خصوصاً فجیرہ میں سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی، جہاں مختلف مقامات پر پانی جمع ہونے سے مشکلات پیدا ہوئیں۔ حکام کے مطابق بعض علاقوں میں ہوا کی رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ گئی، جس کے باعث درخت گرنے اور عمارتوں سے ملبہ اڑنے کے واقعات بھی پیش آئے۔ سمندر میں بھی طغیانی کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے، جس سے بحری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ ابوظہبی پولیس نے حفاظتی اقدامات کے تحت اہم شاہراہوں پر گاڑیوں کی رفتار کم کر کے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کر دی ہے، حکام نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ خطرناک مقامات پر جمع ہونا، سیلابی پانی میں داخل ہونا یا ریسکیو ٹیموں کے کام میں رکاوٹ ڈالنا قابل سزا جرم ہے، جس پر جرمانہ اور گاڑی ضبط ہونے کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہ خراب موسمی صورتحال جمعہ تک برقرار رہنے کا امکان ہے، تاہم ہفتے سے موسم میں بتدریج بہتری آنے کی توقع ہے۔ جبکہ ایمرجنسی اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ فیلڈ ٹیمیں مختلف علاقوں میں پانی کے جمع ہونے کی صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں۔ نیشنل ایمرجنسی کرائسس اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں، سیلابی علاقوں، ندی نالوں اور کمزور درختوں سے دور رہیں، اور شدید بارش کے دوران ڈرائیونگ سے گریز کریں۔ حکام نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ خطرناک مقامات پر جمع ہونا، سیلابی پانی میں داخل ہونا یا ریسکیو ٹیموں کے کام میں رکاوٹ ڈالنا قابل سزا جرم ہے، جس پر جرمانہ اور گاڑی ضبط ہونے کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہ خراب موسمی صورتحال جمعہ تک برقرار رہنے کا امکان ہے، تاہم ہفتے سے موسم میں بتدریج بہتری آنے کی توقع ہے۔

مقابلۂ حسن میں انوکھا واقعہ: ماڈل کے مصنوعی دانت گر گئے، مگر اعتماد نے ججز کے دل جیت لیے

بنکاک، 27 مارچ (یو این آئی) تھائی لینڈ میں جاری معروف مقابلۂ حسن مس گرینڈ تھائی لینڈ' کے اسٹیج پر ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی ہے۔ ایک امیدوار کے دورانِ گفتگو مصنوعی دانت گر گئے، مگر ان کے ردِعمل نے ثابت کر دیا کہ اصل خوبصورتی شکل و صورت سے زیادہ 'خود اعتمادی' میں چھپی ہے۔ مقابلے کے ابتدائی مرحلے میں جب ایک خوبرو امیدوار مائیک پر اپنا تعارف کروا رہی تھیں، تو اچانک ان کے ڈینٹل وینئرز نکل کر نیچے گر گئے۔ براہِ راست نشریات ہونے کی وجہ سے یہ لمحہ لاکھوں ناظرین نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ عام طور پر ایسی صورتحال میں کوئی بھی گھبرا کر اسٹیج چھوڑ سکتا ہے، لیکن اس

خاتون امیدوار نے کسی بھی پریشانی کا اظہار کیے بغیر چند سیکنڈز کے لیے رخ موڑا۔ خاموشی سے اپنے وینئرز درست کیے۔ دوبارہ مائیک سنبھالا اور اسی مسکراہٹ اور روانی کے ساتھ اپنی بات مکمل کی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ اس واقعے کے بعد ہال تالیوں سے گونج اٹھا اور ججز نے بھی ماڈل کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بر درخواست: آفان عابد ولد مرحوم عابد حسین بٹ ساکنہ شہید گنج بغرض حصول ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیگی والد باپت حصول

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد مورخہ 16-01-2026 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیر/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے ۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندن / افراد/ وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ
شفیقہ بانو بیوہ عابد حسین بٹ	۴۶ سال	گھریلو کام	بیوہ متوفی
آفان عابد ولد۔۔۔	۲۳ سال	زیر تعلیم	پسر متوفی
آمیسہ عابد دختر۔۔۔	۲۰ سال	زیر تعلیم	دختر متوفی

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجر اکرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بر درخواست: عمر رفیق ولد مرحوم رفیق احمد ڈار ساکنہ موضع اولڈ برزلہ بغرض حصول وارث جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیگی والد باپت حصول

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا والد مورخہ 14-01-2026 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیر/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے ۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندن / افراد/ وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ
آمنہ بیوہ رفیق احمد ڈار	۶۰ سال	گھریلو کام	بیوہ متوفی
عمر رفیق ولد۔۔۔۔	۳۴ سال	ملازم	پسر متوفی
ہمیرہ رفیق دختر۔۔۔	۳۳ سال	شادی شدہ	دختر متوفی
طیبہ رفیق دختر۔۔۔	۲۳ سال	گھریلو کام	----
شائستہ رفیق دختر۔۔۔	۳۵ سال	شادی شدہ	---

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجر اکرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

The Jammu & Kashmir State Board of School Education New Campus Bemina

Application Form for Correction in particulars of Certificates of Class 10th/11th/12th

1 Registered Particulars
1.Name :-Tanveer Ahmad Khan
2.Father's Name:-Abdul Quyoom Khan
3. Mothers Name Baigam Jaan
4.Registration Number:-N14443270009
5. DOB:- 25-06-2001

2. Other Information
5.Permanent address.
Academic Information

S.No	Class	Roll No	Year and Session	Result
1	10th	3116458	Bi-Annual 2019-20	Pass

4.
Correction applied for (fill only Required Column in which the Correction is sought

S.No	Partiulars	Form	To
1	Applicants Name		
2	Fathers Name		
3	Mothers Name	Baigam Jaan	Shah Begum
4	Date of Birth	25-06-2001	15-05-1995

5. Resson for correction sought Detail with documentary evidence As my actual date of Birth is 15-05-1995
Declaration Cum Undertaking by the Candidate
I Tanveer Ahmad Khan (The Applicant) here declare that the correction applied for is based upon genuine reasons and the information furnished by me in this Form is correct. Nothing has been cancealed or presented in a fabricated manner. I further undertake that the decsin of the correction committee of the J&K BOSE shall be final acceptable and binding upon me.
Dated:- 11-03-2026 Singanture of the applicant

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Tabasum Kirmani
W/o Late Syed Nayar Afaq Kirmani
2. Syed Sarood Kirmani (minor)
D/o Late Syed Nayar Afaq Kirmani
Through her mother namely Tabasum Kirmani
Both Residents of Umarabad Opposite Noora Hospital Srinagar
(Petitioners)
1. Syed Khaliq Anjum Kirmani
S/o Syed Abbas Kirmani
R/o Gali No 5 House No 3 Home Lane Umerabad Sector B Peerbagh Srinagar
2. Syed Badru Jehan Kirmani
W/o Salim Jehangeer Kirmani
R/o Villa No 121 Prestige Dorchester Jakkuru Main Road Bengaluru
3. Syed Bazilah Kirmani
W/o Late Syed Nayar Afaq Kirmani
R/o Umarabad Opposite Noora Hospital Srinagar
4. Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 8988614/- as debits and securities in name of deceased namely Syed Nayar Afaq Kirmani S/o Late Syed Abbas Kirmani R/o Umarabad Opposite Noora Hospital Sgr. Who died on 12-10-2025 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 22-04-2026

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 22-04-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 25-03-2026.
Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu and Kashmir

Higher Education Department Civil Secretariat, J&K.

Subject: Selection of candidates for the post of Assistant Professor (History), in the Higher Education Department- Verification thereof.

NOTICE

The Jammu and Kashmir Public Service Commission have vide Letter No.PSC/DR/AP-History/2023 (7796846) Dated 05.03.2026, in pursuance to the Advertisement Notification No.06-PSC (DR-P) of 2023 Dated 01.03.2023 recommended the name of Mr. Ghulam Haider Shah S/o Waqar Ahmad Shah R/o Village Narol, Tehsil Mendhar, District Poonch under ALC/IB Category for the post of Assistant Professor (History), in Higher Education Department. The said incumbent is accordingly directed to submit his E-mail Id and Contact Number details as per Annexure-A in the Higher Education Department, Civil Secretariat Jammu/Srinagar either in person or on Official E-mail Id: hedjk.dispatch@jk.gov.in of the Department within a period of seven (7) days positively for uploading the same on the Employee Verification System (EVS) for obtaining the mandatory verification reports about his Character and Antecedents from the concerned agency, failing which it shall be construed that he is not willing to take up his appointment as Assistant Professor (History), in the Higher Education Department and as such, sha forfeit the right of his appointment without any further notice in this regard

Sd/-
Sanjay Kumar Tickoo) JKAS
Deputy Secretary the Government

No. HED-GAZ/344/2023-04 (7321573) Dated: 27.03.2026
DIPK No:-12192-25 Dated 27-3-2026

Government of Jammu and Kashmir,

Office of the Deputy Director Law Enforcement,Kashmir

Message for Farmers

All the orchardists/farming community of the valley are advised not to Purchase/ use the below mentioned batch Nos of pesticide products in their fields, which has been declared as Misbranded by the Quality Control Laboratory Lalmandi Srinagar
The details of Misbranded Pesticide productsare as under:-

S.No	Name of the Products	Active Ingredient	Batch Nos	Date of Manufacture	Date of expiry	Manufactured/Marketed by
1	Captcha	Hexaconazole 5% & Captan 70% WP	CBSBLC0001	21.01.2026	20.01.2028	M/S Crops health Products/M/S Best Agro Life Sciences
2	Warvin	Quinalphos 25% EC	KKNAEC0006	06.02.2026	05.02.2028	Best Agro Life Science
3	COMBINATION	Chloropyriphos 50% +Cypermethrin 5% EC	COB/1625	11.01.2026	10.01.2028	Boston Bulk Chemicals India Pvt Ltd

All the Enforcement Officers/ Inspectors are directed to seize stocks of the above said pesticide product under Batch Nos:CBSBLC0001,KKNAEC0006&COB/1625proceed further as per the provisions of Insecticides Act-1968 and Rules made there under.

Sd/-
Deputy Director Law Enforcement
Kashmir

DIPK No:-12166-25 Dated 27-3-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۸ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۸ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

جو شخص اپنے عیبوں کو دیکھ لیتا ہے، وہ دوسروں کے عیب ڈھونڈنے سے بچ جاتا ہے۔ امام غزالیؒ

جعلی خبروں کا بڑھتا ہوا طوفان

جموں وکشمیر اسمبلی میں آج سوشل میڈیا اور غیر رجسٹرڈ آن لائن خبر پورٹلز کی جانب سے جعلی خبروں کے پھیلاؤ پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اسپیکر عبد الرحیم راتھر نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس مسئلے کے تدارک اور روک تھام کے لئے ایک بل اسمبلی میں متعارف کروائے، تاکہ جعلی خبروں کی تشہیر کرنے والے عناصر کے خلاف قانونی کارروائی ممکن بن سکے۔ ممبران نے بھی مطالبہ کیا کہ ایسے پورٹلز اور پلیٹ فارمز جو بغیر رجسٹریشن یا شفاف قواعد کے کام کر رہے ہیں، ان پر سخت نگرانی ضروری ہے۔

حکومت نے بھی اسمبلی کو مطلع کیا کہ محکمہ اطلات نے فروری 2026 تک تقریباً 28 بار جعلی یا گمراہ کن بیانات کے خلاف واضح ری بٹلز جاری کئے ہیں تاکہ عوام میں غلط معلومات کا تدارک ہو سکے۔ تاہم سرکاری عہدے داروں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ موجودہ قوانین، سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی نشاندہی اور ان کی نگرانی کے لئے مزید قانونی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ نئی میڈیا پالیسی پر غور جاری ہے جس کا مقصد ان ڈیجیٹل ذرائعِ ابلاغ کو بھی قانون کے دائرے میں لانا ہے۔

اسمبلی کے اراکین نے واضح کیا کہ جعلی معلومات، افواہوں اور غیر مصدقہ خبروں کا پھیلاؤ نہ صرف عوامی ذہنوں میں بداعتمادی پیدا کرتا ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی اور قانون و امن کی صورتحال پر بھی براہِ راست منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ کئی اراکین نے سوشل میڈیا پر چلنے والی فیک نیوز کی وجہ سے لوگوں کو بے جا خوفزدہ اور عوامی نمائندوں کے خلاف گمراہ کن پوسٹس کی مذمت کی۔

حکومت کو چاہیے کہ آئین اور قانون کے دائرے میں سخت قوانین بنائے تاکہ ایسے غیر رجسٹرڈ پورٹلز کیخلاف کاروائی کی جاسکے گمراہ کن خبروں کی تشہیر میں ملوث ہیں۔ بے بنیاد اطلاعات پھیلانے والوں کے خلاف جرمانے، ذمہ داری اور کارروائی متعین کریں ساتھ ہی پیشہ ورانہ صحافت کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے صحافتی حلقوں کیساتھ مشاورت کر کے پالیسی تیار کی جائے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ان غیر رجسٹرڈ نیوز پورٹلز اور فیس بک پیجز کی وجہ سے شریف لوگوں کی زندگیاں اجیرن بن گئی ہیں۔ دیکھنے میں آیا کہ ان کو ہینڈل کرنے والے افراد میں سے متعدد غیر قانونی سرگرمیوں میں بھی ملوث ہیں۔ چنانچہ ان کو کھلی چھوٹ دینا سماج کیلئے اچھا نہیں۔ انہیں فوری لگام دینے کی ضرورت ہے۔

اسمبلی میں چونکہ اس گھمبیر مسئلے کی جانب توجہ مبذول کروائی گئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پر فوری طور اقدامات اٹھائے جائیں۔ جعلی نیوز کا پھیلاؤ صرف ایک میڈیا مسئلہ نہیں بلکہ ایک سماجی اور اخلاقی چیلنج ہے۔ جب تک اس ضمن میں قانون اپنا رول نہیں نبھاتا تب تک یہ مسئلہ اپنی شکل بدلتا ہوا موجود رہے گا۔ ایک مضبوط، شفاف اور ذمہ دار نیوز ایکو سسٹم ہی مستقبل کے معاشرے کو غلط بیانی اور جھوٹی اطلاعات کے خلاف مضبوط مزاحمت فراہم کرسکتا ہے۔

فاسٹ فوڈ کلچر کا بڑھتا رجحان

سماج کو کہاں لے جارہا ہے؟

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

گزشتہ مہینے اترپردیش کے ضلع امروہہ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جو انتہائی افسوسناک ہے، اس واقعے میں محض ایک طالبہ کی موت ہی نہیں ہوئی بلکہ یہ ہمارے سماج کے اس المیے کی علامت ہے جو خاموشی سے نوجوان نسل کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے، انٹرنیٹ جیسے مسابقتی امتحان کی تیاری کرنے والی اور مستقبل کی ڈاکٹر تصور کی جانے والی 19 سالہ طالبہ علمہ قریشی کی موت نے ایک بار پھر اس حقیقت کو بے نقاب کردیا ہے کہ غیر صحت بخش خوراک، آلودہ غذائی اجزاء اور صحت کے تئیں لاپرواہی کس حد تک جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ واقعہ ہمیں اس پر مجبور کرتا ہے کہ ہم اپنے بدلتے ہوئے طرز زندگی اور خوراک کی عادت پر سنجیدگی سے غور کریں، اطلاعات کے مطابق علمہ قریشی برگر، نوڈولس اور دیگر فاسٹ فوڈ کی عادی تھیں، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ فاسٹ فوڈ میں استعمال ہونے والی پتا گوبھی کے ذریعے کیڑا جسم میں داخل ہوا جو آنتوں کے راستے دماغ تک پہنچا اور وہاں متعدد گانٹھیں بنادی، وقت گزرنے کے ساتھ ان گانٹھوں کی تعداد بڑھتی چلی گئی اور بالآخر اس نے ایک ہونہار طالبہ کی جان لے لی۔ یہ حقیقت نہایت تشویش ناک ہے کہ ایک ایسی بیماری جو بروقت احتیاط اور آگہی سے روکی جاسکتی تھی، غفلت و لاپرواہی کے سبب ایک نوجوان زندگی کے خاتمے کا سبب بن گئی، یہ سانحہ اس بڑھتے ہوئے فاسٹ فوڈ کلچر کی سنگینی کو بھی اجاگر کرتا ہے جو خاص طور پر طلبہ اور نوجوانوں میں تیزی کے ساتھ فروغ پارہا ہے، تعلیمی دباؤ، وقت کی کمی اور سہولت پسندی نے گھریلو اور متوازن غذا کی جگہ فاسٹ فوڈ کو دے دی ہے، ایسے خانے نہ صرف غذائیت سے محروم ہوتے ہیں بلکہ اکثر غیر معیاری سبزیوں، آلودہ پانی اور ناقص صفائی کے ساتھ تیار کیے جاتے ہیں، جس سے مختلف قسم کے جراثیم اور کیڑے انسانی جسم میں داخل ہو سکتے ہیں افسوسناک عمل یہ ہے کہ خوراک کی صفائی اور حفظان صحت کے بنیادی اصولوں کو اکثر نظر انداز کردیا جاتا ہے، سبزیوں کو اچھی طرح دھونا، ابالنا یا پکانے سے پہلے مناسب صفائی کرنا اب ایک غیر ضروری مشقت سمجھ لی گئی ہے، دیہی اور نیم شہری علاقوں میں یہ مسئلہ اور بھی سنگین ہوجاتا ہے جہاں آلودہ پانی، غیر محفوظ زرعی طریقے اور غیر معیاری ذخیرہ اندوزی خوراک کو مزید خطرناک بنا دیتی ہے، یہ واقعہ ہمارے صحت کے نظام کی کمزوریوں کو بھی بے نقاب کرتا ہے، علمہ کے والد نے مہنگے خانگی علاج کے بعد سرکاری ہسپتال کا رخ کیا لیکن وہاں بھی علاج کے باوجود اس طالبہ کی حالت سنبھل نہ سکی، ایسے میں یہ سوال بہت اہم ہے کہ کیا ہر شہری کو ملک میں بروقت اور معیاری طبی سہولیات میسر ہیں؟ کیا ابتدائی سطح پر ایسی بیماریوں کی تشخیص اور روک تھام کے لیے مناسب نظام موجود ہے؟ اگر ابتدائی مرحلے میں ہی مکمل جانچ اور مؤثر علاج ممکن ہوتا تو شاید یہ سانحہ ٹل سکتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کے واقعات سماج کے لئے نئے نہیں ہیں، ماضی میں بھی پتا گوبھی اور دیگر سبزیوں میں موجود کیڑوں کے انسانی جسم میں داخل ہونے کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں مگر بدقسمتی سے ان تجربات سے کوئی اجتماعی سبق حاصل نہیں کیا گیا نہ تو خوراک کے معیار پر حکومت کی جانب سے سخت نگرانی ہے، نہ ہی عوامی سطح پر مؤثر آگہی کا کوئی تصور ہے اور نہ ہی سماجی تنظیمیں اس تعلق سے کوئی مہم چلاتی ہیں، ہندوستان کے چھوٹے، بڑے تقریباً ہر شہروں میں اب یہ فیشن عام ہوتا جارہا ہے کہ گھر میں کھانے، پکانے کے بجائے پوری پوری فیملی ہوٹلوں اور ریسٹورنٹ کا رخ کرنے لگی ہے، اچھے خاصے اور دین دار گھرانے کے لوگ بھی اب اس معاملے میں پیچھے نہیں ہیں، بچے، بوڑھے، نوجوان اور خواتین سب کے لئے گھر سے باہر جاکر ہوٹلوں میں کھانا، ہوٹل بازی کرنا یا آن لائن کے ذریعے باہر کا کھانا منگانا اور آرڈر کرنا اب فیشن بن چکا ہے، جسے سماج اور معاشرے کیلئے یقینی طور پر اچھا نہیں کہا جاسکتا۔ ہوٹلوں میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ سماج کو ہوٹل کا شوقین بنایا جارہا ہے، اگر سماج ہوٹل کی جانب بڑھ رہا ہے یا بڑی تعداد میں ہوٹلوں کا رخ کررہا ہے تو یہ افسوسناک ہے۔ ایک بہتر اور تعمیری سماج کبھی ہوٹلوں کا شوقین نہیں ہوسکتا اور بلاوجہ ہوٹلوں کا رخ نہیں کرسکتا۔

برطانوی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ریسٹورنٹ کا کھانا انسانی صحت کے لیے بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ میں ہونے والی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ہوٹل اور ریسٹورنٹ میں ملنے والا کھانا فاسٹ فوڈ سے بھی زیادہ مضر ہے، یہ انسانی صحت کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ برطانوی خبررساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف لیورپول کے ماہرین صحت نے مختلف ہوٹلز سے ملنے والے کھانوں کا مشاہدہ کیا۔ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ریسٹورنٹ سے ملنے والے کھانے میں اوسطاً 1033 کیلوریز موجود ہوتی ہیں جبکہ انسانی جسم کو بیک وقت 600 کیلوریز کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق فاسٹ فوڈ میں شامل اشیاء میں 751 کیلوریز ہوتی ہیں جو ویسے ہی انسانی صحت کے لیے مضر ہیں اور ان کے استعمال سے مختلف امراض لاحق ہوجاتے ہیں۔ تحقیق کے دوران ماہرین نے ساڑھے تیرہ ہزار سے زائد کھانوں کا مشاہدہ کیا جن میں 1000 سے زائد کیلوریز پائی گئیں جبکہ ایک ہی کھانا ایسا تھا جو انسان کے لیے قابل استعمال تھا۔ پروفیسر ایرک رابن سن کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنی تحقیق میں میٹھے اور سافٹ ڈرنک کی کیلوریز کو تو شامل ہی نہیں کیا، یہ روزمرہ میں استعمال ہونے والے کھانے ہیں جن کے نتائج حیران کن اور تشویشناک ہیں۔ ڈاکٹر رابن سن کا کہنا تھا کہ حکومتوں کو قانون سازی کرنی ہوگی کہ وہ ہوٹل مالکان کو تنبیہ کریں وہ کیلوریز کی مقدار کے حوالے سے گاہک کو لازم آگاہ کریں تاکہ ہر ایک اپنی صحت کا خود بھی خیال رکھے۔

اوپر کی اس رپورٹ کو غور سے پڑھیے اور سوچیے کہ ہم کہاں جارہے ہیں؟ ہمارا سماج اور معاشرہ کہاں جارہا ہے؟ کیا ہم خود ہی اپنی اور اپنی فیملی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں؟ ہم اس سے بچنے کے لئے تیار ہیں؟ اسی طرح ایک رپورٹ کے مطابق اخبارات کی ردی کو تیل میں تلی ہوئی اشیائے خوردونوش کو جو پیک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اس پر موجود سیاہی صحت انسانی کے لیے انتہائی مضر ہے اور بتدریج انسان کو کمزور کرنے کے علاوہ نظام مدافعت کو نقصان پہنچانے کا سبب بننے لگتا ہے، اس سلسلے میں متعدد ماہر اطباء کی تحقیق منظر عام پر آچکی ہیں اور وہ اپنے مریضوں کو شائع شدہ اخبارات میں پیاک کی ہوئی اشیاء کے استعمال کو مکمل طور پر ترک کرنے کا مشورہ دینے لگے ہیں، تلی ہوئی اشیاء جیسے مرچی بھجیا وغیرہ جو کہ عام طور پر اخبارات یا کتابوں کی ردی میں ہی باندھ کردی جاتی ہیں ان تلی ہوئی اشیاء کے ذریعے نکلنے والا تیل اور کاغذ پر موجود سیاہی کے سبب، سیاہی کا اثر کھانے کی شیئی تک سرایت کرجاتا ہے جس کے سبب سیاہی کھانے کے اشیاء کے ذریعے انسانی جسم میں داخل ہوتی ہے، واضح رہے کہ سیاہی کی تیاری میں انتہائی خطرناک کیمیکل کا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کیمیکل کے استعمال کے وقت اگر اس سے نکلنے والی بدبو کوئی راست سونگھ لے تو ایسی صورت میں اسے سانس لینے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے، اس طرح کے کیمیکل سے تیار کی جانے والی سیاہی سے شائع کردہ اخبارات اور کتابوں کی ردی کے استعمال سے انسانی جسم میں موجود قوت مدافعت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ جس کی وجہ سے انسان میں بے چینی اور متلی کے علاوہ دیگر کئی شکایات محسوس ہوتی ہیں، دی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ اتھارٹی آف انڈیا کے عہدے داروں کے مطابق اخبارات یا کتابوں کی ردی میں اشیائے خرد ونوش کو باندھ کر فروخت کیا جانا، انتہائی غیر صحت مندانہ عمل ہے۔ اور اس شائع شدہ کاغذ میں پیاک کی گئی اشیاء کا استعمال انتہائی مضر ہے اس سلسلے میں عوام کے درمیان شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، اخبارات یا شائع شدہ کاغذ میں باندھ کر استعمال کی جانے والی اشیائے تغزیہ معدہ کی کئی بیماریوں کا سبب بنتی ہیں، ابتدا میں ہاضمہ کے مسائل پیدا ہوتے ہیں جو السر اور دیگر سنگین امراض کا سبب بن سکتے ہیں، ماہر اطبا کا کہنا ہے کہ اس طرح کی غیر ذمہ دارانہ پیاکنگ میں باندھ کر دی جانے والی اشیائے خرد ونوش کے استعمال سے احتیاط کیا جانا چاہیے اور جب کبھی باہر یہ اشیاء خریدی جائیں تو اس بات سے احتیاط کریں کہ دکاندار شائع شدہ کاغذ میں ان اشیاء کو پیاک نہ کریں۔ اس وقت ہندوستان سمیت خلیجی ممالک کے حالات بھی دگرگوں ہورہے ہیں، ہم میں سے بہت سے لوگ انہی ممالک سے آنے والی آمدنی پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی کمائی کی بنیاد پر ہمارے گھروں میں عیش و آرام کی زندگی گزاری جارہی ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں مستقبل کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ غیر ضروری طور پر ہوٹلوں میں کھانے کے بجائے کوشش کریں کہ گھر کا سادہ اور پاکیزہ کھانا استعمال کریں۔ اس سے نہ صرف اخراجات میں کمی ہوگی بلکہ اس میں برکت بھی ہوگی۔

لاکھوں لوگوں کو عرب ممالک سے ہندوستان واپس بھیجا جاچکا ہے۔ خدا کے واسطے سادگی کو اپنائیں اور اپنے گھروں میں خود اپنے ہاتھ سے پکا کر کھانے کو ترجیح دیں، کسی مجبوری کے وقت اگر ہوٹل کا رخ کرلیا گیا تو یہ الگ بات ہے، لیکن گھنٹوں ہوٹل میں جاکر لائن لگانا اور پھر رات دیر گئے وہاں سے کھانا کھاکر واپس لوٹنا، انتہائی ناپسندیدہ ہے، اس پر روک لگانے کی ضرورت ہے، اگر ہم نے ان چیزوں سے احتیاط نہ کی تو آنے والے دنوں میں کئی سماجی اور معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ لہٰذا ہوش کے ناخن لیں اور اپنی زندگی میں سادگی، میانہ روی اور اعتدال اختیار کریں، ہوٹلوں میں کھانا، پیسے کی بربادی، صحت کی بربادی اور دیگر کئی نقصان کا سبب ہے جس سے سماج کو بچانے اور شعور بیداری مہم چلانے کی ضرورت ہے، باہر ہوٹلوں میں جاکر کھانا یا آن لائن آرڈر کرکے ہوٹلوں سے پارسل منگانا یہ سب نقصاندہ ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہئے، ملک کے جو حالات اس وقت چل رہے ہیں ایسے میں ہمیں بہت سوچ سمجھ کر زندگی گزارنے کی ضرورت ہے، ایک ایک روپے کی حفاظت اور اسے بے تحاشا وفضول چیزوں میں خرچ کرنے کے بجائے محتاط انداز میں خرچ کیا جائے اور سیونگ کا مزاج بنانا چاہئے۔ علماء وخطباء حضرات کی بھی ذمہ داری ہے کہ اس تعلق سے عوام میں شعور بیدار کریں اور ایک مثالی و پاکیزہ سماج تشکیل کریں۔

(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ

حاسدوں کے بھنور میں ایک اور تبسم

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

وہ خاندان کی چشم و چراغ پکے ارادے والی رانی نام سے جانی جاتی رہی قرب و اقارب آس پڑوس اور کالج سہیلیاں سب کے لئے مشعل راہ بنی ایم اے ڈگری حاصل کرتے ہی اپنی قابلیت کی بنیاد پر اچھے عہدے پر تعینات ہوئی یکے بعد دیگرے مبارکبادی کے پیغامات آتے رہے اچھے عہدے پر تعینات رہ کر بھی سب کے ساتھ خوش اسلوبی سے رہی خوش مزاجی اور خوش اخلاق وراثت میں ملی اور وہ ہر حال میں لبوں پر تبسم لئے ہر آنکھ کا تارا بنی، اس کی ترقی دیکھ کر قرب و اقارب آس پڑوس دوست دشمن حسد کی آگ میں اندر ہی اندر جھلنے لگے لیکن رانی ہمیشہ تبسم لئے ان کے ارادوں سے بے خبر گھر کی فرمانبرداری اور اپنے عہدے پر دھیان دینے میں زیادہ مشغول اور متحرک رہی۔ اپنی زندگی کی چوبیس بہاریں مکمل کرکے شادی خانہ آبادی کی بات چلی، رشتے آنے لگے والدین کبھی مطمئن تو کبھی کرید کرکے بات ٹالتے رہے، قرب و اقارب بھی رانی کا رشتہ ڈھونڈھنے میں دلچسپی لینے لگے مزاج مختلف قسم کے ہوتے ہیں، ایک طرف اگرچہ رانی خاندان میں لاڈ پیار سے پلی دوسری طرف ایسے بھی تھے کہ رانی کا اس قدر ترقی کرنا ان کے لئے وبال جان بنا رہا ایسے میں اگر خاندان میں کوئی قابل دید رہا وہ صرف رانی کا تبسم رہا کہ غرور و گھمنڈ سے پاک وصاف کبھی بھی اس کا ماتھا شکن آلود نہ دیکھا گیا حاسدوں کے حسد نے رانی کو بھنور میں پھنسانے کی ایک بہت بڑی چال چلی ان کو رانی کا تبسم ایک آنکھ بھی نہ بھاتا تھا وہ اسے زندگی بھر خون کے آنسو رلانا چاہتے تھے ان کو اگر رانی سے چڑ تھی وہ صرف اس کی آئے روز ترقی اور اس کے تبسم سے تھی۔

حاسد کسی حد تک کامیاب رہے اور رانی کا رشتہ ایک یومیہ مزدور سے کرایا رانی کے سامنے وہ اس کے گن گانے لگے تعریف میں اسے آسمان تک چڑھاتے رہے یہاں تک کہ رانی ان کے باتوں میں آکر رشتے پر رضامند ہوئی۔ شادی خانہ آبادی ہوئی شروعات میں سسرال والوں کے لاڈ پیار نے رانی کو آنکھوں پر بٹھایا آہستہ آہستہ رانی کو شوہر کی اصلیت معلوم پڑی حرص اور لالچ کے اندھے ثابت ہوئے۔ رانی والدین کے فیصلے پر نہیں پچھتائی بلکہ ان کی آن بان اور ٹھاٹھ بھاٹ برقرار رکھی۔ دن مہینے اور سال گزر گئے امید بھی بھر آئی شوہر کی طرف سے نان نفقہ نا کے برابر رہا شوہر رانی کی طرف کم اور بہن بھائیوں کی طرف زیادہ جھکا رہا رانی کی مہینے بھر کی کمائی پر عیش کرتا رہا سمجھو رانی سسرالی گھر کو اپنی کمائی سے کھلاتی پلاتی رہی۔ سسرال میں رانی کی حرکات وسکنات پر پابندی لگی پھر بھی رانی کے تبسم کو ہرا نہ سکے زیورات پر بھی ڈھاکے ڈالے رانی درگزر کرتی رہی نند دیور ساس یک جٹ ہوکر شوہر کو رانی کے خلاف پٹی پڑھانے لگے رانی کو اتنا مارا پیٹا کہ ہسپتال میں ہوش آیا مصیبت کے دن گزرنے لگے رانی کی آنکھوں میں جھریاں نکل آئیں وہ خون کے آنسو پیتی رہی لیکن والدین کو خبر بھی نہ کی پھر طائر وقت پرواز کرتا رہا رانی سالوں بعد والدین سے ملنے میکے آئی والدین نے جوں ہی رانی کو دیکھا پاؤں تلے زمین نکل گئی کیونکہ رانی کے چہرے کا تبسم اس کے چہرے سے ہی غائب ہوچکا تھا

مغربی ایشیا کی

ہو رہی ہے، جس کے باعث مسلسل نگرانی اور لچکدار حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 3 مارچ سے ایک بین الوزارتی گروپ سرگرم ہے جو روزانہ کی بنیاد پر صورتحال کا جائزہ لے کر بروقت فیصلے کر رہا ہے۔ حکومت کی ترجیحات میں معاشی و تجارتی استحکام کو برقرار رکھنا، توانائی کی سلامتی کو یقینی بنانا، شہریوں کے مفادات کا تحفظ اور صنعت و سپلائی چین کو مضبوط بنانا شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے ریاستوں کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فیصلوں کا مؤثر نفاذ ریاستی سطح پر ہی ممکن ہوتا ہے۔ انہوں نے مرکز اور ریاستوں کے درمیان مسلسل رابطے، معلومات کے بروقت تبادلے اور مشترکہ فیصلہ سازی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ فوری اور ہم آہنگ اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے ریاستوں سے اپیل کی کہ سپلائی چین کو بلا رکاوٹ برقرار رکھا جائے اور ذخیرہ اندوزی و منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ریاستی اور ضلعی سطح پر کنٹرول روم فعال رکھنے اور انتظامی نظام کو چوکس رکھنے کی بھی ہدایت دی گئی تاکہ کسی بھی خلل سے بچا جا سکے۔ انہوں نے زرعی شعبے میں پیشگی منصوبہ بندی، خاص طور پر کھاد کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کی نگرانی پر زور دیا تاکہ آنے والے خریف سیزن میں کسانوں کو مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ وزیر اعظم نے افواہوں اور غلط معلومات کے پھیلاؤ کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ درست اور مستند معلومات کی بروقت فراہمی عوام میں بے جا خوف کو روکنے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے آن لائن دھوکہ دہی اور جعلی ایجنٹوں کے خلاف بھی چوکس رہنے کی ہدایت دی۔ سرحدی اور ساحلی ریاستوں کو شپنگ، ضروری اشیا اور سمندری سرگرمیوں سے متعلق ممکنہ چیلنجز کے پیش نظر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ضروری اشیا کی دستیابی سے متعلق یقین دہانی عوام میں گھبراہٹ کو روکنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ ساتھ ہی انہوں نے ان ریاستوں کو ہدایت دی جہاں کے شہری مغربی ایشیا میں مقیم ہیں کہ ہیلپ لائنز فعال کی جائیں، نوڈل افسران مقرر کیے جائیں اور ضلعی سطح پر امدادی نظام قائم کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی مدد اور معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں ہندوستان کے معاشی اور سپلائی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے گئے اقدامات موجودہ صورتحال میں مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے صنعت اور ایم ایس ایم ای سیکٹر کے ساتھ مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ پیداوار اور روزگار میں استحکام برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے چیف سیکریٹری سطح پر باقاعدہ جائزہ اجلاس اور ضلعی سطح پر مسلسل نگرانی کو بھی ضروری قرار دیا۔ انہوں نے فوری ردعمل کے ساتھ ساتھ طویل مدتی تیاری پر بھی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ریاستوں سے کہا کہ متبادل توانائی کے ذرائع جیسے بایو فیول، شمسی توانائی، گوبردھن اسکیم، الیکٹرک موبلیٹی اور پائپڈ نیچرل گیس کے فروغ کے لیے کوششیں تیز کی جائیں۔ ساتھ ہی تیل اور قدرتی گیس کی مقامی تلاش کو بھی ریاستوں کے تعاون سے فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس چیلنج سے نمٹنا مشترکہ ذمہ داری ہے اور "ٹیم انڈیا" کے جذبے کے ساتھ ملک اس صورتحال پر کامیابی سے قابو پالے گا۔ اجلاس کے دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت اس بحران سے نمٹنے کے لیے سرگرم عمل ہے اور ایل پی جی کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے اور پیٹرول و ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں کمی جیسے مثبت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مرکز، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کابینہ سیکریٹری ٹی وی سوم ناتھن نے موجودہ صورتحال پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی اور ریاستوں کے لیے تجاویز اور اقدامات بیان کیے۔ اجلاس میں وزرائے اعلیٰ نے وزیر اعظم کی قیادت میں مرکزی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا اور اس بحران کے دوران مختلف ممالک کے ساتھ سفارتی سطح پر کی گئی کوششوں کو بھی قابل تعریف قرار دیا، جن کا مقصد بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ صورتحال مستحکم ہے اور پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی مناسب دستیابی برقرار ہے، جبکہ ضروری اشیا کی مسلسل فراہمی کے لیے نگرانی کا مؤثر نظام موجود ہے۔ انہوں نے ایندھن پر ایکسائز ڈیوٹی میں کمی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان عوام کو خاطر خواہ راحت ملے گی۔ وزرائے اعلیٰ نے کمرشل ایل پی جی کی فراہمی کو 50 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد کرنے کے فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا اور یقین دلایا کہ وہ مرکز کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹیں گے اور شہریوں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنائیں گے۔

ایل جی نے ۔

ہے۔ یہ اقدامات عام ہندوستانیوں کے معیار زندگی کے تحفظ کے ان کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ پیٹرول اور ڈیزل دونوں پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی میں فی لیٹر 10 روپے کی کمی کی گئی جس سے صارفین کو بڑھتی ہوئی قیمتوں سے تحفظ حاصل ہوگا۔ ایکسپورٹ ڈیوٹی سٹریٹجک کے تحت ڈیزل پر فی لیٹر 21.5 روپے اور ایوی ایشن ٹربائن ایندھن پر 29.5 روپے مقرر کی گئی ہے تاکہ ملک میں وافر سپلائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میں اس دور اندیش اقدام پر وزیر اعظم نریندر مودی جی کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جو قیمتوں میں اضافے کو روکتا ہے اور سب سے بڑھ کر ہندوستان کے مفادات کو ترجیح دیتا ہے۔ جب عالمی منڈیاں غیر یقینی صورتحال کا شکار ہیں، ہمارے شہری محفوظ اور مستحکم ہیں۔

ملک میں خام تیل

جی کنکشن دیے جا رہے ہیں۔ وزارت پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر جمعہ کو بین وزارتی بریفنگ میں کہا کہ اس بحران کی وجہ سے بھلے ہی ملک میں توانائی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے، لیکن ملک میں پیٹرول، ڈیزل، رسوئی گیس (ایل پی جی) اور ایل این جی اگلے دو ماہ کے لیے کافی مقدار میں دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اس صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا، "آج کی تاریخ میں ہمارے پاس خام تیل، ایل پی جی اور ایل این جی کے وافر ذخائر موجود ہیں اور اگلے دو ماہ کے لیے سپلائی یقینی بنائی گئی ہے۔ اس لیے براہ کرم کسی بھی افواہ پر یقین نہ کریں، ضرورت پڑنے پر ہی خریداری کریں اور پیٹرول پمپوں پر کسی بھیڑ کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔" خاتون افسر نے بتایا کہ ریفائنریاں 100 فیصد یا اس سے بھی زیادہ صلاحیت پر کام کر رہی ہیں اور ایل پی جی کی مقامی پیداوار میں تقریباً 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے صورتحال کے مطابق گھریلو صارفین کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا اور اسی سلسلے میں تجارتی سپلائی کو پہلے کچھ وقت کے لیے روکا گیا، پھر ایک سوچی سمجھی منصوبہ بندی کے تحت اسے مرحلہ وار بڑھا کر اب 70 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں 14 مارچ سے کل تک تقریباً 30,000 ٹن کمرشل ایل پی جی صارفین کو فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس میں ریسٹوران، ڈھابوں، ہوٹلوں، صنعتی کینٹینوں اور دیگر ریاستوں کے مزدوروں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ صنعتوں میں اسٹیل، آٹوموبائل، ٹیکسٹائل، ڈائی کیمیکل اور پلاسٹک کو فوقیت دی جا رہی ہے۔ مزدوروں کو بھی پانچ کلو والے 30 ہزار سلنڈر دیے گئے ہیں۔ محترمہ شرما نے کہا کہ کئی ممالک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود ہندوستان میں ان کی قیمتیں نہیں بڑھائی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں پیٹرول پمپوں پر ہجوم کم کرنے اور پی این جی کو فروغ دینے کے لیے روزانہ 10 ہزار سے زائد نئے کنکشن دیے جا رہے ہیں۔ جوائنٹ سکریٹری نے کہا کہ ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری پر قابو پانے کے لیے بھی مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے اور چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں اب تک 710 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی افواہ پر یقین نہ کریں اور صرف ضرورت کے مطابق ہی خریداری کریں۔ اس دوران، وزارت بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے خصوصی سکریٹری راجیش کمار سنہا نے تصدیق کی ہے کہ خلیجی خطے میں تمام ہندوستانی جہاز راں محفوظ ہیں۔ انہوں نے بتایا، "گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران خلیجی خطے میں ہندوستانی پرچم والے جہازوں یا ملاحوں سے متعلق کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ 20 جہازوں پر سوار تمام 540

جہاز راں محفوظ ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل شپنگ کا کمیونیکیشن سینٹر، جو 24 گھنٹے سرگرم رہتا ہے، اب تک 98 کالز اور 335 ای میلز پر کارروائی کر چکا ہے اور 25 ہندوستانی ملاحوں کی بحفاظت وطن واپسی میں مدد فراہم کی ہے۔ کسی بھی بڑی یا چھوٹی بندرگاہ پر بھیڑ بھاڑ کی کوئی اطلاع نہیں ہے، جس کی تصدیق تمام بڑی بندرگاہوں اور گجرات، مہاراشٹر، گوا، کیرالہ، آندھرا پردیش اور پڈوچیری کے اسٹیٹ میری ٹائم بورڈز نے کی ہے۔" "کل ابوظہبی میں ایک حملے میں ایک ہندوستانی شہری کی المناک موت واقع ہوئی۔ ہم ان کے خاندان کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ابوظہبی میں ہمارا مشن ان کے ساتھ رابطے میں ہے اور میت کو جلد از جلد وطن واپس لانے کے لیے مقامی حکام کے ساتھ کوآرڈی نیٹ کر رہا ہے۔ ایک اور ہندوستانی شہری معمولی زخمی ہوا تھا، جسے اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔" مسٹر مہاجن نے بتایا، "اب تک مختلف واقعات میں سات ہندوستانی شہریوں کی موت ہو چکی ہے اور ایک اب بھی لاپتہ ہے۔ عمان، عراق اور متحدہ عرب امارات میں ہمارے مشن لاپتہ شہری کی تلاش اور مرنے والوں کی میتوں کو جلد وطن لانے کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔" ادھر پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے جمعہ کو کہا کہ عالمی صورتحال ابھی "غیر مستحکم" ہے، تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ ہندوستان کی حکومت حقیقی وقت کی بنیاد پر توانائی، سپلائی چین اور ضروری اشیا کی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مسٹر پوری نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ملک بھر کے شہریوں کے لیے ایندھن، توانائی اور دیگر اہم اشیاء کی بلا تعطل دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ ہندوستان نے عالمی غیر یقینی صورتحال کے سامنے مسلسل لچک اور مضبوطی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہم بروقت، فعال اور مربوط انداز میں کارروائی جاری رکھیں گے۔" کسی بھی قسم کی پابندیوں کے بارے میں قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے واضح طور پر کہا کہ ہندوستان میں لاک ڈاؤن کی افواہیں "مکمل طور پر غلط" ہیں اور انہوں نے وضاحت کی کہ حکومت کے زیر غور ایسی کوئی تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے شہریوں سے پرسکون، ذمہ دار اور متحد رہنے کی اپیل بھی کی، اور متنبہ کیا کہ ایسی صورتحال میں افواہیں پھیلانے اور خوف و ہراس پیدا کرنے کی کوششیں "غیر ذمہ دارانہ اور نقصان دہ" ہیں۔

راجوری میں رشوت

مذکورہ زمین محکمہ جنگلات کی ہے۔ اس نے کام جاری رکھنے کے عوض 50 ہزار روپے رشوت طلب کی اور رقم ادا نہ کرنے کی صورت میں کام بند کروانے کی دھمکی دی۔ دباؤ میں آ کر شکایت کنندہ پہلے ہی 30 ہزار روپے آن لائن منتقل کر چکا تھا، تاہم ملزمان مزید رقم کے لیے اسے ہراساں کرتے رہے۔ جب دوبارہ 10 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا تو متاثرہ شخص نے اے سی بی راجوری میں شکایت درج کرائی۔ اینٹی کرپشن بیورو نے جال بچھا کر دونوں ملزمان کو شکایت کنندہ سے 7 ہزار روپے کی اگلی قسط وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے بعد راجوری میں ان کے رہائشی مقامات کی بھی تلاشی لی گئی۔ اے سی بی کے ترجمان کے مطابق اس معاملے میں باضابطہ معاملہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

زوجیلا میں برفانی

برفباری اور تیز ہواؤں کے باعث علاقے میں پہلے ہی سفر انتہائی مشکل تھا، تاہم تودہ گرنے کے بعد صورتحال مزید سنگین ہو گئی اور کئی گاڑیاں مکمل طور پر برف کے نیچے دب گئیں۔ ایک سینئر سرکاری افسر نے بتایا کہ حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں خواتین، ایک بچہ، اور معمر شہری بھی شامل ہیں۔ ان کے مطابق، ریسکیو ٹیموں نے برف میں دبے لاشوں کو نکالا جبکہ کچھ گاڑیوں تک پہنچنے میں ابھی مزید وقت لگ سکتا ہے۔ شدید سردی، برفانی صورتحال اور راستے تنگ ہونے کے باعث امدادی کارروائیوں کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم فورسز مسلسل کوشش کر رہی ہیں کہ جلد از جلد تمام مسافروں تک رسائی حاصل کی جائے۔ جن افراد کی موت کی تصدیق ہوئی ہے، ان میں شامل ہیں: محمد علی ولد محمد موسیٰ، 72 سالہ، ساکن تھانگڈ میور ساکو فریدہ بانو زوجہ عبدالقادر، عمر 47، ساکن اولڈ روڈ لیہہ، عابدہ جان دختر عبدالقادر، عمر 29، ساکن اولڈ روڈ لیہہ، عبدالقادر ولد عبدالرشید، عمر 62، ساکن اولڈ روڈ لیہہ، ابرار ولد عبدالقادر، عمر 25، ساکن اولڈ روڈ لیہہ۔ حکام کے مطابق، ایک اور شہری کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے جس کی تلاش تیزی سے جاری ہے۔ بھاری مشینری کے ذریعے برف ہٹانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے جبکہ کسی بھی ممکنہ ثانوی تودے سے بچنے کے لیے خصوصی احتیاط برتی جا رہی ہے۔ دوسری جانب، یونین ٹیریٹری لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر نے اس سانحے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر لکھا کہ وہ غمزدہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کرگل کے ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کو فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچنے، تمام تر وسائل بروئے کار لانے اور امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ زوجیلا پاس، جو برفانی تودوں کے لیے بدنام ہے، موسم سرما اور اوائل بہار میں مسلسل خطرے کی زد میں رہتا ہے۔ اس شاہراہ پر سفر کرنے والوں کو بار بار شدید موسم اور موسمی خطرات سے خبردار کیا جاتا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بغیر ضرورت کے زوجیلا کے راستے سفر نہ کریں اور محکمہ ٹریفک پولیس و موسمیات کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ آخری اطلاعات کے مطابق، ریسکیو ٹیمیں مسلسل کام کر رہی ہیں اور مزید تفصیلات جلد سامنے آنے کی امید ہے۔

ایس400میزائل

ایئر ڈیفنس سسٹم، جو "آپریشن سندور" کے دوران سرخیوں میں رہا، حساس علاقوں کو نشانہ بنانے والے دشمن کے طویل فاصلے کے فضائی ہتھیاروں سے نمٹنے کا کام کرے گا۔ جبکہ دور سے چلنے والے بغیر پائلٹ کے طیارے جارحانہ کارروائیوں اور مربوط فضائی مہمات میں افواج کو مزید صلاحیت بنائیں گے۔ اس کے علاوہ یہ خفیہ معلومات، نگرانی اور شناخت کی سرگرمیوں کو بھی انجام دیں گے۔ سخوئی 30 کے انجنوں کی دیکھ بھال سے طیاروں کی عمر بڑھے گی اور آپریشنل ضروریات پوری ہوں گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایئر ڈیفنس ٹریک سسٹم حقیقی وقت میں کنٹرول اور رپورٹنگ کی صلاحیت فراہم کرے گا، جبکہ ہائی کیپسٹی ریڈیو ریلے قابل بھروسہ اور غلطی سے پاک مواصلات فراہم کرے گا۔ دھنش توپ سسٹم ہر قسم کے جغرافیائی حالات میں زیادہ فاصلے تک اہداف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کے قابل بنائے گا۔ دفاعی خرید کونسل نے ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے لیے بھاری صلاحیت والے 'ایئر کشن وہیکلز' (ہوور کرافٹ) کی خریداری کی بھی منظوری دی ہے۔ یہ گاڑیاں ساحلی گشت، تلاش اور بچاؤ کی کارروائیوں اور لاجسٹکس کی ترسیل کے لیے استعمال کی جائیں گی۔ مالی سال 26-2025 میں کونسل نے اب تک 6.73 لاکھ کروڑ روپے کی مالیت کی 55 تجاویز کو منظوری دی ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ مالی سال میں 2.28 لاکھ کروڑ روپے کے کیپٹل پروکیورمنٹ معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اب تک دی گئی منظوریوں اور دستخط شدہ معاہدوں کی یہ مقدار کسی بھی مالی سال میں سب سے زیادہ رہی ہے۔

ایران بحران پر

پی ڈی پی اور آزاد ارکان نے اسرائیل کے ہاتھوں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کی مذمت کرتے ہوئے بلند آواز میں نعرے لگائے۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان اور ایم ایل اے تنویر صادق سیاہ لباس اور سر پر مخصوص ہیڈ گیئر پہنے ایوان میں داخل ہوئے اور خامنہ ای کی تصویر لہرا کر احتجاج ریکارڈ کرایا۔ سی پی آئی (ایم) کے رکن یوسف تاریگامی نے اسرائیل اور امریکہ کی مبینہ جارحیت کے خلاف ایوان سے باقاعدہ مذمتی قرارداد منظور کرنے کا مطالبہ کیا، جس میں کئی ارکان نے سیاہ پٹیاں باندھ کر حصہ لیا۔ ادھر بی جے پی کے ایم ایل اے ایز ہاتھوں میں پلے کارڈ لیے "جموں میں نیشنل لا یونیورسٹی" کے مطالبے پر ڈٹ گئے، جس سے ایوان دو حصوں میں بٹتا دکھائی دیا۔ اسپیکر نے بار بار اپیل کی کہ ارکان اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں اور سوالات کے وقفے کو جاری رہنے دیں، مگر صورتحال مزید خرابی کی طرف بڑھتی گئی۔ جیسے ہی وزیر سکینہ ایتو نے پہلا سوال سنبھالا، بی جے پی کے رکن سرجیت سنگھ سلاتھیا کھڑے ہو گئے اور حکومت سے نیشنل لا یونیورسٹی کے قیام کے بارے میں واضح یقین دہانی مانگی، جس کے نتیجے میں احتجاج ایک بار پھر بھڑک

اٹھا۔ نیشنل کانفرنس، کانگریس، پی ڈی پی، سی پی آئی (ایم) اور آزاد ارکان نعرے لگاتے ہوئے ویل کی طرف بڑھے، مگر مارشلز نے انہیں روک لیا۔ دوسری جانب بی جے پی کے ارکان "بھارت ماتا کی جے" اور "وندے ماترم" کے نعرے لگا کر احتجاج کرتے رہے۔ ماحول اس حد تک بگڑ گیا کہ کانگریس کے ایم ایل اے عرفان حفیظ لون اور بعض بی جے پی اراکین آمنے سامنے آ گئے، تاہم مارشلز کی بروقت مداخلت نے صورتحال کو بگڑنے سے بچا لیا۔ ایوان کے اندر ہنگامے سے پہلے کانگریس کے ایم ایل اے تنویر صادق نے اسمبلی کے باہر ایران کے حق میں احتجاج بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ "کسی بھی ملک کو حق حاصل نہیں کہ کسی بھی ملک کے مذہبی رہنما کو قتل کرے۔ ہم آیت اللہ خامنہ ای کو شہید سمجھتے ہیں اور ایران کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔" تاریگامی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران کا بحران عالمی سطح پر سنگین اثرات مرتب کر رہا ہے، جس سے معاشی بے چینی، ایندھن کی سپلائی میں عدم استحکام اور خطے میں کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت اپنے تاریخی و تہذیبی تعلقات کی بنیاد پر اس جنگ کی کھل کر مذمت کرے اور امن کے قیام میں فعال کردار ادا کرے۔ بجٹ سیشن کا یہ دوسرا مرحلہ 4 اپریل تک جاری رہے گا۔ ادھر وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر عمر عبداللہ نے آج وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ وہ عالمی سطح پر اہم شخصیات کے ساتھ ہندوستان کے مضبوط سفارتی تعلقات کو بروئے کار لاتے ہوئے مغربی ایشیا میں جاری تنازعے کے خاتمے اور خطے میں انسانی تکالیف کم کرنے میں مدد کریں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگ کا ذکر کیا جس نے خطے اور اس سے باہر لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس تنازعے سے انسانی نقصان کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر سفارتی کشیدگی کے نظام کی تبدیلی، ہرمز کے تنگ راستے جیسے سٹریٹجک معاملات اور تیل کی بڑھتی قیمتوں کے گرد گھومتی رہتی ہے لیکن گزشتہ کئی ہفتوں سے ایران کے لوگوں کی مسلسل تکالیف و مشکلات پر واضح توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ بحران براہ راست ہندوستان کو بھی متاثر کر رہا ہے کیوں کہ بہت سارے بھارتی شہری جن میں جموں و کشمیر کے لوگ بھی شامل ہیں، ایران میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ملک کے اندر اس کے اثرات جیسے پیٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں اور لوگوں میں پائی جانے والی ذہنی پریشانی کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "لوگوں کے نمائندوں کی حیثیت سے ہمیں اس ایوان میں اپنے خدشات اٹھانے کا پورا حق حاصل ہے۔" انہوں نے مزید کہا اگر چہ اسمبلی جنگ کو روکنے کی پوزیشن میں نہیں ہے لیکن بھارت کی سفارتی حیثیت اسے امن کی طرف تعاون کرنے کیلئے منفرد مقام دیتی ہے۔ انہوں نے امریکہ، اسرائیل، ایران اور دیگر علاقائی طاقتوں کے ساتھ بھارت کے تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت کی صلاحیت پر اعتماد ظاہر کیا کہ وہ تعمیری کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم سے اپیل کی جائے کہ وہ ان تعلقات اور ذاتی سفارتی روابط کو استعمال کرتے ہوئے تنازعے کے جلد خاتمے میں مدد کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے خاتمے سے نہ صرف متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی تکالیف کم ہوں گی بلکہ ممالک کے درمیان پرامن بقائے باہمی کی راہ بھی ہموار کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس جنگ کو "ایران پر مسلط ایک غیر منصفانہ اور غیر قانونی جنگ" قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی اور اس تنازعے میں جانیں گنوانے والوں بشمول آیت اللہ خامنہ ای اور ان کے ساتھیوں کے لئے اظہار تعزیت کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی اپیل کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت جنگ کے جلد از جلد خاتمے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اور زور دیا کہ جنگ جلد یہ ختم ہوگی، انسانیت کے لئے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ "انہوں نے اس مسئلے کو مذہبی بجائے انسانی بحران قرار دیتے ہوئے کہا، "یہ کسی ایک مذہب کا قتل نہیں ہو رہا ہے، یہ انسانیت کا قتل ہو رہا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی بھارت کی طرف سے اس تنازعے کے خاتمے کے لئے کی جانے والی ہر بامعنی کوشش کی حمایت کرے گی۔

پیٹرول ڈیزل

مارچ کاربرنٹ کروڈ فیوچر فی الحال 0.5 فیصد گر کر تقریباً 107.5 ڈالر فی بیرل پر ہے۔ مغربی ایشیا بحران کے بعد سے اس کی قیمت تقریباً 50 فیصد بڑھ چکی ہے۔ یہ کمی عوامی تیل کمپنیوں کے نیپال، بھوٹان، سری لنکا اور بنگلہ دیش کو بیچے جانے والے برآمدات پر بھی لاگو ہوگی۔ اس کے علاوہ حکومت نے ڈیزل کے برآمد پر 21.5 روپے اور ایوی ایشن فیول کے برآمد پر 29.5 روپے فی لیٹر کا محصول لگایا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اس سے ملک میں ڈیزل اور ایوی ایشن فیول کی زیادہ دستیابی یقینی ہو سکے گی۔ پیٹرول۔ڈیزل کے برآمد پر خصوصی ایکسائز ڈیوٹی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ برآمد شدہ پیٹرول پر خصوصی ایکسائز ڈیوٹی صفر ہے جبکہ ڈیزل پر 18.5 روپے فی لیٹر ہے۔ اس کمی کے بعد پیٹرول پر بنیادی ایکسائز ڈیوٹی 1.40 روپے، خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی تین روپے، زرعی انفراسٹرکچر و ترقی سیس 2.50 روپے اور اضافی ایکسائز ڈیوٹی (سڑک و انفراسٹرکچر سیس) پانچ روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ ڈیزل پر بنیادی ایکسائز ڈیوٹی 1.80 روپے، خصوصی اضافی ایکسائز ڈیوٹی صفر، زرعی انفراسٹرکچر و ترقی سیس چار روپے اور خصوصی ایکسائز ڈیوٹی (سڑک و انفراسٹرکچر) دو روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ ان مرکزی ٹیکسوں کے علاوہ پیٹرول۔ڈیزل پر ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے الگ الگ ویٹ بھی لگایا جاتا ہے۔ اس دوران، غیر برانڈڈ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جمعہ کو بھی غیر متبدل رہیں۔ ملک کی سب سے بڑی تیل کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق، قومی دارالحکومت میں آج پیٹرول کی قیمت 94.77 روپے اور ڈیزل کی 87.67 روپے فی لیٹر پر مستحکم رہی۔ غیر برانڈڈ پیٹرول۔ڈیزل کی قیمت میں 30 اکتوبر 2024 کے بعد سے کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

اسمبلی میں کانگریس

آ گئے۔ اسی دوران عرفان حفیظ لون اور یدو پر سیٹھی کے درمیان دھکم پیل شروع ہو گئی، جسے مارشلز کی مداخلت کے ذریعے کسی حد تک قابو پایا گیا۔ ایوان میں بڑھتی ہوئی گرمی کے بعد اسپیکر نے کارروائی مختصر وقفے کے لیے ملتوی کر دی، جبکہ دونوں طرف کے ارکان ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگاتے رہے۔ دوسری جانب ڈپٹی چیف منسٹر سریندر کمار چودھری نے ایوان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی بحران کا حل صرف بات چیت ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کی طرف سے تمام وزرائے اعلیٰ کی میٹنگ بلانے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ "ہم چاہتے ہیں کہ جنگ ختم ہو۔ وزیر اعظم نے ریاستوں کی رائے لینے کے لیے جو قدم اٹھایا ہے، اس کے مثبت نتائج سامنے آنے کی امید ہے۔" بی جے پی کے سینئر ایم ایل اے سرجیت سنگھ سلاتھیا نے وزیر اعظم کی سفارتی حکمت عملی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے مشکل عالمی حالات میں بھی توانائی کی صورتحال کو محفوظ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وزیر اعظم نے سرنڈر کر دیا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انہی کی سفارت کاری نے ملک کے لیے 70 دن کا گیس اور پیٹرول ذخیرہ یقینی بنایا ہے۔ عالمی معیشتیں دباؤ میں ہیں، مگر کچھ عناصر جان بوجھ کر عوام میں کنفیوژن پھیلا رہے ہیں۔" اسمبلی میں پیش آنے والا یہ واقعہ حالیہ دنوں میں بڑھتی ہوئی سیاسی محاذ آرائی کا تازہ اظہار ہے، جس کے بعد ایوان میں مزید تلخی کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

ڈاکٹروں کی

مکمل پابندی عائد کرنے سے زیادہ مؤثر اور عملی راستہ ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ فی الوقت ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں جس کے تحت تمام سرکاری ڈاکٹروں کی نجی پریکٹس بند کی جائے۔ اسی بحث کے دوران، ایم ایل اے کی جانب سے اننت ناگ میں مجوزہ 250 بستروں والے اسپتال کے قیام سے متعلق سوال کا بھی جواب دیا گیا۔ حکومت نے بتایا کہ منصوبے کی ڈی پی آر ڈبلیو ڈی کی جانب سے تیار کی جا چکی ہے، جو 86.15 کروڑ روپے کے تخمینے پر مبنی ہے۔ تاہم محکمہ خزانہ نے اس ڈی پی آر کو اس مشورے کے ساتھ واپس بھیج دیا کہ منصوبے کے لیے متبادل فنڈنگ کے ذرائع تلاش کیے جائیں اور فرنیچر و دیگر ساز و سامان کو بھی ڈی پی آر میں شامل کیا جائے۔ حکام نے بتایا کہ ڈی پی آر کو اس وقت ترمیم کے مرحلے سے گزارا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے لیے رواں مالی سال کے بجٹ میں 5 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ 27 - 2026 میں مزید فنڈز فراہم کرنے کی تجویز ہے۔ حکومتی جواب کے مطابق، مالی منظوری اور وزارتی کونسل کی حتمی اجازت ملتے ہی پروجیکٹ کی تعمیر شروع کی جائے گی جسے مکمل ہونے میں

تقریباً چار سے پانچ برس لگ سکتے ہیں۔

اسمبلی میں جعلی

تجربہ کار افراد کے میڈیا میں آنے سے جعلی خبروں میں اضافہ ہوا ہے، اور بعض لوگ یا پارٹیاں انہیں اپنے مفادات کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ "جواباً چودھری نے کہا کہ "میڈیا اداروں کو خود بھی غور کرنا ہوگا کہ وہ کس سمت میں جانا چاہتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "اگر میڈیا خود اصلاح کرے تو نظام اور ملک دونوں مضبوط ہوں گے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ سیاسی جماعتوں کو بھی سوچنا چاہیے کہ وہ کیوں ایسے مواد فراہم کرتی ہیں جو بعد میں جعلی خبر بن جاتا ہے؟ آخر میں اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے حکومت کو ہدایت دی کہ دیگر ریاستوں کے قوانین کا جائزہ لے کر ایک مناسب بل تیار کیا جائے تاکہ جموں و کشمیر میں جعلی خبروں کے مسئلے پر قابو پایا جا سکے۔ اس دوران کانگریس کے ایم ایل اے نے کم سے کم سوشل میڈیا چلانے والوں کی ڈگریاں چیک کرنے کا مطالبہ کیا ہے

نئے انتظامی صوبوں

ان کے مطابق ماضی میں انتظامی ڈھانچے کی محدودیت کے باعث کئی علاقے ترقی کے مرکزی دھارے سے پیچھے رہ گئے تھے، اس لیے متوازن ترقی کے لیے نئے انتظامی یونٹس ناگزیر ہیں۔ پی ڈی پی رہنما نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام کو "جموں کے خلاف" یا "علاقائی تقسیم" کے زاویے سے دیکھنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر خطے —چاہے جموں ہو یا کشمیر— کو یکساں توجہ دے اور انتظامی اصلاحات اسی سمت کی کوشش ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں اور سیاسی بیانیوں کے بجائے حقائق پر توجہ دیں اور اس عمل کو بہتر حکمرانی کی طرف ایک مثبت قدم سمجھیں۔

صورہ میں میوہ

شناخت اور گرفتاری کے لیے کارروائی جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے محرکات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

سوپور میں دہشت

ہوئے تھے، جس کے بعد عدالت نے انہیں دفعات 87 CrPC کے تحت اشتہاری قرار دیا تھا۔ عدالتی احکامات کی تعمیل میں سیکشن 88 کے تحت ضبطی کی کارروائی مکمل کی گئی۔ اس دوران ریونیو ریکارڈ کی باقاعدہ تصدیق، مقامی سطح پر جانچ اور گواہوں کی موجودگی میں تمام قانونی کارروائیاں انجام دی گئیں۔ سوپور پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی اُن تمام افراد کے خلاف سخت اور قانونی ایکشن کا حصہ ہے جو ریاست کی سلامتی اور قومی مفادات کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث یا مطلوب ہیں۔ پولیس نے واضح کیا کہ قانون کی عملداری کو یقینی بنانے اور دہشت گردانہ سرگرمیوں سے وابستہ عناصر کے خلاف کارروائی پوری سختی سے جاری رہے گی۔

رن وے کی مرمت

ہیں، تاہم کم وقت میں فلائٹ شیڈول کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ایئر پورٹ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ گرمیوں کے ڈی جی سی اے سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق ایئر لائنز اپنی پروازوں کی منصوبہ بندی نئے اوقات کار کے اندر ہی کریں گی۔ اتھارٹی نے مزید کہا کہ مسافروں کی سہولت، محفوظ سفر اور مؤثر سروس ان کی اولین ترجیح ہے۔ ساتھ ہی مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ایئرپورٹ کے سرکاری ذرائع سے ہی اپڈیٹس حاصل کریں اور غیر مصدقہ خبروں پر توجہ نہ دیں۔ رن وے کے کام مکمل ہوتے کے بعد فلائٹ آپریشن معمول پر لوٹ آئیں گے، جس کی باقاعدہ اطلاع متعلقہ حکام جاری کریں گے۔

چیف جسٹس آف انڈیا

افسران سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا کو اعزازی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا جس کے بعد لداخ کے شاندار ثقافتی ورثے کو اجاگر کرتے ہوئے روایتی استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد معزز چیف جسٹس نے لیفٹیننٹ گورنر، معزز ججوں اور ضلع لیہہ کے سینئر افسران سے ملاقات کی۔ دورے کے دوران جسٹس سوریا کانت لیہہ اور کرگل میں نئے تعمیر شدہ ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس اور لداخ لیگل سروسز اتھارٹی کے دفتر کا افتتاح کریں گے جس سے جدید سہولیات کے ساتھ انصاف تک رسائی مزید بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ ایک میگا لیگل سروس کیمپ اور بیداری پروگرام بھی منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد مقامی آبادی میں قانونی بیداری اور رسائی کو بڑھانا ہے۔ یہ دورہ جولائی 2025 میں ایس کے آئی سی سی سری نگر میں منعقدہ نارتھ زون کانفرنس کا تسلسل بھی ہے جس کا موضوع "دفاعی عملے اور قبائلی طبقات کے لئے آئینی تصور انصاف کی تجدید: خلا کو پر کرنا" تھا۔ اس سلسلے میں چیف جسٹس فوجی اہلکاروں سے بھی بات چیت کریں گے تاکہ ادارہ جاتی روابط کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور ان کے قانونی مسائل کا حل تلاش کیا جا سکے۔ یہ دورہ لداخ کے دور دراز اور مشکل جغرافیائی حالات والے علاقے میں عدالتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور انصاف تک رسائی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ عدلیہ ملک کے تمام خطوں میں مؤثر اور جامع انصاف کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے۔

وزیر ستیش شرما

کی منفرد ثقافتی پہچان کو اجاگر کرتی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا، "چپ دیو ستھان میلہ جیسی تقریبات ہماری گہری ثقافتی جڑوں اور مشترکہ ورثے کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ روایتی اقدار کے تحفظ، سماجی روابط کو مضبوط بنانے اور آنے والی نسلوں تک ہمارے قیمتی ورثے کی منتقلی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔" انہوں نے حکومت، مقامی کمیونٹیوں اور ثقافتی اداروں کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان روایات کو دستاویزی شکل دے کر بہتر طریقے سے محفوظ اور فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں ثقافتی اور مذہبی ورثے کے مقامات کے تحفظ اور فروغ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اہم مقامات پر آنے والے عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لئے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، رسائی میں آسانی اور بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ ان مقامات کی اصلیت کو بھی برقرار رکھا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں اور منتظمین نے وزیر ستیش شرما کی آمد اور مقامی روایات و رسومات کی اہمیت کو اجاگر کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے علاقے کے مختلف مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے بھی آگاہ کیا جس پر وزیر موصوف نے فوری غور و خوض کرنے کی یقین دہانی کی۔ یہ تقریب روایتی تقریبات، عقیدت مندانہ پرفارمنس اور ثقافتی سرگرمیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں خطے کے متحرک ورثے اور دیرپا روایات کو اجاگر کیا گیا اور آئندہ نسلوں کے لئے جموں و کشمیر کی منفرد ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے کی اہمیت کو تقویت ملی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے جموں

جس کا مقصد سرحدی اور دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں میں قومی یکجہتی کو فروغ دینا اور ان کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کی فلاح اور ترقی کے لئے ہندوستانی فوج کے مسلسل عزم کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نوجوان ذہنوں کی آبیاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کے جذبے کو مضبوط بناتے ہیں۔ اس گروپ میں 33 طلبا شامل تھے جو اساتذہ اور فوجی اہلکاروں کے ساتھ تھے۔ انہوں نے اپنے دورے کے ذاتی تجربات بھی اشتراک کئے۔ اس دورے کا بنیادی مقصد سرحدی دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو تجربہ فراہم کرنا اور ملک کے ثقافتی، سماجی اور ادارہ جاتی ڈھانچے کے بارے میں فہم کو فروغ دینا ہے جبکہ اعتماد اور تعلق کا احساس پیدا کرنا بھی ہے۔ دورے کے پروگرام میں پونچھ، راجوری، جموں اور سری نگر کا دورہ شامل تھا جہاں طلبا کو متنوع ماحول اور اداروں سے روشناس کیا گیا۔ دورے کے دوران طلبا نے کئی چیزوں کا پہلی بار تجربہ کیا جن میں سری نگر تک ریل کا سفر اور شہری ماحول جیسے شاپنگ کمپلیکس، جموں میں ایئر فورس اسٹیشن اور فوجی زندگی کے طریقے سے واقفیت شامل ہے جس سے ان کے نظریات میں وسعت اور ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔

ایس ایم جی ایس

ایس ہسپتال جموں ایک ٹرشری کیئر ہسپتال ہے جو گائناکولوجی و آبسٹیٹرکس، پیڈیاٹرکس، ای این ٹی اور ڈرماٹولوجی کے شعبوں میں طبی خدمات فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہسپتال جموں صوبے کے مضافاتی ہسپتالوں سے ریفر کئے گئے سخت ترین بیمار مریضوں کو بھی خصوصی علاج فراہم کرتا ہے جو ان اداروں میں دستیاب نہیں ہوتا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایم آر آئی کی ضرورت والے مریضوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال، جموں بھیجا جاتا ہے جہاں یہ سہولت موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) کے تحت انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل) نے ایک ایم آر آئی سکینر فراہم

کرنے پر اصولاً رضامندی ظاہر کی ہے جو ضروری رسمیات مکمل ہونے کے بعد ہوگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جلد ہی آئی او سی ایل کو ایم آر آئی سکینر فراہم کرنے کیلئے ڈیٹیلڈ پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) پیش کر دی جائے گی۔ وزیر صحت نے انسانی وسائل کی صورتحال کے بارے میں بتایا کہ منظور شدہ 1,070 عہدوں کے مقابلے میں فی الحال 682 عہدے بھرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جموں ایسٹ حلقے میں موجودہ عملے کی کمی کو پورا کرنے کیلئے فیکلٹی، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کو اکیڈمک ارینجمنٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جا رہا ہے اور عام لوگوں کو بہتر صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ریشنلائزیشن کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے ایوان کو مزید بتایا کہ ایس ایم جی ایس ہسپتال جموں میں ملٹی ٹائر کار پارکنگ کی سہولت قائم کرنے کا مطالبہ پہلے ہی جموں میونسپل کارپوریشن اور جموں سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے ساتھ اٹھایا جا چکا ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ یہ تجویز فی الحال مجاز اتھارٹی کے پاس فعال طور پر زیر غور ہے اور اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ ایس ایم جی ایس ہسپتال میں بہتر پارکنگ انفراسٹرکچر کی شدید ضرورت ہے، محکمہ اس معاملے کو تعاقب کر رہا ہے تاکہ جلد از جلد منظوری اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ایس ایم جی ایس ہسپتال جموں میں مریضوں کی نگہداشت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے عزم کے مطابق جدید مشینری اور آلات سے لیس ایک نیا 243 بستروں پر مشتمل میٹرنل اینڈ چائلڈ کیئر سہولت حال ہی میں قائم کیا گیا ہے تاکہ پیرینٹولوجی خدمات کو مضبوط بنایا جا سکے اور آئی ایم آر اور ایم ایم آر میں نمایاں کمی لانے میں اہم کردار ادا کر سکے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ یہ اقدام حکومت کی طرف سے ایس ایم جی ایس ہسپتال، جموں میں مریضوں کی نگہداشت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے اٹھائے جا رہے وسیع اقدامات کا حصہ ہے۔

جموں و کشمیر میں18ہزار

آئی ہے اور بڑے اسٹوریج پروجیکٹس کی نشاندہی کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ چھوٹے دریاؤں اور ندی نالوں سے مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے سے متعلق پوچھے گئے سوال پر حکومت نے بتایا کہ نئی جموں و کشمیر ہائیڈل پالیسی 2025 کا مسودہ تیار کر لیا گیا ہے، جو ماضی کے تجربات اور دیگر ریاستوں کی بہترین پالیسیوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ مسودہ تجاویز کے لیے عوام کے سامنے رکھا گیا ہے اور مختلف فریقین کی رائے شامل کرتے ہی اسے حتمی شکل دے کر نوٹیفائی کیا جائے گا۔ نئی پالیسی کے تحت چھوٹے پن بجلی منصوبوں میں نجی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے گا، جس سے نہ صرف دور دراز علاقوں کو روزگار اور معاشی فائدہ پہنچے گا بلکہ مستقبل میں ریاست کو مفت بجلی یا رائلٹی کی صورت میں اضافی فائدہ بھی ہوگا۔ نجی شعبہ منصوبے کے کمرشل آغاز کے کچھ عرصے بعد حکومت جموں و کشمیر کو مفت بجلی فراہم کرے گا، جس سے عام صارفین کے لیے بجلی کم قیمت پر دستیاب ہو سکے گی۔ حکومت نے کہا کہ یہ تمام اقدامات پن بجلی کے شعبے میں دیرپا بہتری، مالی مضبوطی اور مقامی سطح پر توانائی کے بہتر انتظام کی جانب اہم قدم ہیں۔

وزیر جاوید ڈار

نے نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانے اور مؤثر، شفاف اور جوابدہ خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

محکمہ ہینڈی کرافٹس

مائیکروسکوپس بھی حاصل کیے گئے ہیں۔ ان اضافہ جات سے ٹیسٹنگ کی صلاحیت میں اضافہ، انتظار کے وقت میں کمی اور جی آئی کے مجاز صارفین، کاروباری شراکت داروں اور کاریگر کمیونٹی کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لوم کشمیر کے ترجمان کی طرف سے جاری کردہ پریس بیان کے مطابق ایس ای ایم پیٹی ٹیسٹنگ فائبر کے درست تجزیے کو مزید بہتر بنائے گی اور اصل کشمیر شال اور دیگر فائبرز کے درمیان درست فرق کو آسان بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت خالص پشمینہ مصنوعات کی اصلیت کے تحفظ میں مدد دے گی اور کاریگروں و تاجروں کو غلط بیانی اور سستی جعلی اشیا سے بچائے گی جو کشمیر کی اصل ہاتھ سے بنی مصنوعات کے نام پر فروخت کی جاتی ہیں۔ انہوں نے اس موقعہ پر وزارت ٹیکسٹائلز کا لیبارٹری انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے میں بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ وزارت ٹیکسٹائلز کے نیشنل ہینڈی کرافٹس ڈیولپمنٹ پروگرام کے 'ٹیکنالوجی سپورٹ' جزو کے تحت حاصل کیے گئے ایس ای ایم کا تعارف کشمیر کی بہترین ٹیکسٹائل ورثے بالخصوص پشمینہ اور کانی شالوں کی اصلیت، معیار کی یقین دہانی اور عالمی ساکھ مزید مستحکم ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے آلات سے لیبارٹری میں مختلف نامیاتی اور غیر نامیاتی مواد کی جانچ کی بھی اجازت ہوگی۔ اسی طرح ٹی کیو سی، آئی آئی سی ٹی اور کوالٹی کنٹرول لیبارٹریوں میں ہائی ریزولوشن ڈیجیٹل مائیکروسکوپس کا تعارف سے ٹیسٹنگ کی رفتار میں نمایاں اضافہ ہوگا اور نتائج حاصل کرنے کا وقت مزید کم ہوگا جو جی آئی کے مجاز صارفین اور کاریگر کمیونٹی کا ایک اہم مطالبہ رہا ہے۔ کشمیر میں اس وقت پندرہ جی آئی رجسٹرڈ دستکاریاں موجود ہیں جن میں اعلیٰ معیار کی ہاتھ سے بنے قالین، پشمینہ، کانی، ٹویڈ، سوزنی کڑھائی، چین سٹیچ، وگنگو، گبہ اور نمدہ شامل ہیں جبکہ غیر ٹیکسٹائل دستکاریوں میں ووڈ کارونگ اور پیپر ماشی بھی شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزید چھ دستکاریوں کی دستاویزات تیار کی جا چکی ہیں اور انہیں جلد ہی رجسٹریشن کے لیے جی آئی رجسٹری چنئی میں جمع کیا جائے گا۔

اینٹی کورپشن بیرو

رہا ہے۔ اس ڈی پی آر کی جانچ IIT روڑکی نے کی ہے۔ اس کے علاوہ 21.29 کروڑ روپے کا پائلٹ پروجیکٹ بھی عمل درآمد کے مرحلے میں ہے۔ حکومت نے تسلیم کیا کہ کالونی میں اب بھی کئی ترقیاتی کام ادھورے ہیں۔ اس کے لیے 142.51 کروڑ روپے کاری۔ ایریزل ڈی پی آر تیار کیا گیا ہے، یہ منصوبہ آئندہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔ منظوری کے بعد فنڈز حکومتی سطح پر مختص کیے جائیں گے حکومت کا کہنا ہے کہ جیسے ہی ڈی پی آر منظور ہوگا، فیز-1 کے ڈرینج نیٹ ورک کو مکمل طور پر فعال کیا جائے گا تاکہ سیلاب کے دوران کالونی کو درپیش مسائل کو مستقل طور پر حل کیا جا سکے۔ ممبر اسمبلی کی جانب سے ڈل کالونی میں بارشوں اور سیلاب کے سبب پیدا ہونے والی مشکلات کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ ڈرینج سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری فنڈز اور بندوبست ڈی پی آر کی منظوری کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ — سرکاری جواب وزیر اعلیٰ (انچارج ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ) کی جانب سے پیش کیا گیا۔

متحدہ مجلس علماء

گہرے رنج و غم کا اظہار کرنا اور ایرانی عوام کے ساتھ یکجہتی ظاہر کرنا تھا۔ یاد رہے کہ ایم ایم یو نے 2 مارچ کو اس واقعے کے خلاف کشمیر میں بند کی کال بھی دی تھی۔ ایم ایم یو کے مطابق وفد نے آیت اللہ خامنہ ای، ان کے اہل خانہ اور دیگر قیادت کے ارکان کی شہادت پر دلی تعزیت پیش کی اور ایرانی عوام کے ساتھ اس مشکل وقت میں مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے کہا کہ مسلم امہ کے ایک عظیم اور قابل احترام رہنما کی شہادت نے کشمیر کے عوام کو گہرے صدمے سے دوچار کیا ہے۔ وفد نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مسلط موجودہ جنگ پر بھی شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی اور امید ظاہر کی کہ سفارتی کوششوں کے ذریعے اس کشیدگی کا خاتمہ اور خطے میں امن و استحکام بحال کیا جا سکے گا۔ ملاقات کے دوران کشمیر اور ایران کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور مذہبی رشتوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔ وفد نے کہا کہ کشمیر کو طویل عرصے سے ایران صغیر یعنی چھوٹا کشمیر کہا جاتا رہا ہے، جو دونوں خطوں کے درمیان گہرے تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ ایم ایم یو نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ بحران کے دوران مسلم امہ کا اتحاد، استقامت اور امن کے لیے اجتماعی دعا کی اشد ضرورت ہے۔

سرینگر میں آوارہ

کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انتظامیہ نے بتایا کہ نسبندی مراکز کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے — جموں میں نئے مراکز کی منظوری کے ساتھ ساتھ سرینگر میں بھی مزید سہولیات قائم کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ، اینٹی ریبیز ویکسینیشن کے ساتھ ساتھ کتوں کے لیے مخصوص فیڈنگ اسپاٹس ایسی جگہوں پر بنائے جائیں گے جہاں عوامی آمد و رفت کم ہو۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی ایک بڑی وجہ پڑی رہنے والا کھانے کا فضلہ ہے، جس کے حل کے لیے حکومت نے سینیٹیشن ڈرائیوز میں تیزی لانے کا اعلان کیا ہے۔ حکام نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے

تحت حساس اور ہائی رسک علاقوں کی فینسنگ، نوڈل افسران کی تقرری اور مستقل نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ "نسبندی، ویکسینیشن اور عوامی تحفظ" کے امتزاج سے ہی آوارہ کتوں کے مسئلے کو پائیدار طور پر قابو کیا جا سکتا ہے۔

عالمی یوم

تعلیمہ ہادی ہادی نے 'ڈانس منز تھیٹر چ اہمیت' کے عنوان ایک پیپر نسیمہ نور نے پڑھ کر سنایا۔ جبکہ ریشی رشید نے "ڈرامہ فنکاری اکھ ہنر" کے عنوان سے ایک پر مغز اور سبق آموز تقریر کی۔ سیمنار میں موجود سامعین نے تھیٹر اور تھیٹر سے جڑے علاقے کے فنکاروں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان فنکاروں نے اس فن کی وساطت سے نہ صرف علاقہ ریپورہ گاندربل کا بلکہ پورے جموں و کشمیر کا نام روشن کیا جس کے لئے ریپورہ گاندربل کے تمام فنکار مبارکبادی کے مستحق ہیں۔ سیمنار کی نظامت معروف تھیٹر اداکار اور ہدایتکار ساحل شفیع نے ماہرانہ انداز میں کرتے ہوئے تھیٹر کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تمام تھیٹر فنکاروں، تھیٹر شائقین اور تھیٹر سے وابستہ دیگر افراد کو عالمی یوم تھیٹر کے موقع پر مبارکبادی پیش کی۔

پچھلے 3سالوں

2022 سے 2026 کی مدت کے لیے SDRF کے تحت طے شدہ یکساں کل ہند اصولوں پر عمل پیرا رہے گی۔ بڑھتی ہوئی تعمیراتی لاگت کے درمیان معاوضے کی مناسبیت کے بارے میں خدشات کو دور کرتے ہوئے، عبداللہ نے کہا کہ امدادی اصولوں میں کوئی بھی ترمیم حکومت ہند کے دائرہ اختیار میں آتی ہے، کیونکہ موجودہ فریم ورک پورے ملک میں مسلسل لاگو ہوتا ہے۔

ایران پر اسرائیلی

بندی کے لیے کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور دیگر ہلاک شدگان کے لیے وہ گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہیں، اور انسانیت کے تقاضے کے طور پر جنگ فوراً روکی جانی چاہیے۔ تاہم محبوبہ مفتی نے سماجی رابطہ پلیٹ فارم ایکس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "یہ افسوسناک ہے کہ بھارت کی واحد مسلم اکثریتی ریاست کے واحد مسلم وزیر اعلیٰ کو اسرائیل کے ایران پر بزدلانہ حملے کی صاف اور دوٹوک مذمت کرنے میں پورا ایک ماہ لگ گیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب اسمبلی نے پہلا قدم اٹھاتے ہوئے فوری قرارداد منظور کی اور ایران سے یکجہتی کا اظہار کیا، لیکن جموں و کشمیر حکومت نے ایسی کوئی سنجیدہ یا ہمدردی ظاہر نہیں کی۔ محبوبہ کے مطابق حکومت کی جانب سے صرف تقاریر اور رسمی بیانات دیے گئے، جبکہ واضح اور اصولی مؤقف اختیار کرنے میں تاخیر نے عوام کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایسے نازک وقت میں قیادت کا امتحان بروقت فیصلوں اور واضح موقف سے ہوتا ہے، لیکن جموں و کشمیر حکومت یہ موقع کھو بیٹھی۔

ایران پر حملے کے

کہا کہ بھارت ہمیشہ سے جارحیت کا شکار ہونے والی خود مختار اقوام کے ساتھ کھڑا رہا ہے، لیکن اس بار مرکزی حکومت کا رویہ عوامی توقعات کے خلاف ہے۔ کانگریس ایم ایل اے نے مزید کہا کہ ایران کے لیے کشمیری عوام کی جانب سے دیے جانے والے عطیات اس بات کا ثبوت ہیں کہ یہاں کے لوگ انسانیت، ہمدردی اور عالمی امن کے حامی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکز کی مسلسل خاموشی ایسے تاثر کو جنم دے رہی ہے جیسے حکومت نے "اپنا مؤقف کمزور کر لیا ہو۔" لون کا یہ احتجاج ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسمبلی کے اندر بھی ایران تنازع پر اپوزیشن اور حکمراں بنچوں کے درمیان شدید اختلافات ابھر کر سامنے آ رہے ہیں۔

محبوب کلچرل

صنم، زین بن ریاض، محمد حمزہ، عذیر جاوید، محمد حاذق، ریحان خورشید، میر سالک، جی آواذہ، جی ایم ماہر، مظفر احمد بٹ، بشیر احمد بٹ اور حفیظ اکل کی اداکاری کو پذیرائی حاصل ہوئی۔ سبھی فنکاروں نے اپنی فطری اداکاری کے ذریعے ڈرامے کے مرکزی خیال کو کامیابی کے ساتھ ناظرین تک پہنچایا۔ تقریب میں ڈی وائی ایس پی آپریشنز بارہمولہ یاسر فاروق، ڈی وائی ایس پی آپریشنز اوڑی سید عابد، پروفیسر ارشاد احمد وانی، سیاسی رہنما محمد رفیق راتھر، عبدالخالق شمس، رشید روشن، ضمیر انصاری، شکیل اشرف، بارہمولہ رائٹرس فورم کے جنرل سیکریٹری مشتاق کرمانی، اشفاق احمد شاہ، ایڈوکیٹ معروف، چیرمین ہیومن ایڈ سوسائٹی بشیر احمد میر، مجروح کشمیری، ڈاکٹر منظور احمد، کلچرل اکیڈیمی کے نمائندے جمیل انصاری اور محمد اشرف نجار، ماجد گنائی (پرموٹ کشمیر) کے علاوہ بارہمولہ میڈیا سے وابستہ شیخ داؤد (ڈی ڈی کے)، انظر مجو (وائس ٹی وی) اور عام شہریوں نے شرکت کی۔ اس موقعے پر ڈراما "میون کیاہ و سوچ" کے مصنف محمد امین بٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تھیٹر معاشرے کی عکاسی کا ایک طاقتور ذریعہ ہے اور اس ڈرامے کے ذریعے عام انسان کے مسائل اور احساسات کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کلچرل اکیڈیمی اور سینٹ جوزف کے پرنسپل، اساتذہ کا اس ڈرامے کو مذکورہ اسکول میں پیش کرنے کے لئے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ سینٹ جوزف ہائر سیکنڈری بارہمولہ کے پرنسپل سریش بریٹو نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انکے اسکول میں پہلی بار اس نوعیت کا تھیٹر ڈراما پیش کیا گیا، جو ایک خوش آئند قدم ہے۔ انہوں نے ڈرامے میں بچوں کی شاندار اداکاری کی تعریف کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے ادبی و ثقافتی پروگرام منعقد ہوں گے اور ہمارا اسکول ہر ہمیشہ پیش پیش رہے گا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض سابق ایس ایس پی قلیل بشیر نے انجام دیے۔ تقریب میں سینٹ جوزف اسکول کے طلباء کی خاصی تعداد موجود تھی۔

عمان میں فوت

ایک ماہ تک جاری رہا تا ہم بعد میں وہ زندگی کی جنگ ہار گئے۔ اس کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے اپیل کی کہ ان کے اکلوتے بیٹے کو کشمیر میں ہی دفن کیا جائے جس کے بعد تمام تر قانونی لوازمات پورا کرنے کے بعد آج شام ان کی لاش بزریعہ طیارہ سرینگر لائی گئی جس کے بعد ان کو اپنے آبائی گھر لایا گیا۔ یہاں پر مقامی عیدگاہ میں بڑی تعداد میں ان کی نماز جنازہ میں لوگ شامل ہوئے۔ اس موقع پر خواتین کی بڑی تعداد زارو قطار رو رہی تھی۔ بعد میں انہیں پرنم آنکھوں سے سپرد خاک کیا گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا اعجاز اپنے فیملی کا واحد کمانے والا تھا جو روزگار کے سلسلے میں عمان گیا تھا۔ انہوں نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے متوفی کے علاج یا ان کو گھر لانے میں کردار ادا کیا۔

کرناہ میں

فلاح و بہبود میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ میڈیکل کیمپ، قدرتی آفات یا دیگر ہنگامی حالات میں فوج ہمیشہ عوام کے شانہ بشانہ کھڑی نظر آتی ہے، جو کہ علاقے کے لوگوں کے لیے ایک مضبوط سہارا ہے۔ یہ بھرتی مہم نہ صرف نوجوانوں کے لیے روزگار کے دروازے کھولتی ہے بلکہ ان میں نظم و ضبط، ذمہ داری اور حب الوطنی کا جذبہ بھی پیدا کرتی ہے۔ کرناہ کے نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ ملک و قوم کی خدمت کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔

اونتی پورہ میں

پٹھان ساکن لائی لب مجھ پتھری، خانصاحب بڈگام، ساحل نثار شیخ ولد نثار احمد شیخ ساکن آرہام پورہ قمرواری۔ تفتیش کے دوران دونوں ملزمان نے وارداتوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا، جس کے بعد پولیس نے ان کے قبضے سے دو ٹیچرز اور 1,30,000 روپے نقدی (چوری کی رقم) برآمد کی۔ اس کے علاوہ جرم میں استعمال ہونے والی دو گاڑیاں 9241-JK01AU (آٹو) اور 2671-JK05B بھی ضبط کی گئی ہیں۔ پولیس نے مزید بتایا کہ اس کیس میں ایک اور شخص وسیم شیخ کی شمولیت بھی سامنے آئی ہے جو فی الحال مفرور ہے، اور اس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ گرفتار ملزم محمد لطیف پٹھان عادی مجرم ہے اور اس کے خلاف وادی بھر کے مختلف تھانوں میں 18 سے زائد مقدمات درج ہیں۔ پولیس کو امید ہے کہ مزید گرفتاریاں اور برآمدگیاں بھی سامنے آ سکتی ہیں۔ اونتی پورہ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ مفرور ملزم کے بارے میں کوئی بھی اطلاع فراہم کریں، اور یقین دہانی کرائی کہ مخبر کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ پولیس نے کہا کہ جرائم کے خاتمے کے لیے عوامی تعاون انتہائی ضروری ہے اور قانون کی عملداری برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

آج بنگلورو اور حیدرآباد کے مقابلے سے آئی پی ایل کا دھماکہ خیز آغاز

بنگلورو، 27 مارچ (یو این آئی) کہا جاتا ہے کہ کرکٹ ایک جینٹل مین یعنی شائستہ افراد کا کھیل ہے، لیکن دوسری جانب انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ایک ایسا رنگارنگ میلہ ہے جہاں یہی جینٹل مین کبھی کبھار بچوں جیسا جوش وخروش دکھاتے نظر آتے ہیں۔ ہفتہ کی شب چناسوامی اسٹیڈیم میں ایک بار پھر یہی منظر دیکھنے کو ملے گا، جب دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلورو کا مقابلہ سن رائزرس حیدرآباد سے ہوگا۔ آر سی بی نے نئی ملکیت کے تحت ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ یہ فرنچائز، جسے وجے مالیا نے 2008 میں 450 کروڑ روپے میں خریدا تھا، گزشتہ چند برسوں میں غیر معمولی ترقی کرتے ہوئے اب 16,500 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی حامل ہو چکی ہے۔ فی الحال اس کی ملکیت آدتیہ برلا گروپ کے پاس ہے، جس میں ٹائمز آف انڈیا گروپ، بولٹ وینچرز اور بلیک اسٹون بھی شراکت دار ہیں۔ یہ معاہدہ آئی پی ایل کی بڑھتی ہوئی تجارتی اہمیت کو واضح کرتا ہے اور ٹیم سے میدان کے اندر اور باہر غیر معمولی توقعات وابستہ کرتا ہے۔ تاہم، دولت اور ٹرافیاں ماضی کی تلخ یادوں کو مکمل طور پر مٹا نہیں سکتیں۔ گزشتہ سال جب آر سی بی نے بالآخر اپنی بدقسمتی کا سلسلہ توڑتے ہوئے آئی پی ایل کا خطاب جیتا، تو جشن کا یہ موقع ایک افسوسناک سانحے میں بدل گیا۔ اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچنے سے خوشیاں ماند پڑ گئیں اور اس واقعے میں گیارہ شائقین اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جبکہ حکام کو شدید تنقید اور سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس واقعے کے بعد اسٹیڈیم کے داخلی راستوں کی ازسرِنو تعمیر کی گئی، ہجوم کو قابو میں رکھنے کے انتظامات مزید سخت کیے گئے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے ضوابط کو بھی بہتر بنایا گیا۔ امید کی جا رہی ہے کہ ان اقدامات سے سبق سیکھا گیا ہوگا اور آئندہ شائقین بلا خوف وخطر اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی کر سکیں گے، جبکہ انہیں بہتر سہولیات بھی میسر آئیں گی۔ اگر میدان کی بات کی جائے تو چناسوامی اسٹیڈیم بلے بازوں کے لیے نعمت سے کم نہیں۔ یہاں کی پچ نہایت ہموار اور تیز ہے جبکہ باؤنڈریز بھی نسبتاً مختصر ہیں، جس کے باعث گیند باآسانی ہوا میں بلند ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ ٹاس کی اہمیت اپنی جگہ برقرار ہے، تاہم کوئی چالاک گیند باز یا جارحانہ بلے باز چند ہی اوورز میں میچ کا رخ بدل سکتا ہے۔ آر سی بی کی بیٹنگ لائن کی قیادت وراٹ کوہلی کر رہے ہیں، جو اپنی شاندار ٹائمنگ، برق رفتار فٹ ورک اور اننگز کی رفتار کو بوقتِ ضرورت بڑھانے کی صلاحیت کے باعث گیند بازوں کے لیے کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہیں۔ فل سالٹ اور ٹم ڈیوڈ ابتدائی اوورز میں انتہائی تیز رفتار بیٹنگ کرتے ہیں، جبکہ رجت پاٹیدار اور وینکٹیش ایئر مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کرتے ہیں اور دباؤ میں بہترین کارکردگی دکھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جتیش شرما نہ صرف وکٹ کیپنگ کے فرائض انجام دیتے ہیں بلکہ اننگز کو مؤثر انداز میں اختتام تک پہنچانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں، جبکہ کرونال پانڈیا اور روماریو شیفرڈ ایسے آل راؤنڈرز ہیں جو کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ گیند بازی کے شعبے میں یش دیال اور جوش ہیزل ووڈ کی عدم دستیابی ایک چیلنج ہوگی۔ ایسے میں بھونیشور کمار کے تجربے اور نوان تشارا و سُیش شرما کے جوش پر اضافی ذمہ داری عائد ہوگی کہ وہ ابتدائی وکٹیں حاصل کریں اور رنز کی رفتار کو محدود رکھیں۔ دوسری جانب ایشان کشن کی قیادت میں سن رائزرس حیدرآباد جارحانہ اور غیر متوقع کھیل کے امتزاج کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما کی اوپننگ جوڑی چند ہی اوورز میں میچ کا نقشہ بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ نمبر تین پر ہینرک کلاسن طاقت اور حکمت عملی کے حسین امتزاج کے ساتھ بیٹنگ کرتے ہیں، جبکہ لیام لیونگ اسٹون، نتیش ریڈی اور انیکیت ورما مڈل اور لوئر مڈل آرڈر میں بڑے شاٹس کھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی سے گیند بازی کے شعبے میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے جے دیوا ناڈکٹ اور برائیڈن کارس پر ابتدائی کامیابیاں دلانے کا دباؤ بڑھ گیا ہے، وہیں ہرشل پٹیل اور ہرش دوبے کو مڈل اوورز میں رنز کی رفتار پر لگام لگانی ہوگی۔ 'امپیکٹ پلیئر' کے طور پر نامزد ذیشان انصاری، اگر جلد ہی اپنی لے حاصل کر لیتے ہیں، تو وہ میچ کا پانسہ پلٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ٹیم کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ گیند بازی میں اپنی فارم کتنی جلدی حاصل کرتے ہیں، اور اپنی دھماکہ خیز بلے بازی کے دم پر بڑے ہدف کا تعاقب کرنے یا بڑا اسکور بنانے میں کتنے کامیاب ہوتے ہیں۔ مختصراً یہ کہ سیزن کا یہ افتتاحی مقابلہ محض ایک کرکٹ میچ نہیں بلکہ سرمایہ، جذبات، نظم ونسق، شان و شوکت اور تاریخ کا ایک منفرد امتزاج ہے

ایشیائی مکے بازی چیمپئن شپ میں لولینا اور نکہت زرین کریں گی ہندوستانی چیلنج کی قیادت

اولان بٹور (منگولیا)، 27 مارچ (یو این آئی): اولمپک تمغہ یافتہ لولینا بورگوہین اور سابق عالمی چیمپئن نکہت زرین ہفتے سے شروع ہونے والی 'ایشین مکے بازی چیمپئن شپ '2026 میں ہندوستان کی قیادت کریں گی۔ اے ایس اے ایرینا میں منعقد ہونے والی اس ایشیائی چیمپئن شپ میں اولمپک اور ورلڈ چیمپئن شپ کے تمغہ یافتہ کھلاڑیوں سمیت تقریباً 250 مکے بازوں کی شرکت متوقع ہے۔ یہ چیمپئن شپ 28 مارچ سے 11 اپریل تک جاری رہے گی۔ ہندوستان نے اس مقابلے کے لیے 20 رکنی ٹیم روانہ کی ہے۔ جو ہندوستانی مکے باز اپنے اپنے وزن کے زمرے میں فائنل تک پہنچیں گے، انہیں کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز کے لیے براہِ راست کوالیفکیشن مل جائے گی۔ تین بار کی ایشیائی چیمپئن شپ میڈلسٹ لولینا بورگوہین خواتین کے 75 کلوگرام زمرے میں مقابلہ کریں گی، جبکہ نکہت زرین 51 کلوگرام کے زمرے میں میدان میں اتریں گی۔ موجودہ عالمی چیمپئن میناکشی ہڈا اور جیسمین لمبوریا کے ساتھ ساتھ اولمپین پوجا رانی بھی خواتین کی ٹیم کا حصہ ہیں۔ ایشین باکسنگ چیمپئن شپ 2026 کے لیے ہندوستانی ٹیم: خواتین کا زمرہ: میناکشی ہڈا 48) کلوگرام)، نکہت زرین 51) کلوگرام)، پریتی پنوار 54) کلوگرام)، جیسمین لمبوریا 57) کلوگرام)، پریا 60) کلوگرام)، انکوشیتا بورو 65) کلوگرام)، اروندھتی چودھری 70) کلوگرام)، لولینا بورگوہین 75) کلوگرام)، پوجا رانی 80) کلوگرام)، الفیہ پٹھان 80) پلس کلوگرام)۔ مردوں کا زمرہ: ہندوستان کی مردوں کی ٹیم کی قیادت سچن سیواچ کریں گے، جو 60 کلوگرام کے زمرے میں مقابلہ کریں گے۔ پٹیالہ میں ایک ماہ تک جاری رہنے والے جائزاتی کیمپ کے بعد، اولمپین امت پنگھل، محمد حسام الدین، نیتو گھنگھس اور پروین ہڈا ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔

ہندوستان کے سابق کپتان ایم ایس دھونی سے متاثر ہو کر کرکٹ کا آغاز کیا: عثمان طارق

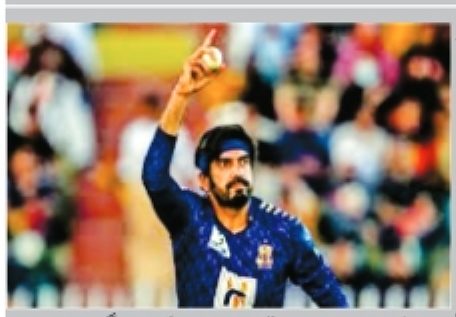

لاہور، 27 مارچ (یو این آئی) کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اسپنر عثمان طارق نے کہا ہے کہ انہوں نے سابق ہندوستانی کپتان ایم ایس دھونی سے متاثر ہو کر کرکٹ کا آغاز کیا اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہندوستان کے خلاف میچ میں اپنی بولنگ پلان کے مطابق کی۔ جیو نیوز کے مطابق عثمان طارق نے کہا کہ کسی بھی شخصیت سے متاثر ہو کر انسان اپنی زندگی کا راستہ منتخب کر سکتا ہے اور وہ خود ایم ایس دھونی کی محنت، لگن اور جدوجہد سے متاثر ہو کر کرکٹ میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک فلم دیکھنے کے بعد انہوں نے اسی راستے کو اختیار کیا اور دھونی کی طرح محنت اور مستقل مزاجی کو اپنایا، جس کے نتیجے میں پاکستان کی نمائندگی کا خواب پورا ہوا۔ اپنے منفرد بولنگ ایکشن کے حوالے سے عثمان طارق نے بتایا کہ وہ گلی کرکٹ میں فنگر اسپن کرتے تھے اور وقت کے ساتھ ان کا ایکشن خود ہی بنتا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کبھی خاص طور پر ایسا ایکشن سیکھا نہیں بلکہ کوچز نے صرف ان کی مہارتوں کو بہتر بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ہندوستان کے خلاف میچ سے قبل ان کے بولنگ ایکشن پر کافی بات ہوئی، تاہم انہوں نے ان باتوں پر توجہ دینے کے بجائے اپنی کارکردگی پر توجہ مرکوز رکھی۔ عثمان طارق کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے خلاف اچھی کارکردگی کھلاڑی کے کیریئر کو نئی بلندیوں تک لے جا سکتی ہے، اسی لیے انہوں نے اپنی بولنگ کے دوران پلان پر عمل کرنے کی کوشش کی اور انہیں بہتر نتائج بھی ملے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیتھ اوورز میں دو اوورز میں صرف 8 رنز دیے اور سیٹ بیٹر سوریہ کمار یادو کو آؤٹ کیا، جو ان کے لیے اہم لمحہ تھا کیونکہ اس سے ان کے منصوبے کی کامیابی ظاہر ہوئی۔ پی ایس ایل سیزن 11 کے حوالے سے عثمان طارق نے کہا کہ ٹیم کا ہدف فائنل تک پہنچنا اور ٹائٹل جیتنا ہے۔

پاکستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کی لاہور میں کامیاب سرجری، دو ہفتے آرام کا مشورہ

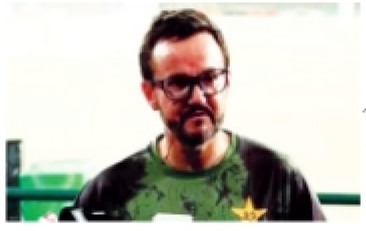

لاہور، 27 مارچ (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کی کمر کے عارضے کے باعث لاہور کے ایک مقامی اسپتال میں کامیاب سرجری کی گئی ہے، جس کے بعد انہیں دو ہفتے آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ پاکستانی میڈیا رپورٹ کے مطابق مائیک ہیسن کو کمر میں گلٹی کی شکایت تھی اور انہوں نے علاج کے لیے نیوزی لینڈ جانے کے بجائے لاہور میں ہی سرجری کروانے کا فیصلہ کیا۔ ڈاکٹرز کے مطابق آپریشن کامیاب رہا ہے اور کوچ کو مکمل صحت یابی کے لیے کم از کم دو ہفتے آرام کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاج مکمل ہونے کے بعد مائیک ہیسن نیوزی لینڈ واپس روانہ ہو جائیں گے۔ دوسری جانب پاکستان کرکٹ ٹیم کے منیجر نوید اکرم چیمہ کی بھی طبی جانچ جاری ہے اور آج ان کی انجیوگرافی متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق نوید اکرم چیمہ کو دل میں تکلیف کی شکایت ہے جس کے باعث انہیں مزید معائنے کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو کا سوشل میڈیا پر مداحوں کے لیے پرامید پیغام

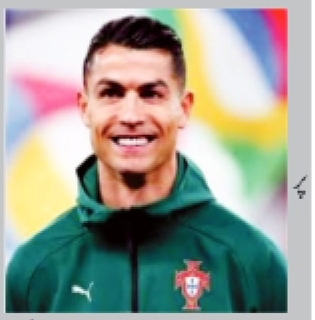

دبئی، 27 مارچ (یو این آئی) کرسٹیانو رونالڈو ہیمسٹرنگ انجری سے صحت یابی کے عمل کو جاری رکھتے ہوئے سعودی عرب واپس آ گئے ہیں۔ 41 سالہ کھلاڑی اس دھچکے کے بعد بحالی (ری ہیبلی ٹیشن) پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اسپین میں تھے، لیکن ان کی واپسی النصر کی جانب سے دوبارہ میدان میں اترنے کی تیاریوں کے اہم وقت ہوئی ہے۔ وہ اب ریکوری کے آخری مراحل مکمل کرنے کے لیے کلب میں واپس آ چکے ہیں۔ سوشل میڈیا پر اپ ڈیٹ شیئر کرتے ہوئے رونالڈو نے لکھا" : واپسی اچھی رہی! اب ٹھیک لگ رہا ہے۔" پرتگالی فارورڈ 28 فروری سے میدان سے باہر ہیں، جب وہ سیزن کے ایک اہم مرحلے کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے۔ اس حوالے سے خدشات تھے کہ ورلڈ کپ کی تیاریوں کے آغاز سے قبل آخری مہینوں میں یہ انجری ان کی فارم پر کیسے اثر انداز ہو سکتی ہے۔ تاہم، ان کی تازہ ترین اپ ڈیٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی صحت یابی کا عمل بہتر طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے، اور وہ جلد ہی مکمل ٹریننگ پر واپس آ سکتے ہیں۔ رونالڈو کے پیغام سے پرامید لہجہ جھلکتا ہے کیونکہ وہ اپنی بحالی کے عمل کو تیز کر رہے ہیں۔ ان کی واپسی کا وقت اہم ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ انٹرنیشنل بریک کے بعد 3 اپریل کو النصر کا مقابلہ النجمہ سے ہونا ہے۔ اگر ان کی بہتری اسی طرح جاری رہی تو وہ اس میچ کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ پرتگال کے منیجر رابرٹو مارٹینز نے رونالڈو کی قومی ٹیم کے حالیہ اسکواڈ سے غیر حاضری کی وضاحت کرتے ہوئے پہلے ہی انجری سے متعلق خدشات کو دور کر دیا تھا، اور اشارہ دیا تھا کہ کوئی سنگین مسئلہ نہیں ہے۔ انہوں نے اجاگر کیا کہ رونالڈو "ایک یا دو ہفتے" میں واپس آ سکتے ہیں، اور اب وہ اسی ٹائم لائن پر نظر آ رہے ہیں۔ میدان میں واپسی کلب اور ملک دونوں کے لیے ایک بڑی تقویت ثابت ہوگی کیونکہ تیاریاں تیز ہو رہی ہیں۔ ورلڈ کپ کے قریب آتے ہی، اپنی فٹنس کو عروج پر برقرار رکھنا اس تجربہ کار فارورڈ کی اولین ترجیح ہوگی۔

نوینیت کور اور ہاردک سنگھ کو 'پلیئر آف دی ایئر' کا ایوارڈ

نئی دہلی، 27 مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے جمعہ کے روز ہاکی انڈیا کے آٹھویں سالانہ ایوارڈز کی تقریب میں گزشتہ ایک سال کے دوران بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں اور معاونین کو اعزازات سے نوازا۔ اسی سلسلے میں نوینیت کور اور ہاردک سنگھ کو 'پلیئر آف دی ایئر' جبکہ ظفر اقبال کو 'میجر دھیان چند لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ' دیا گیا۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے نوینیت کور اور ہاردک سنگھ کو بالترتیب خواتین اور مردوں کے زمرے میں 'ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر ایوارڈ فار پلیئر آف دی ایئر '2025 (فی کس 20 لاکھ روپے) اور ظفر اقبال کو 'میجر دھیان چند لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ 25) 'لاکھ روپے) پیش کیا۔ دیگر اہم اعزازات: ایف آئی ایچ امپائر آف دی ایئر :2025 رگھو پرساد آر وی۔ گول کیپر آف دی ایئر (بلجیت سنگھ ایوارڈ :(بچو دیوی کھاریبم۔ ڈیفنڈر آف دی ایئر (پرگٹ سنگھ ایوارڈ :(جگراج سنگھ۔ مڈفیلڈر آف دی ایئر (اجیت پال سنگھ ایوارڈ :(سومت۔ فارورڈ آف دی ایئر (دھنراج پلے ایوارڈ :(سکھجیت سنگھ۔ اپ کمنگ پلیئر آف دی ایئر (انڈر :(21- پرنس دیپ سنگھ (مرد) اور ساکشی رانا (خواتین)۔ بہار کے راجگیر میں منعقدہ 'ہیرو ایشیا کپ '2025 میں گولڈ میڈل جیتنے والی مردوں کی ٹیم کے ہر کھلاڑی کو 3 لاکھ روپے اور تمل ناڈو میں ہونے والے 'ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ' میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی جونیئر ٹیم کے ہر کھلاڑی کو 5 لاکھ روپے دیے گئے۔ ہاکی جھارکھنڈ کو 'بیسٹ ممبر یونٹ آف دی ایئر' قرار دیا گیا۔ تقریب میں منپریت سنگھ کو 400 بین الاقوامی میچ مکمل کرنے پر 4 لاکھ روپے، کپتان ہرمن پریت سنگھ کو 250 میچوں پر 2.5 لاکھ روپے، اور نوینیت کور و نکی پردھان کو 200 میچ مکمل کرنے پر 2-2 لاکھ روپے کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ کھیل ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے 2030 کے کامن ویلتھ گیمز اور 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کے لیے ہندوستان کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے ہاکی کے 100 سالہ شاندار سفر کی ستائش کی۔ وزیر مملکت برائے کھیل رکشا کھڈسے نے بھی کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے 'وکست بھارت' (ترقی یافتہ ہندوستان) کے وژن میں کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا۔

آئی پی ایل کھلاڑیوں کو لیگ کی ویلیوایشن کے مقابلے میں بہت کم پیسے ملتے ہیں: ابھینو مکند

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) دوردرشن کے پروگرام 'دی گریٹ انڈین کرکٹ شو' میں گفتگو کرتے ہوئے ہندوستان کے سابق اوپنر ابھینو مکند نے کہا ہے کہ لیگ کی بھاری ویلیوایشن کے مقابلے میں آئی پی ایل کھلاڑیوں کو بہت کم رقم دی جاتی ہے۔ مکند نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ آئی پی ایل کھلاڑیوں کو بہت کم پیسے ملتے ہیں۔ پہلے میری بات مکمل سنیں، کیونکہ لیگ کی ویلیوایشن بہت زیادہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "اگر آپ دنیا کی دیگر لیگز کے معاشی ڈھانچے کو دیکھیں چاہے بیس بال ہو یا فارمولا ون، تو ان کے مقابلے میں 20 یا 25 کروڑ روپے درحقیقت اتنی بڑی رقم نہیں ہے، اگر اسے اس تناظر میں دیکھا جائے۔" مکند کے مطابق، "اگر آئی پی ایل کو دنیا کی ٹاپ چار یا پانچ لیگز میں شمار کیا جاتا ہے تو کھلاڑیوں کو بھی انہی سطح کی لیگز کے مطابق پیسے ملنے چاہئیں۔ فی الحال یہ ٹاپ 10 یا ٹاپ 20 میں بھی شامل نہیں ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی اس فہرست میں آتا بھی ہے تو وہ زیادہ تر اشتہارات اور دیگر معاہدوں کی بدولت ہوتا ہے، نہ کہ آئی پی ایل کی تنخواہ کی وجہ سے۔ اسی لیے تنخواہ پر حد (سیلری کیپ) نہیں ہونی چاہیے۔ میرے خیال میں کھلاڑیوں کو اس سے کہیں زیادہ معاوضہ دیا جا سکتا ہے۔" انہوں نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا، "میں نے رپورٹس میں پڑھا ہے کہ ایک آئی پی ایل ٹیم کو سالانہ تقریباً 400 سے 500 کروڑ روپے حاصل ہوتے ہیں۔ اس وقت وہ تنخواہوں کی مد میں تقریباً 100 سے 120 کروڑ روپے خرچ کر رہے ہیں، لیکن اس حد کو شاید دوگنا یعنی 200 سے 250 کروڑ روپے تک بڑھایا جانا چاہیے۔" ابھینو مکند کا یہ دوٹوک مؤقف آئی پی ایل کی معاشی ساخت اور کھلاڑیوں کے معاوضوں سے متعلق جاری بحث کو مزید تیز کر رہا ہے۔

فرانس کی برازیل کے خلاف جیت، ایمباپے تاریخی ریکارڈ کے قریب

پیرس، 27 مارچ (ایجنسیز) فرانس کی برازیل کے خلاف دوستانہ میچ میں 2-1 سے جیت کے بعد، کائلین ایمباپے ملک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے ریکارڈ سے صرف ایک گول کی دوری پر آ گئے ہیں۔ ایمباپے نے میچ کے ابتدائی حصے میں برازیل کے گول کیپر ایڈرسن کے اوپر خوبصورت چپ شاٹ کھیلتے ہوئے ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد لیورپول کے ہیوگو ایکیٹیکے نے فرانس کے لیے دوسرا گول اسکور بنایا، جبکہ برازیل کی جانب سے بریمر نے ایک گول کیا، تاہم میچ کا اختتام 2-1 سے فرانس کے حق میں ہوا۔ فرانسیسی فارورڈ نے اپنی 95 ویں بین الاقوامی میچ میں 56 واں گول اسکور کیا، جس کے بعد وہ اولیویے جیروڈ کے ریکارڈ کے انتہائی قریب پہنچ گئے ہیں۔ جیروڈ کے نام 137 میچوں میں 57 گول ہیں اور وہ اب بھی دو بار کے عالمی چیمپئن فرانس کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں۔

سنجو سیمسن وہ کھلاڑی ہیں جنہیں ایم ایس دھونی اپنی کمان سونپنا چاہیں گے: عرفان پٹھان

نئی دہلی، 27 مارچ (یو این آئی) ٹاٹا آئی پی ایل اور ہندوستانی کرکٹ کے تین بڑے نام - ایم ایس دھونی، وراٹ کوہلی اور روہت شرما - کل سے شروع ہونے والے 19 ویں سیزن میں ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے لیے بے تاب ہوں گے۔ جیو اسٹار کے پروگرام 'آئی پی ایل ٹوڈے لائیو' پر گفتگو کرتے ہوئے ماہرین آکاش چوپڑا اور عرفان پٹھان نے ایم ایس دھونی کی بیٹنگ پوزیشن، وراٹ کوہلی کی فٹنس اور ان تینوں کھلاڑیوں کے متوقع مظاہرے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ عرفان پٹھان نے کہا کہ سی ایس کے ٹیم میں سنجو سیمسن کی شمولیت اس بات کا اشارہ ہو سکتی ہے کہ ٹاٹا آئی پی ایل 2026 ایم ایس دھونی کا آخری سیزن ہوگا۔ عرفان کے مطابق، "ایسا لگتا ہے کہ یہ ایم ایس دھونی کا آخری سیزن ہوگا۔ اس کے آثار مل رہے ہیں کیونکہ چنئی کی ٹیم نے ایک ایسے وکٹ کیپر بلے باز کو شامل کیا ہے جو اگلے کئی سالوں تک کھیل سکتا ہے۔ آپ اس کے گرد اپنی ٹیم تیار کر سکتے ہیں اور وہ فرنچائز کا چہرہ بن سکتا ہے - وہ کھلاڑی سنجو سیمسن ہے۔ اس نے حال ہی میں ورلڈ کپ جیتا ہے اور بہترین فارم میں ہے۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جسے ایم ایس دھونی اپنی کمان سونپنا چاہیں گے، جس میں یہ سب کرنے کی قابلیت ہو اور مداح بھی اس سے اپنائیت محسوس کر سکیں۔ سنجو کے آنے سے مجھے لگتا ہے کہ دھونی اب کہہ سکتے ہیں کہ شاید اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کسی اور کے سپرد کر دیں۔" آئی پی ایل میں ایم ایس دھونی کی میچ ختم کرنے کی صلاحیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "جب سی ایس کے نے احمد آباد میں اپنی گزشتہ ٹرافی جیتی تھی، تب بھی یہ بحث چل رہی تھی کہ وہ بیٹنگ آرڈر میں بہت نیچے آ رہے ہیں۔ بڑھتی عمر اور گھٹنے کی تکلیف کی وجہ سے ان کے ذہن میں اپنی حکمت عملی واضح تھی کہ وہ آخری دو اوورز میں بیٹنگ کے لیے آئیں گے، لیکن ہوا کیا؟ وہ ان میچوں کو ختم نہیں کر پائے۔ کچھ سال پہلے جب سندیپ شرما آخری اوور کر رہے تھے، تو دھونی نے میچ کو سنسنی خیز تو بنا دیا مگر جیت نہ دلا سکے۔ اب ایسا اکثر ہو رہا ہے۔ اس لیے اگر آپ کھیل رہے ہیں، تو آپ کو ٹیم کے لیے زیادہ ذمہ داری لینی ہوگی اور کم از کم چار یا پانچ اوورز تک بیٹنگ کرنی ہوگی، یہی ٹیم کے لیے فائدہ مند ہوگا۔"

آخری منٹوں میں کیے گئے گولوں کی بدولت بولیویا ورلڈ کپ پلے آف فائنل میں پہنچ گیا

میکسیکو سٹی، 27 مارچ (یو این آئی) موئسس پانیگوا اور میگوئل ٹیرسیروس نے میچ کے آخری منٹوں میں گول کیے، جس سے بولیویا جمعرات کو ہونے والے انٹر- کنفیڈریشن پلے آف سیمی فائنل میں سورینام کو 2-1 سے ہرا کر 32 سال بعد اپنے پہلے ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کے مزید قریب پہنچ گیا ہے۔ بی بی وی اے اسٹیڈیم میں ہاف ٹائم کے ٹھیک بعد لیام وین گیلڈرین نے سورینام کو برتری دلائی تھی؛ انہوں نے چھ یارڈ باکس کے اندر ہونے والی ایک گہما گہمی کے دوران گیند کو پیر کے اگلے حصے سے مار کر گول میں پہنچا دیا۔ بولیویا نے 72 ویں منٹ میں پانیگوا کے گول کی بدولت مقابلہ برابر کیا؛ پانیگوا نے ایک ڈھیلی گیند پر تیزی سے جھپٹا مارا اور اسے بڑی صفائی سے گول کے نچلے دائیں کونے میں پہنچا دیا۔ سات منٹ بعد ٹیرسیروس نے پنالٹی اسپاٹ سے گول کر کے میچ کا پانسہ ہی پلٹ دیا؛ یہ پنالٹی اس وقت ملی تھی جب جوان گوڈوائے کو میکنی ایبینا نے گرا دیا تھا۔ اس نتیجے کا مطلب یہ ہے کہ بولیویا کا مقابلہ منگل کو اسی اسٹیڈیم میں ہونے والے فیصلہ کن پلے آف میچ میں عراق سے ہوگا۔ عراق 1986 کے بعد سے ورلڈ کپ فائنل کے لیے کوالیفائی نہیں کر پایا ہے، جبکہ بولیویا 1994 میں امریکہ میں ہونے والے ورلڈ کپ کے بعد پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں جگہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

زوریو سیمی فائنل میں جانک سنر کا سامنا کریں گے

میامی، 27 مارچ (یو این آئی): الیگزینڈر زوریو نے جمعرات کو میامی اوپن میں فرانسسکو سیرونڈولو کے خلاف 6-1، 6-2 سے شاندار فتح درج کر کے سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی ہے، جہاں ان کا مقابلہ جانک سنر سے ہوگا۔ یہ پہلا موقع ہے جب 27 سالہ زوریو ایک ہی سیزن میں انڈین ویلز اور میامی دونوں ٹورنامنٹس کے آخری چار میں پہنچے ہیں۔ اپنے 25 ویں اے ٹی پی ماسٹرز 1000 سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد زوریو نے کہا، " کل کا امتحان سب سے مشکل ہوگا، میں اس کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں۔ میں کافی اچھا محسوس کر رہا ہوں اور امید ہے کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ " زوریو نے ایک گھنٹے پانچ منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں مکمل کنٹرول برقرار رکھا اور اپنی پہلی سروس پر 84 فیصد پوائنٹس جیتے۔ اس جیت کے ساتھ ہی انہوں نے ارجنٹائنی کھلاڑی سیرونڈولو کے خلاف اپنی برتری 3-4 کر لی ہے۔ اب زوریو کی تمام تر توجہ تیسری ترجیحی کھلاڑی جانک سنر کے خلاف ہونے والے سیمی فائنل پر مرکوز ہوگی۔ وہ اس ماہ کے آغاز میں انڈین ویلز میں اطالوی کھلاڑی کے ہاتھوں ملنے والی شکست کا بدلہ لینے کی کوشش کریں گے۔ دونوں کے درمیان باہمی مقابلوں میں سنر 4-7 سے آگے ہیں اور انہوں نے گزشتہ چھ مقابلوں میں مسلسل کامیابی حاصل کی ہے۔ تاہم، زوریو اس ٹورنامنٹ میں بہترین فارم میں ہیں اور چار میں سے تین میچوں میں انہیں ایک بھی 'بریک پوائنٹ' کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ جانک سنر میامی اوپن کے سیمی فائنل میں مسلسل 10 میچوں کی جیت کے سلسلے کے ساتھ اتر رہے ہیں۔ اگر وہ مزید دو میچ جیت لیتے ہیں، تو وہ 2017 میں راجر فیڈرر کے بعد پہلے ایسے کھلاڑی بن جائیں گے جو 'سن شائن ڈبل' (ایک ہی سیزن میں میامی اور انڈین ویلز دونوں جیتنا) مکمل کریں گے۔ سنر نے بدھ کے روز فرانسس ٹیافو کے خلاف 6-2، 6-2 سے فتح حاصل کر کے اپنی دھاک بٹھائی؛ انہوں نے اپنی سروس پر صرف نو پوائنٹس گنوائے اور آٹھ سروس گیمز میں 14 'ایس' لگائے۔

بین الاقوامی خبریں

اسرائیلی فوج اندرونی طور پر ٹوٹ سکتی ہے: اسرائیلی آرمی چیف کی وارننگ

میدان جنگ میں ریزرو فوجی مزید نہیں لڑ پائیں گے

تل ابیب، 27 مارچ (یو این آئی)۔ اسرائیلی آرمی چیف ایال زمیر نے اسرائیلی فوج کے اندرونی طور پر ٹوٹ جانے کی وارننگ دے دی ہے۔ ایک بیان میں اسرائیلی آرمی چیف نے کہا کہ میں 10 لال جھنڈے کھڑے کرکے وارننگ دے رہا ہوں، میدان جنگ میں ریزرو فوجی مزید نہیں لڑ پائیں گے۔ انہوں نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ریزرو فوجیوں سے متعلق قوانین کی ترمیم و دیگر اقدام نہ کیے گئے تو اسرائیلی فوج اندرونی طور پر ٹوٹ جائے گی۔ دوسری جانب سابق وزیراعظم نفتالی بینٹ نے کہا کہ اسرائیل کو 20 ہزار فوجیوں کی کمی ہے، حکومت نے بغیر حکمت عملی، کم وسائل اور فوجیوں کے ساتھ جنگ شروع کی۔ ادھر ہائیر لیپڈ نے کہا کہ 13 سال سے سیکورٹی کابینہ کا حصہ ہوں، اتنی سنگین وارننگ کسی آرمی چیف سے نہیں سنی۔

ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے دی گئی مہلت مزید دس دن بڑھا دی

ایران کے خلاف آپریشنز میں امریکی خودکار ڈرون کشتیاں تعینات، مزید فوجی آپشنز زیر غور

مشرق وسطیٰ میں مزید 10 ہزار تک زمینی فوج بھیجنے کے امکانات

واشنگٹن/۲۷ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی توانائی کی تنصیبات پر ممکنہ حملوں کی ڈیڈ لائن موخر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے لیے جاری مذاکرات بہت اچھے انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ اسی دوران اسرائیل نے آج بروز جمعہ کی صبح تہران پر نئے حملوں کی لہر کا اعلان کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے ٹرمپ نے ابتدائی طور پر ایران کو آبنائے ہرمز کی بندش ختم کرنے کے لیے اڑتالیس گھنٹے کا وقت دیتے ہوئے انتباہ کیا تھا کہ تہران تیل بردار جہازوں کے لیے یہ اسٹریٹیجک آبی گزرگاہ کھول دے، بصورت دیگر اس کے بجلی گھروں کو تباہ کر دیا جائے گا، تاہم اب وہ اس ڈیڈ لائن میں دو مرتبہ توسیع کر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا، ایرانی حکومت کی درخواست پر میں توانائی کے پلانٹس کی تباہی کے عمل کو مزید 10 دن کے لیے، پیر چھ اپریل 2026 تک موخر کر رہا ہوں۔ امن کے زمانے میں دنیا کی خام تیل اور مائع قدرتی گیس کی مجموعی پیداوار کا تقریباً پانچواں حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے۔ ٹرمپ اس سے قبل اس تاثر کی تردید کر چکے ہیں کہ وہ جنگ کے خاتمے کے لیے کسی معاہدے کے لیے بے چین ہیں، حالانکہ اسلامی جمہوریہ ایران نے امریکی امن منصوبے پر سرد ردعمل دیا تھا۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کہا، مذاکرات جاری ہیں اور جعلی خبریں پھیلانے والے میڈیا کے دعووں کے برعکس یہ بہت اچھے انداز میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ادھر امریکی محکمہ دفاع (پینٹاگان) نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے خلاف جاری آپریشنز میں پہلی بار گشت اور نگرانی کے لیے خودکار ڈرون کشتیاں تعینات کی گئی ہیں، جبکہ خطے میں مزید فوجی اقدامات پر بھی غور جاری ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ امریکہ نے کسی جاری تنازع میں اس نوعیت کی ڈرون کشتیوں کے استعمال کی باضابطہ تصدیق کی ہے، جو نگرانی کے ساتھ ساتھ خودکش حملوں کے لیے بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان کشتیوں کی تعیناتی کا پہلے اعلان نہیں کیا گیا تھا، جبکہ ایران بھی خلیج میں تیل بردار جہازوں کو نشانہ بنانے کے لیے کم از کم دو بار سمندری ڈرونز استعمال کر چکا ہے۔ پینٹاگان حکام نے انکشاف کیا ہے کہ محکمہ دفاع مشرق وسطیٰ میں مزید 10 ہزار تک زمینی فوج بھیجنے کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔

عالمی معیشت کو کورونا سے بڑا خطرہ: سعودی وزیر خزانہ کی سنگین وارننگ

موجودہ بحران محض عارضی نہیں بلکہ عالمی سپلائی چین اور تجارتی ڈھانچے کے لیے ایک طویل مدتی خطرہ

میامی، 27 مارچ (یو این آئی) سعودی عرب نے عالمی اقتصادی منظر نامے پر منڈلاتے خطرات کے حوالے سے دنیا کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ جغرافیائی و سیاسی کشیدگی کے اثرات 2020 کی کورونا

وبا سے کہیں زیادہ تباہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ میامی میں منعقدہ فیوچر انویسٹمنٹ انیشیٹو ' (ایف آئی آئی) سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے سعودی وزیر خزانہ محمد الجدعان نے عالمی معیشت کی نازک صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ بحران محض عارضی نہیں بلکہ عالمی سپلائی چین اور تجارتی ڈھانچے کے لیے ایک طویل مدتی خطرہ بن چکا ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق، کورونا ایک وقتی تعطل تھا، جبکہ حالیہ کشیدگی نے عالمی منڈیوں کے بنیادی ڈھانچے کو ہلا کر رکھ دیا ہے جس کے اثرات زیادہ پیچیدہ اور گہرے ہیں۔ جنگ اور کشیدگی کی وجہ سے خاص طور پر توانائی (تیل و گیس)، زراعت (کھاد) اور عالمی تجارت کی ترسیل (سپلائی چین) شدید دباؤ کا شکار ہیں۔ عالمی بحران کے باوجود، محمد الجدعان نے سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ سعودی عرب کی معیشت مستحکم ہے اور مملکت غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے محفوظ ترین پناہ گاہ کے طور پر اپنی ترجیحات برقرار رکھے ہوئے ہے۔ سعودی وزیر خزانہ نے زور دیا کہ موجودہ معاشی عدم استحکام سے نمٹنے کے لیے حکومتوں، عالمی مالیاتی اداروں اور بڑی کارپوریٹ کمپنیوں کو انفرادی سوچ چھوڑ کر ایک مشترکہ عالمی حکمت عملی وضع کرنی ہوگی، بصورت دیگر عالمی معاشی ترقی کا پہیہ طویل عرصے کے لیے جام ہو سکتا ہے۔

امریکا اسرائیل کی ایران جنگ نے عالمی معیشت کو کورونا وبا کی طرح ہلا کر رکھ دیا: پوٹن

امریکہ نارد اسٹریم گیس پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لاوروف

ماسکو/۲۷ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے خبردار کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جاری جنگ عالمی معیشت کو اسی طرح متاثر کر سکتی ہے جیسے کورونا وبا نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی صدر نے ان خیالات کا اظہار دارالحکومت ماسکو میں روسی صنعت کاروں اور تاجروں کے ایک بڑے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر پوٹن نے مزید کہا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع بین الاقوامی پیداوار اور لاجسٹکس کے نظام کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ تیل و گیس، دھاتوں، کھادوں اور دیگر اہم شعبوں سے وابستہ صنعتیں براہ راست اس بحران کی زد میں آ چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی اندازوں میں اس صورتحال کا موازنہ کورونا وبا سے کیا جا رہا ہے۔ جس نے دنیا کے تمام خطوں کی ترقی کو سست کر دیا تھا۔ صدر پوٹن نے مزید کہا کہ اگر جنگ اسی طرح جاری رہی تو عالمی سپلائی چین

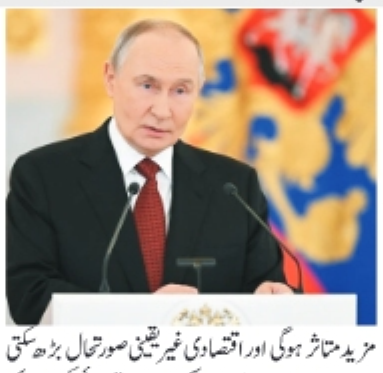

مزید متاثر ہوگی اور اقتصادی غیر یقینی صورتحال بڑھ سکتی ہے۔ روسی صدر نے اپنی حکومت اور توانائی کمپنیوں کو خبردار کیا کہ بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو غیر محتاط طریقے سے خرچ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وقتی فائدہ اٹھانے کے بجائے محتاط مالی پالیسی اپنانی چاہیے کیونکہ عالمی منڈی کسی بھی وقت الٹ رخ اختیار کر سکتی ہے۔ صدر پوٹن نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں روس نے مشکلات اور پابندیوں کے باوجود اپنی معیشت کو مستحکم رکھا ہے تاہم بدلتی عالمی صورتحال کے پیش نظر ملک کو مزید مضبوط اور متحد رہنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خودمختاری کے بغیر کسی بھی ملک کے لیے اپنے بنیادی مفادات کا تحفظ ممکن نہیں اور یہ اصول معیشت، ٹرانسپورٹ، لاجسٹکس اور مالیاتی نظام سمیت تمام شعبوں پر لاگو ہوتا ہے۔ ادھر روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا کہ امریکہ بحیرہ بالٹک میں واقع نورد اسٹریم گیس پائپ لائنوں پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جو ستمبر 2022 میں ایک پراسرار دھماکے سے تباہ ہو گئی تھیں۔ وہ دھماکے جنہوں نے تین سال سے زائد پہلے ان پائپ لائنوں کو تباہ کیا، نے بڑی حد تک روسی گیس کی یورپ تک منتقلی کو منقطع کر دیا، جس سے براعظم میں توانائی کی رسد میں تنگی آئی، حالانکہ روس نے پہلے ہی زیادہ تر ترسیلات بند کر رکھی تھیں۔ روس اور مغربی ممالک دونوں نے کہا ہے کہ یہ واقعہ تخریب کاری کا عمل تھا۔

بالیندر شاہ نے نیپال کے 47ویں وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا

کھٹمنڈو، 27 مارچ (ایجنسیز) نیپال کے صدر رام چندر پوڈیل نے راشٹرپتی بھون شیتل نواس میں مسٹر

بالیندر شاہ کو وزیر اعظم کے عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ مسٹر شاہ نے راشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب حلف برداری میں 12:34 بجے عہدے اور رازداری کا حلف لیا۔ اس بار حلف برداری کی تقریب کافی مختلف اور خاص نظر آئی۔ تقریب حلف برداری کے دوران سات شنکھ پھونکے گئے۔ اسی طرح 108 لوگوں (بٹکوں) نے سواستی شانتی اور 16 بدھ بھکشوؤں نے اشٹ منگل کا پاٹھ کیا۔ نیپال میں 35 سالہ بالیندر بالین " شاہ کے 47ویں وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھانے کے ساتھ ہی ایک نئے سیاسی دور کا آغاز ہو گیا ہے۔ مسٹر شاہ اب تک ملک کے سب سے کم عمر وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ ریپر اور اسٹرکچرل انجینئر سے کھٹمنڈو کے میئر تک کا ان کا سفر نیپالی سیاست میں تبدیلی کی وسیع خواہش کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایک ماہ میں 2 ہزار سے زائد شہادتیں، ایران پر حملوں کے اثرات سنگین

امدادی ادارے ملبے تلے دبے افراد کو تلاش کرنے میں مصروف

تہران، 27 مارچ (یو این آئی) ایران میں امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں کے بعد ہنگامی امدادی ادارے ملبے تلے دبے افراد کو تلاش کرنے میں مصروف ہیں جبکہ جنگ میں شہادتوں کی تعداد خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ ایرانی ہلال احمر کے مطابق دارالحکومت تہران اور شہر قم میں فضائی حملوں کے بعد متعدد عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ ایرانی مقامی میڈیا کے مطابق قم میں رہائشی گھروں پر حملوں میں کم از کم 6 افراد شہید ہوئے جبکہ زخمیوں کی تعداد فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ حملے تہران کے مرکز میں ایرانی قیادت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے کیے گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ رات بھر زور دار دھماکوں اور فضائی دفاعی نظام کی آوازیں سنی گئیں۔ ارومیہ شہر میں بھی ایک رہائشی کمپلیکس پر میزائل حملہ کیا گیا جس میں 4 عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں اور شہریوں کی شہادتوں کی اطلاعات سامنے آئیں۔ ایران کے نائب وزیر صحت علی جعفریان کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے لے کر اب تک 1,937 افراد شہید اور تقریباً 25,000 زخمی ہو چکے ہیں جن میں 240 خواتین اور 212 بچے شامل ہیں۔ کرج اور اصفہان کے صنعتی علاقے میں بھی حملوں

کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جبکہ امدادی اداروں کا کہنا ہے کہ صورتحال میں کسی قسم کی کشیدگی میں کمی کے آثار نظر نہیں آ رہے۔ ناروے کی ریفیوجی کونسل نے خبردار کیا ہے کہ لاکھوں ایرانی شدید خوف اور ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ محفوظ مقامات کی تلاش میں نقل مکانی کر چکے ہیں۔ ایران نے مذاکرات کے لیے شرائط پیش کرتے ہوئے قتل و حملے روکنے، جنگی نقصانات کے ازالے اور مستقبل میں جنگ نہ ہونے کی ضمانت کا مطالبہ کیا ہے، ایران نے آبنائے ہرمز پر اپنے حق کا بھی اعادہ کیا ہے جس کے باعث عالمی سطح پر ایندھن کی قلت بڑھ رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایران کی صورتحال پر ہنگامی مشاورتی اجلاس طلب کر لیا ہے جبکہ خلیجی ممالک میں بھی کشیدگی پھیل رہی ہے۔ کویت نے 2 ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ جبکہ متحدہ عرب امارات میں فضائی دفاعی نظام کو ایرانی میزائل خطرے کے باعث فعال کر دیا گیا ہے۔

'حزب اللہ نے تباہ کر دیا، کوئی ہمارا ساتھ دینے والا نہیں':

شمالی اسرائیل کا میئر لائیو انٹرویو میں رو پڑا

تل ابیب/حیفا، 27 مارچ (یو این آئی) لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے حملوں نے شمالی اسرائیل میں نظام زندگی مفلوج کر دیا ہے، جس کے بعد مقامی حکام کا صبر جواب دے گیا۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہی ہے جس میں شمالی اسرائیل کے ایک شہر کے میئر کو لائیو انٹرویو کے دوران اپنی بے بسی پر روتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ مارگالیوت کے میئر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انتہائی رقت آمیز لہجے میں کہا حزب اللہ کے حملوں نے ہر چیز ملیامیٹ کر دی ہے۔ شہر میں بڑے پیمانے پر تباہی ہو چکی ہے اور افسوسناک بات یہ ہے کہ اس مشکل گھڑی میں کوئی بھی ملک اسرائیل کی حمایت کے لیے تیار نظر نہیں آتا۔ انہوں نے نیتن یاہو حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے جیسے ریاست نے اپنی سیکورٹی لبنان کے حوالے کر دی ہو اور مقامی آبادی کو مکمل طور پر تنہا چھوڑ دیا گیا ہے۔ کیرت شمونہ کے میئر نے بھی سنگین صورتحال کی تصدیق کرتے ہوئے خبردار کیا کہ ان کا شہر تیزی سے بھوت بنگلے میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق شہر کی دو تہائی آبادی اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل ہو چکی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو بقیہ لوگ بھی نقل مکانی پر مجبور ہو جائیں گے، جس سے شمالی سرحد پر اسرائیلی کنٹرول علامتی رہ جائے گا۔ ماہرین سیاسیات کا کہنا ہے کہ شمالی اسرائیل میں پیدا ہونے والی یہ بے چینی صرف جذباتی نہیں بلکہ ایک بڑے سیاسی بحران کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ مقامی کونسل کے سربراہان کا متفقہ طور پر کہنا ہے کہ حکومت شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے بجائے محض بلند بانگ دعوے کر رہی ہے، جبکہ زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی جنگ ہمارا مسئلہ نہیں، فرانس کا 'آبنائے ہرمز'

آپریشن میں شمولیت سے صاف انکار

پیرس، 27 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی عسکری کشیدگی کے تناظر میں فرانس نے ایک بڑا سفارتی فیصلہ کرتے ہوئے خود کو اس تنازع سے مکمل طور پر الگ کر لیا ہے۔ فرانسیسی حکومت نے واضح کیا ہے کہ

وہ خطے میں کسی بھی قسم کی جارحانہ فوجی کارروائی یا سمندری راستے کھلوانے کے آپریشن کا حصہ نہیں بنے گی۔ فرانسیسی وزیر دفاع کیتھرین ووترین نے پیرس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ملک کے دوٹوک موقف کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا مشرق وسطیٰ میں جاری موجودہ جنگ فرانس کا مسئلہ نہیں ہے۔ ہماری حکمت عملی محض دفاعی ہے اور ہم کسی بھی جارحانہ اقدام کا حصہ نہیں بنیں گے۔ انہوں نے مزید زور دیا کہ فرانس خطے میں کشیدگی کے خاتمے کے لیے صرف سفارتی حل کو ہی واحد اور موثر راستہ سمجھتا ہے اور پیرس کی تمام تر کوششیں سفارت کاری تک محدود رہیں گی۔ اس سے قبل فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے واشنگٹن اور تل ابیب پر اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا تھا کہ فرانس آبنائے ہرمز' کو طاقت کے زور پر کھلوانے کے کسی بھی بین الاقوامی آپریشن میں شامل نہیں ہوگا۔ صدر میکرون کا کہنا تھا کہ فرانس اس تنازع کا فریق نہیں ہے، لہٰذا وہ اپنی افواج کو اس خطرناک مہم جوئی میں نہیں جھونکے گا۔ فرانسیسی حکام کے مطابق، پیرس اس وقت ایک ایسے عالمی اتحاد کی تشکیل پر کام کر رہا ہے جو جنگ کے خاتمے کے بعد خطے میں آزادانہ جہاز رانی کی ضمانت فراہم کر سکے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فرانس سے قبل برطانیہ بھی آبنائے ہرمز میں کسی بھی فوجی آپریشن کا حصہ بننے سے معذرت کر چکا ہے، جس سے امریکہ اور اسرائیل پر سفارتی دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔

اسرائیلی اقدامات لبنان کی خودمختاری کے لئے خطرہ ہیں، وزیر اعظم نواف سلام

یہ اقدامات بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں

بیروت، 27 مارچ (ایجنسیز) لبنان کے وزیر اعظم نواف سلام نے اسرائیل کے حالیہ اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کارروائیاں لبنان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور شہریوں کے حقوق کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ وزراء کی کونسل کے اجلاس کے بعد جاری بیان میں نواف سلام نے کہا کہ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کی جانب سے لیطانی کے جنوبی علاقوں پر قبضے کی دھمکیاں اور

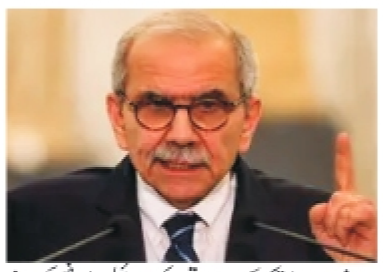

وزیر خزانہ سموٹریچ کے ان علاقوں کو اسرائیل میں ضم کرنے کے مطالبات کشیدگی کو مزید بڑھا رہے ہیں اور یہ اقدامات بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے دریائے لیطانی پر واقع متعدد پلوں کو تباہ کر دیا ہے تاکہ جنوبی علاقوں کو باقی لبنان سے کاٹا جا سکے، جبکہ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے وسیع علاقوں کے لیے بار بار انخلا کے انتباہات بھی جاری کیے ہیں، جن کی گہرائی چالیس کلومیٹر سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ یہ پیش رفت حزب اللہ کی جانب سے شمالی اسرائیل میں مختلف فوجی اہداف کو نشانہ بنانے کے دعووں کے بعد سامنے آئی، جن میں پوریا بیس، داوویس اور شامیر بستی کے قریب تنصیبات شامل ہیں، جبکہ سرحدی اسرائیلی بستیوں کریات شمونہ، میتولا اور نہاریا پر مارٹر گولے داغنے کا بھی دعویٰ کیا گیا۔ نواف سلام نے کہا کہ جنوبی لبنان کے شہریوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی، زمینوں پر قبضہ اور گھروں کی مسماری اس بات کا اشارہ ہے کہ متاثرہ افراد کی جلد واپسی ممکن نہیں رہی۔ انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی نام سے سیکورٹی بیلٹ " یا بفر زون " قائم کرنے کی کوشش ایک خطرناک اقدام ہے جو لبنان کی خودمختاری کے خلاف ہے اور بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے۔ لبنانی وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ حکومت اس معاملے پر خاموش نہیں رہے گی۔ اور فوری طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں شکایت درج کرائی جا رہی ہے، جبکہ اقوام متحدہ سے براہ راست رابطہ بھی کیا گیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائے ادرعی نے سوشل میڈیا پر دریائے زہرانی کے جنوب میں رہنے والے افراد کو فوری طور پر شمال کی جانب منتقل ہونے کی ہدایت کی، یہ کہتے ہوئے کہ فوج اس علاقے میں حزب اللہ کی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حزب اللہ کے ٹھکانوں یا جنگی وسائل کے قریب موجود افراد اپنی جان خطرے میں ڈال رہے ہیں اور جنوب کی جانب نقل و حرکت شہریوں کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج نے 9 مارچ کو جنوبی لبنان میں ایک محدود زمینی آپریشن شروع کیا تھا اور اس نے سرحد سے تقریباً 30 کلومیٹر تک پھیلے علاقے، بشمول دریائے لیطانی تک، ایک سیکورٹی زون قائم کرنے کے ارادے کا اظہار کیا ہے۔

امریکی زمینی کارروائی کی صورت میں

10 لاکھ سے زائد ایرانی شہریوں کو متحرک کیا گیا

تہران، 27 مارچ (یو این آئی/اسپوتنک) امریکی افواج کے ساتھ ممکنہ زمینی تصادم کی صورت میں ایران نے 10 لاکھ سے زیادہ شہریوں کو متحرک کر دیا ہے۔ یہ اطلاع مہر خبر رساں ایجنسی نے ایک ذریعے کے حوالے سے جمعہ کے روز دی۔ وال اسٹریٹ جرنل کے نامہ نگار الیکس وارڈ نے بدھ کے روز کئی امریکی اراکین کانگریس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایران نے امریکی فوج کے زمینی آپریشن کے خلاف مبینہ طور پر پہلے ہی منصوبہ بندی کر لی ہے اور یہ جلد شروع ہو سکتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران میں کئی مقامات پر حملے کیے، جس سے بھاری نقصان ہوا اور شہری ہلاک و زخمی ہوئے۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیلی علاقوں اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں

پر حملے کیے۔ امریکہ اور اسرائیل نے ابتدا میں دعویٰ کیا کہ ان کا پری ایمپٹو " (پیشگی دفاعی) حملہ ایران کے جوہری پروگرام سے پیدا ہونے والے مبینہ خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری تھا۔

ایران پر دو ایٹمی طاقتوں نے غیر قانونی جنگ مسلط کر رکھی ہے: عباس عراقچی

کوئی بھی اخلاقی یا جنگی جواز پیش نہیں کیا جا سکتا آبنائے ہرمز بند کرنا تہران کا قانونی حق ہے

جنیوا/تہران، 27 مارچ (ایجنسیز) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے عالمی سطح پر ایران کے خلاف جاری حالیہ کشیدگی پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو اس وقت دو ایٹمی طاقتوں کی جانب سے مسلط کردہ غیر قانونی جنگ کا سامنا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ایران پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ

سفارتی عمل کے ذریعے مسائل کے حل میں مصروف تھا۔ جنیوا میں اقوام متحدہ کی ہیومن رائٹس کونسل سے خطاب کرتے ہوئے عباس عراقچی نے عالمی برادری کو بتایا کہ گزشتہ 9 ماہ کے دوران دو مرتبہ مذاکرات کے عمل کو جان بوجھ کر سبوتاژ کیا گیا۔ ایران کے شہر میناب میں اسکول کی بچیوں کا قتل عام کیا گیا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com